

مؤلف /

مولانا ارسلان بن اختر میمن

# بہترین کون؟

زبان نبوت ﷺ سے بہترین شخصیت ہونے کی بشارت دلانے والے اعمال کا منفرد مجموعہ

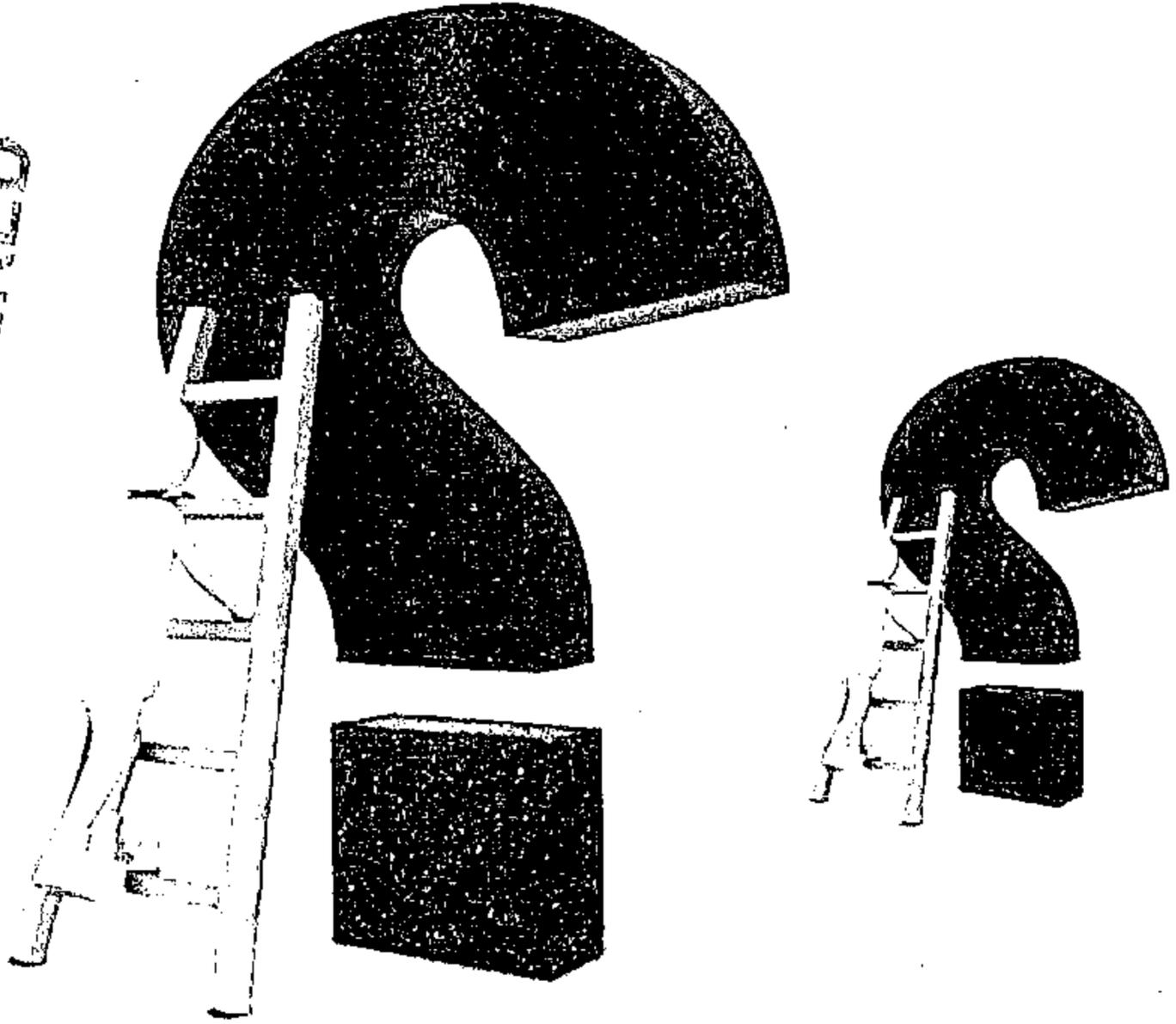




# بہترین کون؟

زبان نبوت ﷺ سے بہترین شخصیت ہونے کی بشارت دلانے والے اعمال کا مفرد مجموعہ

22/8/22  
DATA ENTERED



مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر میمن

## جملہ حقوق ملکیت برائے مکتبہ ارسلان محفوظ ہیں

گناہ گاروں اللہ سے ڈرو کاپی کرنا جرم ہے لہذا اگر کسی نے ایسا کیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ (ادارہ)

نام کتاب ..... گناہ گاروں اللہ سے ڈرو

اشاعت اول ..... نومبر 2013ء

مؤلف ..... مولانا ارسلان بن اختر مین

معاون ..... مولانا محبوب الرحمن صاحب

خط و کتابت کا پتہ: مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار: 0333-2103655

# مکتبہ ارسلان



بیرون ملک ایکسپورٹ کیلئے رابطہ:

Ph: +92-21-35688828, 35681520  
E-mail: magency1@yahoo.com

Ph: +92-21-32760374, 32761671  
E-mail: zamzam01@cybernetpk

### ملنے کے پتے

- کراچی:** مکتبہ ارسلان قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 13 اردو بازار: 0333-2103655، مکتبہ عمر فاروق 34594144، بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2، 34975024  
مکتبہ اقرآن 34856701 علی کتاب گھر اردو بازار، 32624097 نور القرآن، اردو بازار۔ 0321-9256753
- حیدرآباد:** بیت القرآن، چھوٹی گلی۔ فون: 022-3640875 مکتبہ اصلاح و تبلیغ، مارکیٹ ٹاور۔ فون: 0332-2618612
- میرپور خاص:** مکتبہ یوسفیہ دوکان نمبر 303، گلی نمبر 3، بلدیہ شاپنگ سینٹر۔ فون: 0321-3310080، 0300-3319565
- نواب شاہ:** حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ 0300-3218211 آزاد کشمیر: النور بک کارز مکتبہ فتح النبوت میرپور آزاد کشمیر: 0331-8857173
- لاہور:** مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228 سید احمد شہید 042-37228496
- راولپنڈی:** مکتبہ رشیدیہ، مدینہ مارکیٹ، راجہ بازار 0321-5247791 اسلامی کتاب گھر فون: 0300-5065172 قرآن محل، فون: 0321-5123698
- اسلام آباد:** ملت پبلشر 0333-5002193 حسن ابدال: مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540 مردان: مکتبہ الاحرار 0321-9872067
- ملتان:** ادارہ اشاعت الخیر، فون: 061-4514929، 0300-7301239۔ کلاسک بک ڈپو 0333-6100780
- فیصل آباد:** اسلامی کتاب گھر شادمان پلازہ، 0321-7693142۔ مکتبہ اسلامیہ 0321-6607308
- رحیم یار خان:** مکتبہ الأمتہ عقب نیو صادق بازار، فون: 0321-2647131 فوجی گلکسی کتاب 0302-2532390
- گجرانوالہ:** والی کتاب گھر اردو بازار، فون: 055-444613 ایبٹ آباد: مکتبہ اسلامیہ 0992-340112
- سرگودھا:** اسلامی کتب خانہ 0322-7137045 کونٹھ: مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، فون: 081-2662263
- پشاور:** ممتاز کتب خانہ، فون: 091-2580331 دارالاحیاء محلہ جنگلی فون: 091-2567539 مانسہرہ: عثمان دینی کتب خانہ 0997-307583
- بہاولنگر:** مکتبہ حکیم الامت 0321-7560630 کوہاٹ: مکتبہ فاروقیہ 0333-9183789
- جہلم:** بک کارز، 0321-5440882 سکھر: عزیز کتاب گھر بیراج روڈ، فون: 0300-9312148
- نیرہ اسماعیل خان:** مکتبہ الاحمد 0966-716552 اسلامی کتب خانہ: 0333-9963709

## فہرست



13 ..... اللہ سے ڈرنے والا سب سے بہترین شخص

1

14 ... تقویٰ، خوف خدا کے ساتھ مال بہترین شے بن سکتا ہے

2

14 ..... کھجور کی بہترین قسم ”برنی“ ہے

3

15 ..... بہترین گھوڑوں کی قربانی پر بہترین سواری کا تحفہ

4

16 ..... حضرت سلیمان علیہ السلام گھوڑوں کا واقعہ

17 ..... سب سے بہترین مال

5

18 ..... اپنی قوم و جماعت کے ظلم کے ختم کرنے کی کوشش کرو

6

19 ..... مختصر تقریر بہتر ہوتی ہے

7

20 ..... درخت لگانا بہترین صدقہ ہے

8

20 ..... خاوند کے مال کی حفاظت کرنے والی بہترین عورت

9

21 ..... جانوروں کی دیکھ بھال میں بھی اجر ہے

10

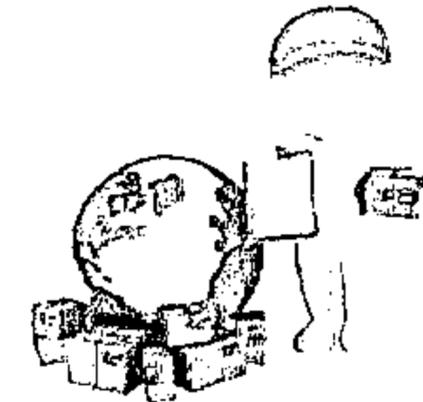
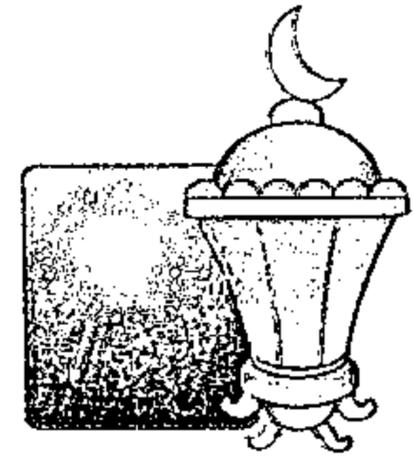
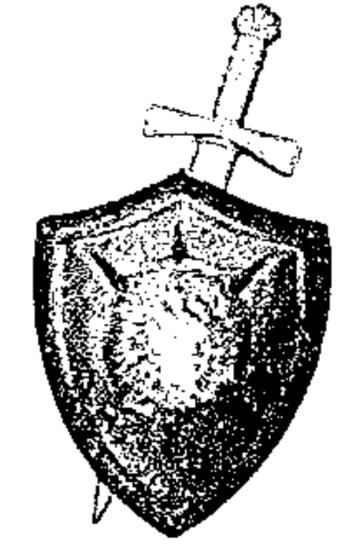
22 ..... بہترین موت کون سی ہے

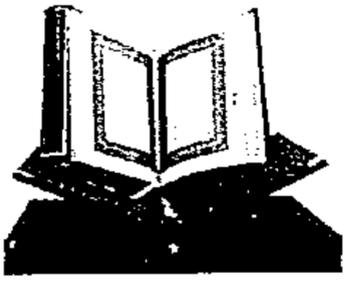
11

23 ..... دنیا کا سب سے بہترین پانی: آب زم زم

12

23 ..... آب زم زم کے ساتھ آپ ﷺ کا سینہ دھویا گیا





24 ..... بہترین مسلمان کون؟

13

25 ..... بہترین اور بدترین مقامات کون سے ہیں؟

14

26 ..... اے حدیبیہ کے مجاہدین! تم زمین میں سب سے بہتر ہو

15



27 ..... نبی کریم ﷺ کے بعد بہترین گفتگو کرنے والی اعلیٰ شخصیت ..

16

28 ..... عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے

17



29 ..... کون سی عورت سب سے بہترین ہے

18

30 ..... دنیا کی سب سے زیادہ فائدہ مند چیز

19

31 ..... سب سے بہترین فضیلت والا شخص

20

32 ..... درجات کے اعتبار سے بہترین کون؟

21



33 ..... مخلوقاتِ خدا کو دیکھ کر خالق کو یاد کرنے والے لوگ

22

34 ..... قرآن کی سب سے بہترین آیت

23

35 ..... بہترین اور بدترین گھر کون سا ہے؟

24



37 ..... دعوت کے بول اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین الفاظ ہیں

25

38 ..... سب سے بہترین لوگ .... مبلغین

25

38 ..... یتیموں پر رحم کرنے والا عذاب سے محفوظ

25



39 ..... اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے

26

40 ..... بہترین کام کون سا ہے؟

27

40 ..... بہترین صبر کا بہترین بدلہ

41 ..... دین کی سمجھ رکھنے والا بہترین شخص

28

42 ..... علاج کا سب سے بہترین طریقہ

29

43 ..... بہترین دوائیں کون سی ہیں

30

44 ..... ظالم حاکم کے سامنے حق گوئی سب سے بہتر جہاد ہے

31

45 ..... بہترین زندگی مجاہد کی زندگی ہے

32

46 ..... مجاہد پر جہنم کی آگ حرام ہوگی

46 ..... بہترین گھوڑوں کی صفات

33

47 ..... بہترین مجلس وہ ہے جس میں کشادگی ہو

34

48 ..... فتنہ کے زمانے میں مسلمانوں کا بہترین مال

35

49 ..... گوشہ نشینی کی عبادت کرنے والے بہتر شخص

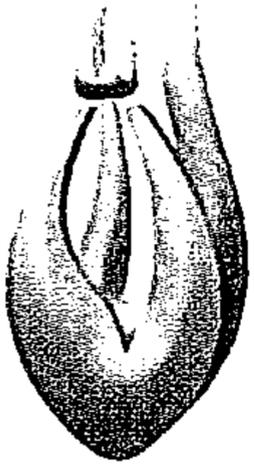
36

50 ..... سب سے بہترین دعا

37

50 ..... ایک لاکھ انبیاء علیہم السلام کا بہترین کلمہ ذکر

38



51 ..... بہترین حق مہر

39

52 ..... خلال کرنے والے بہترین لوگ

40

53 ..... افضل کام کھانا کھلانا، سلام کو عام کرنا

41

54 ..... 15 اعمال کا کرنے والا جنتی ہے

42

55 ..... سب سے بہترین کمائی ہاتھ کی ہے

43

55 ..... تجارت اور ہاتھ کی کمائی کی فضیلت

56 ..... انبیاء علیہم السلام و صحابہ رضی اللہ عنہم جمعین کا ذریعہ معاش

57 ..... سب سے بہترین کلام

44

57 ..... چار بہترین باتیں

58 ..... بہترین سالن سر کہ ہے

45

59 ..... ایک ہزار مخلوق میں سب سے بہترین اور افضل انسان ہیں

46

59 ..... فتنہ کے زمانے میں بہترین لوگ

47

60 ..... نرم دل اور عادل حکمران سب سے بہترین شخص ہے

48

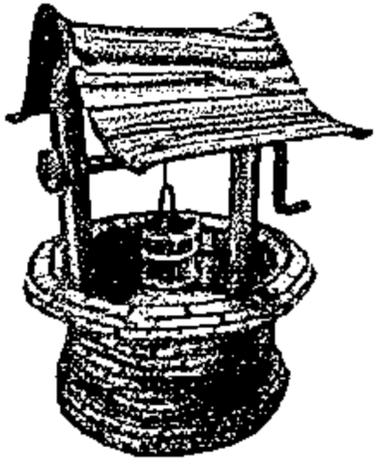
61 ..... بہترین قربانی کون سی ہے؟

49

62 ..... دنیا بھر کے سونے (گولڈ) سے بہتر نماز ہے

50





63 ..... اسلام کا بہترین عمل کھانا کھلانا ہے

51

63 ..... خوش اخلاقی اور کھانا کھلانے پر جنت کے محلات

52

64 ..... اللہ اور محمد پر ایمان لانا پسندیدہ عمل ہے

53

65 ..... قرآن کریم کی بہترین سورت کون سی ہے؟

54

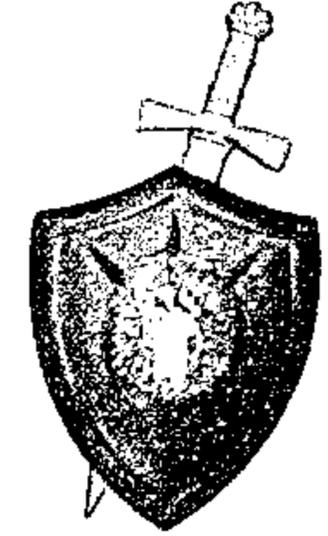


65 ..... قرآن حکیم کی بہترین سورتیں

55

66 ..... سب سے بہترین گھونٹ

56



67 ..... رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والے بہترین لوگ ہیں

57

67 ..... قرآن حکیم پر ہننے والے سب سے بہترین لوگ

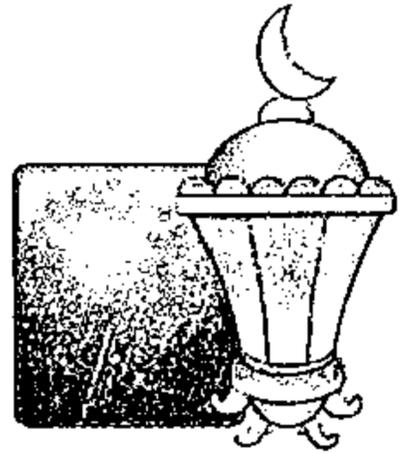
58

68 ..... بہترین فال کون سا ہے؟

59

69 ..... ہفتہ میں سب سے بہترین دن

60



71 ..... کنواں کھدوانا بہترین صدقہ جاریہ

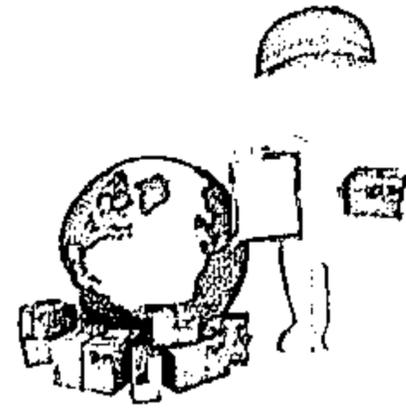
61

72 ..... بہترین سحری

62

73 ..... اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین نام

63

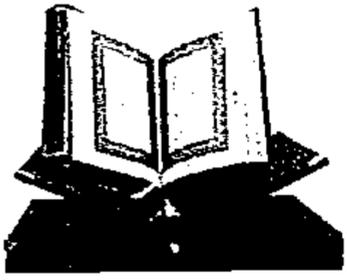


74 ..... سب سے بہترین ہمسایہ کون؟

64

75 ..... بہترین سرمہ

65



75 ..... بہترین جمعہ مدینہ کا ہے

66

76 ..... خدمت خلق عبادت سے افضل ہے

67

77 ..... نماز پڑھنا بہترین عمل ہے

68



77 ..... نماز کی تشبیہ جنت کے محلات کے ساتھ

78 ..... بہترین صدقہ اللہ کی راہ میں خیمہ دینا ہے

69



78 ..... بہترین صدقہ کون سا ہے؟

78 ..... بہترین صدقہ جاریہ کون سا ہے؟

79 ..... بہترین نکاح کون سا ہے؟

70

80 ..... بہترین کھانا وہ ہے جس میں زیادہ ہاتھ لگے ہوں

71



81 ..... بہترین انکساری

72

82 ..... بہترین لباس کون سا ہے؟

73

83 ..... بہترین لوگ

74



84 ..... بہترین کمائی کن تاجروں کی ہے؟

75

84 ..... کون سی تجارت بہتر ہے؟

85 ..... مال کا بہترین مصرف

76



85 ..... بہترین دینار کون سا ہے؟

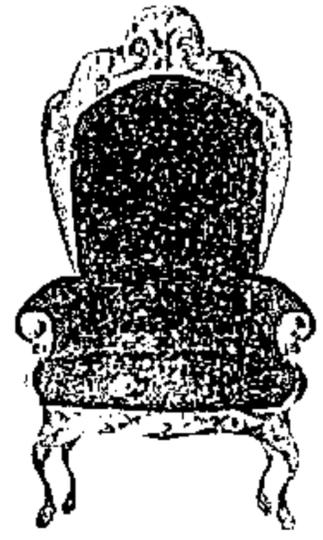


86 ..... جنت بہترین اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے

87 ..... جلد قرض ادا کرنے والا بہتر شخص ہے

87 ..... لوگوں کو نفع پہنچانے والا سب سے بہترین ہے

88 ..... مومن زمین پر بہترین انسان ہے



88 ..... ایک مسلمان کی مثال

89 ..... ساتھیوں اور چھوٹے بڑے لشکر کی بہترین تعداد

90 ..... حکومت و امارت سے انکار کرنے والا بہترین شخص ہے

90 ..... لوگوں کو نفع پہنچانے والا سب سے بہترین ہے



91 ..... بہترین صفیں

92 ..... کھانے پینے میں دودھ سے بہتر کوئی چیز نہیں

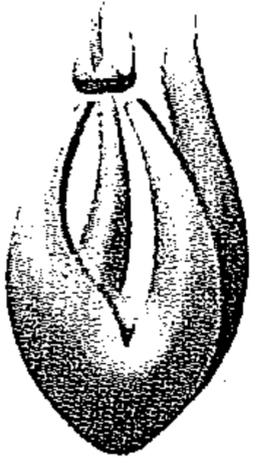
93 ..... سب سے بہترین امت کون؟



94 ..... دعوت و تبلیغ کی اہمیت کا اندازہ

95 ..... سفر سے واپسی کا بہترین وقت

96 ..... بہترین عمل ذکر خدا ہے



97 ..... ”بہترین لوگ!“ جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آ جائے 90

99 ..... قوی مومن، کمزور سے بہتر ہے 91

100 ..... مردوں کے لیے بہترین ہدیہ ”استغفار“ 92

101 ..... بہترین خطا کار کون؟ 93

102 ..... بہترین اور بدترین حکمران کون؟ 94

103 ..... بہترین لوگ کون ہیں؟ 95

104 ..... ہزار مہینوں سے بہترین رات 96

105 ..... بیوی بچوں سے اچھا سلوک کرنے والا بہترین شخص ہے 97

105 ..... اہل و عیال کے حق میں بہترین سب سے بہترین ہوتا ہے

106 ..... جنت میں داخلہ کا سب سے بہترین دروازہ خدمت والدین 98

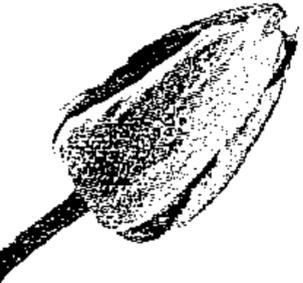
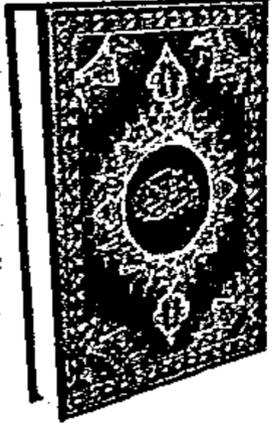
107 ..... ہمارے آقا ﷺ کے بعد سب سے بہترین نبی ابراہیم علیہ السلام تھے 99

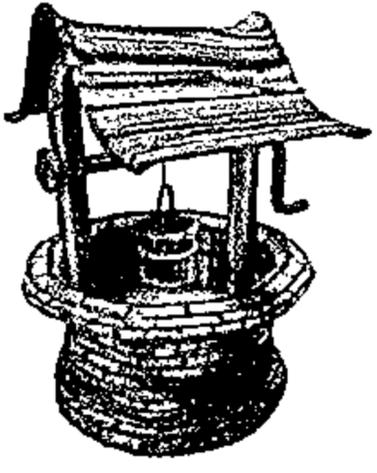
108 ..... تمام انسانوں سے بہترین قبیلہ، گھرانہ حضور ﷺ کا ہے 100

110 ..... بہترین طریقہ ”سنت نبوی ﷺ ہے“ 101

111 ..... بہترین شخص کون؟

112 ..... بہترین کلام ”قرآن حکیم“ ہے 102





113 ..... اللہ تعالیٰ کی رجوع کا بہترین ذریعہ قرآن کریم

114 ..... مسلمان کو خوش کرنا افضل عمل ہے

114 ..... بہترین دینار کون سا ہے؟

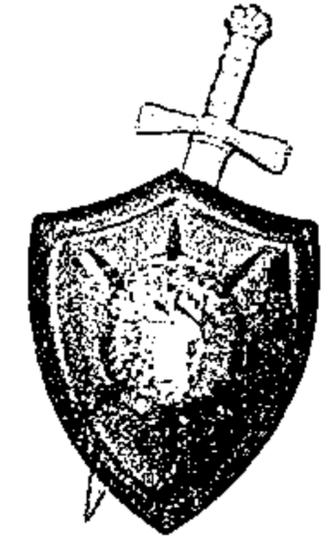
114 ..... بہترین اجر



114 ..... آیت یا سنت سکھانے کی فضیلت

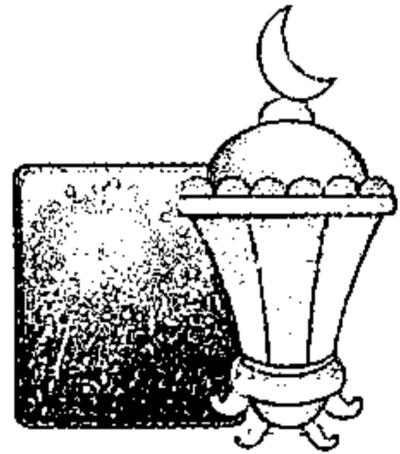
115 ..... کون شخص بہتر اور کون بدتر

116 ..... بہترین درخت کون سا ہے؟



117 ..... بہترین ذکر کون سا ہے؟

117 ..... اللہ تعالیٰ سے اچھی امید رکھنا بہترین عمل ہے

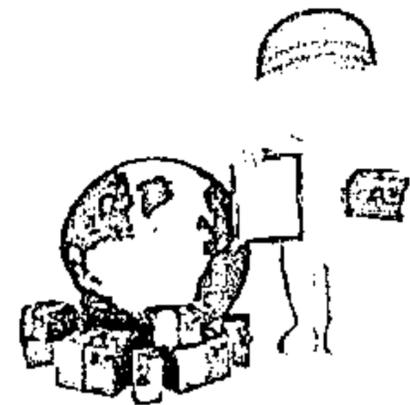


118 ..... سب سے بڑا معجزہ قرآن حکیم

120 ..... دو بہترین خواتین کون سی ہیں؟

121 ..... حضور ﷺ کے خاندان کے سب سے بہترین فرد

122 ..... سب سے بہترین شخصیت



123 ..... قبیلہ کا سب سے بہترین انسان

124 ..... اللہ تعالیٰ کا بہترین بندہ!... خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

## عرض مؤلف

حضور اکرم ﷺ کی صحبت کی برکت سے صحابہ رضی اللہ عنہم نیکیوں کی دوڑ لگانے میں آگے سے آگے رہتے تھے، صحابہ رضی اللہ عنہم حضور اکرم ﷺ سے افضل اور بہترین اعمال کے بارے میں کثرت سے پوچھا کرتے تھے اسی وجہ سے احادیث کے ذخیرہ میں صحابہ رضی اللہ عنہم کا حضور ﷺ سے یہ سوال کرنا

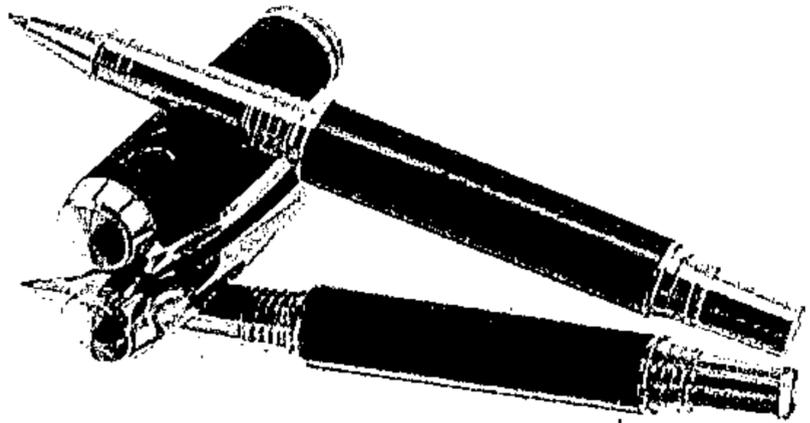
أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ کہ اعمال میں سب سے افضل کونسا عمل ہے، بہ کثرت ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ صحابہ رضی اللہ عنہم کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ ان کی برکت سے امت مسلمہ کو افضل ترین اور بہترین اعمال کے بارے میں معلوم ہوا۔

زیر نظر کتاب میں احقر نے بہترین اعمال کو احادیث کے ذخیرہ سے ڈھونڈ کر ایک گلدستہ کی شکل میں پیش کیا ہے۔ مجھے قوی امید ہے کہ یہ کتاب نیکیوں کی دوڑ لگانے والوں کے لئے نایاب تحفہ ثابت ہوگی۔

اس کتاب کے ذریعہ قارئین کو نیک اعمال میں سے بہترین اعمال کو اختیار کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ اخیر میں یہ درخواست ہے کہ اگر آپ کو اس کتاب سے فائدہ ہو تو احقر کو اپنی خاص دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اخلاص کے ساتھ مجھ سے مزید دین کا کام لیتا رہے اور حاسدین کے شر سے میری حفاظت فرمائے۔ العارض

خادم الكتاب والسنة

ارسلان بن اختر مہین



# 1 اللہ سے ڈرنے والا سب سے بہترین شخص

بہترین اعمال میں سے ایک اللہ سے ڈرنا ہے چنانچہ حضرت ذرّہ بنت ابولہب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! لوگوں میں سے بہترین انسان کون سا ہے؟... آپ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "أَتْقَاهُمْ لِلرَّبِّ عَزَّوَجَلَّ".... تَزَجَّجَتْ.... ان میں سے سب سے زیادہ ربّ عزوجل سے ڈرنے والا ہے"

(البیہقی)

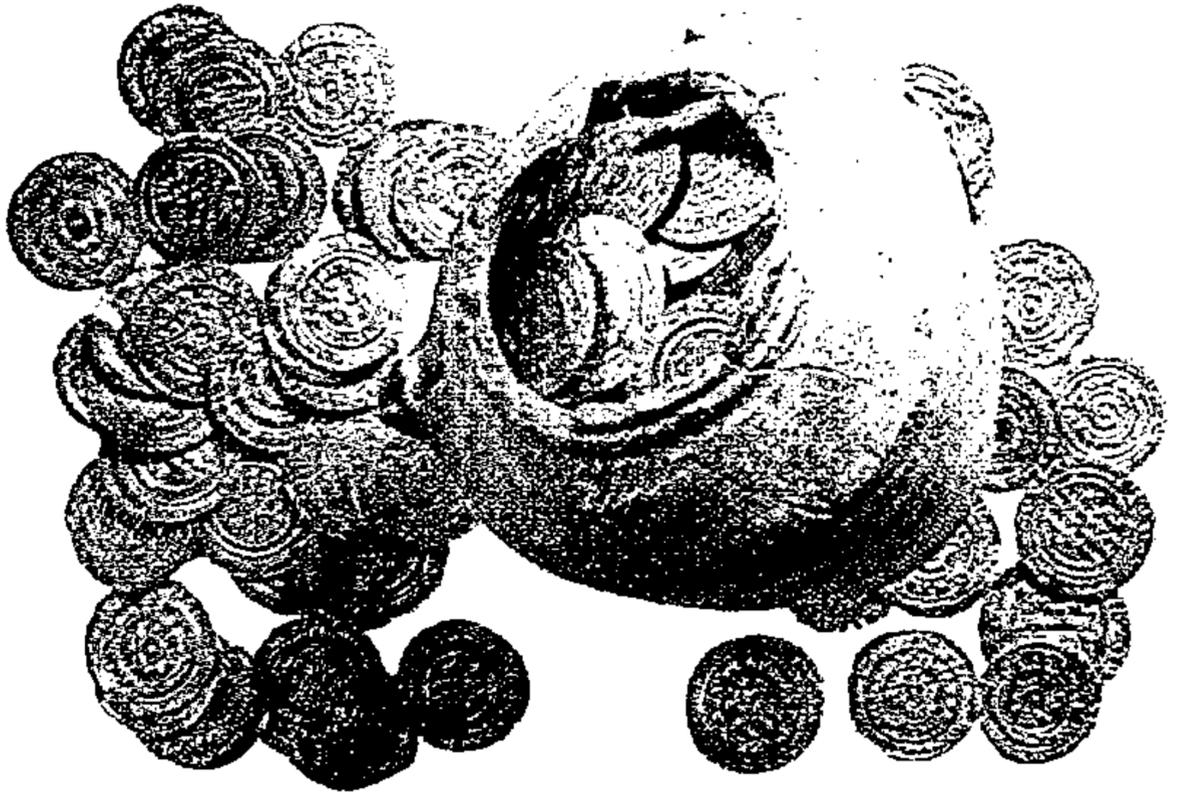
فائدہ: نبی کریم ﷺ نے بیان فرمایا کہ لوگوں میں سے مسلمان ہی سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا، اس کی اطاعت و عبادت کرنے والا، رشتہ داروں کے ساتھ محبت کرنے والا اور سب سے زیادہ نیک کاموں کا حکم اور بُرے کاموں سے روکنے والا ہے، اس لیے ایسا مسلمان ہی اللہ کے نزدیک تمام انسانوں میں سے بہترین انسان ہے۔

## 2 تقویٰ اور خوف خدا کے ساتھ مال بہترین شے بن سکتا ہے

حضرت ابن خلیب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "إِنَّهُ لَا بَأْسَ بِالْغِنَى  
لِمَنِ التَّقَى وَالصِّحَّةُ  
لِمَنِ اتَّقَى وَ طَيْبُ  
النَّفْسِ مِنَ النِّعَمِ"

ترجمہ: "اس مالداری میں کوئی  
حرج نہیں جو خوف اور تقویٰ  
خداوندی کے ساتھ حاصل  
ہو.... اسی طرح صحت اہل



تقویٰ کے لیے بہتر ہے (کہ عبادت میں صحت لگے گی) سکون دل خدا کی نعمت ہے۔

(مسند احمد: 5/1372)

## 3 کھجور کی بہترین قسم "برنی" ہے

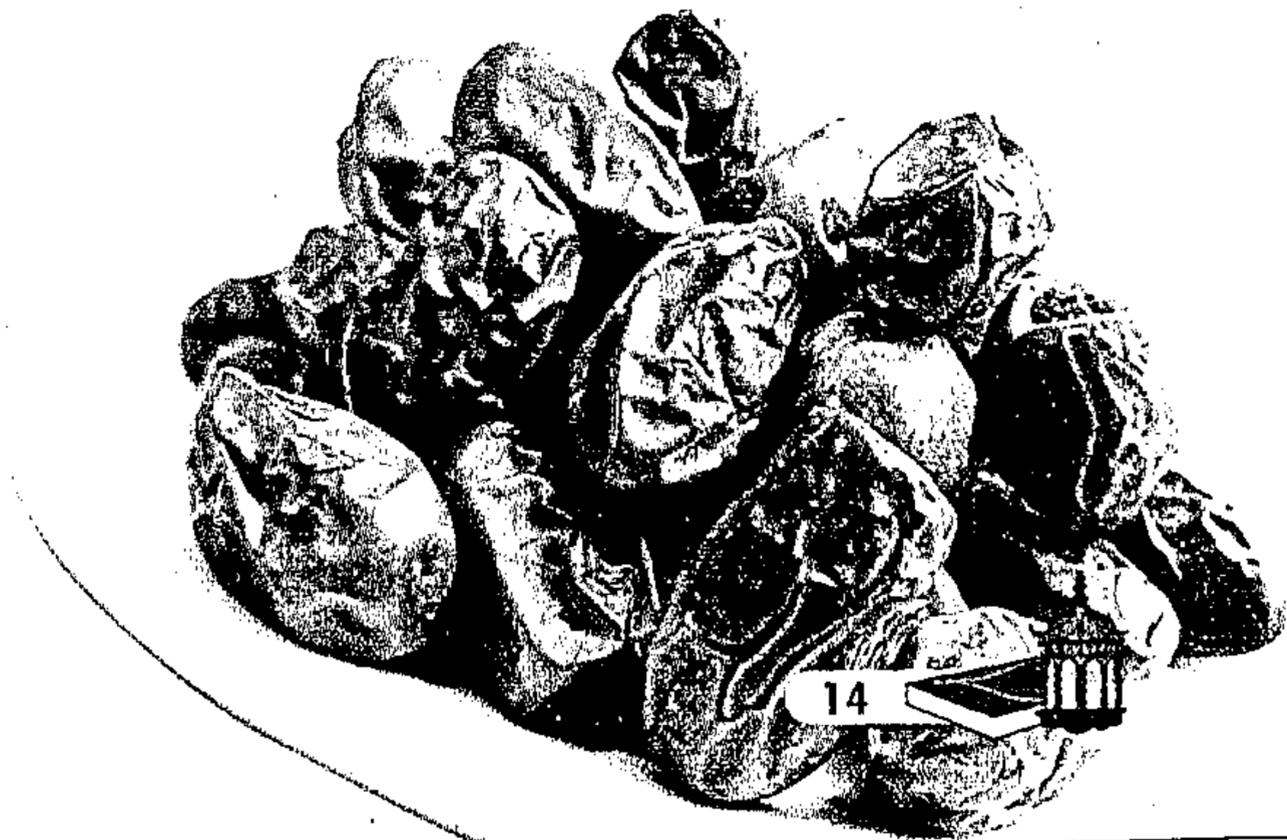
نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "خَيْرُ تَمْرَاتِكُمُ الْبَرْنِي، يَذْهَبُ بِالذَّاءِ وَلَا دَاءَ فِيهِ"

ترجمہ: "سب سے بہترین  
کھجور برنی ہے، وہ  
بیماری کو دور کرتی ہے اور  
خود اس میں کوئی بیماری  
نہیں ہے۔" (أخرجه

الحاكم: 204/4،

أحمد: 206/4، 207)



## 4 بہترین گھوڑوں کی قربانی پر بہترین سواری کا تحفہ

حضرت سلیمان علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کی محبت میں گھوڑے ذبح کر دیئے تو اللہ تعالیٰ نے اس جذبہ خیر سگالی کے عوض ان کے لیے ہوا کو مسخر کر دیا.... وہ ان کی منشاء کے مطابق چلتی تھی... ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَوَهَبْنَا لِدَاوُدَ سُلَيْمَانَ ۗ نِعَمَ الْعَبْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿۳۱﴾ إِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَاشِيَةِ  
الضِفَّةَ الْجِيَادَ ﴿۳۲﴾ فَقَالَ إِنِّي أَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّي ۗ حَتَّى تَوَارَتْ  
بِالْحِجَابِ ﴿۳۳﴾ رَدُّوَهَا عَلَيَّ ۗ فَنُفِثَ مَسْحًا بِالسُّوقِ وَالْأَعْنَاقِ ﴿۳۴﴾ (29...33)

ترجمہ: ”اور ہم نے داؤد کو سلیمان (بیٹا) عنایت کیا، وہ اچھا بندہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع رہنے والا تھا، جب سورج ڈھلنے پر عمدہ اور اسیل گھوڑے اس کے سامنے لائے گئے تو کہنے لگا میں نے مال کی (گھوڑوں کی) محبت اللہ کی یاد سے زیادہ چاہی یہاں تک کہ سورج پردے میں چھپ گیا، (یعنی ڈوب گیا) (تو اس نے کہا: ان گھوڑوں کو میرے سامنے پیش کرو) وہ پیش کئے گئے (تو ان کی ٹانگیں اور گردنیں تلوار سے کاٹنا شروع کیں)۔“

اللہ تعالیٰ یہاں ذکر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت داؤد علیہ السلام کو حضرت سلیمان علیہ السلام جیسا ہونہار عنایت فرمایا اور پھر اللہ سبحانہ نے ان کی تعریف بھی فرمائی ہے کہ وہ اپنے مولائے حقیقی کی بارگاہ میں بہت زیادہ پلٹنے (رجوع

کرنے والے، محبت سے یاد کرنے) والے تھے۔

پھر گھوڑوں کے

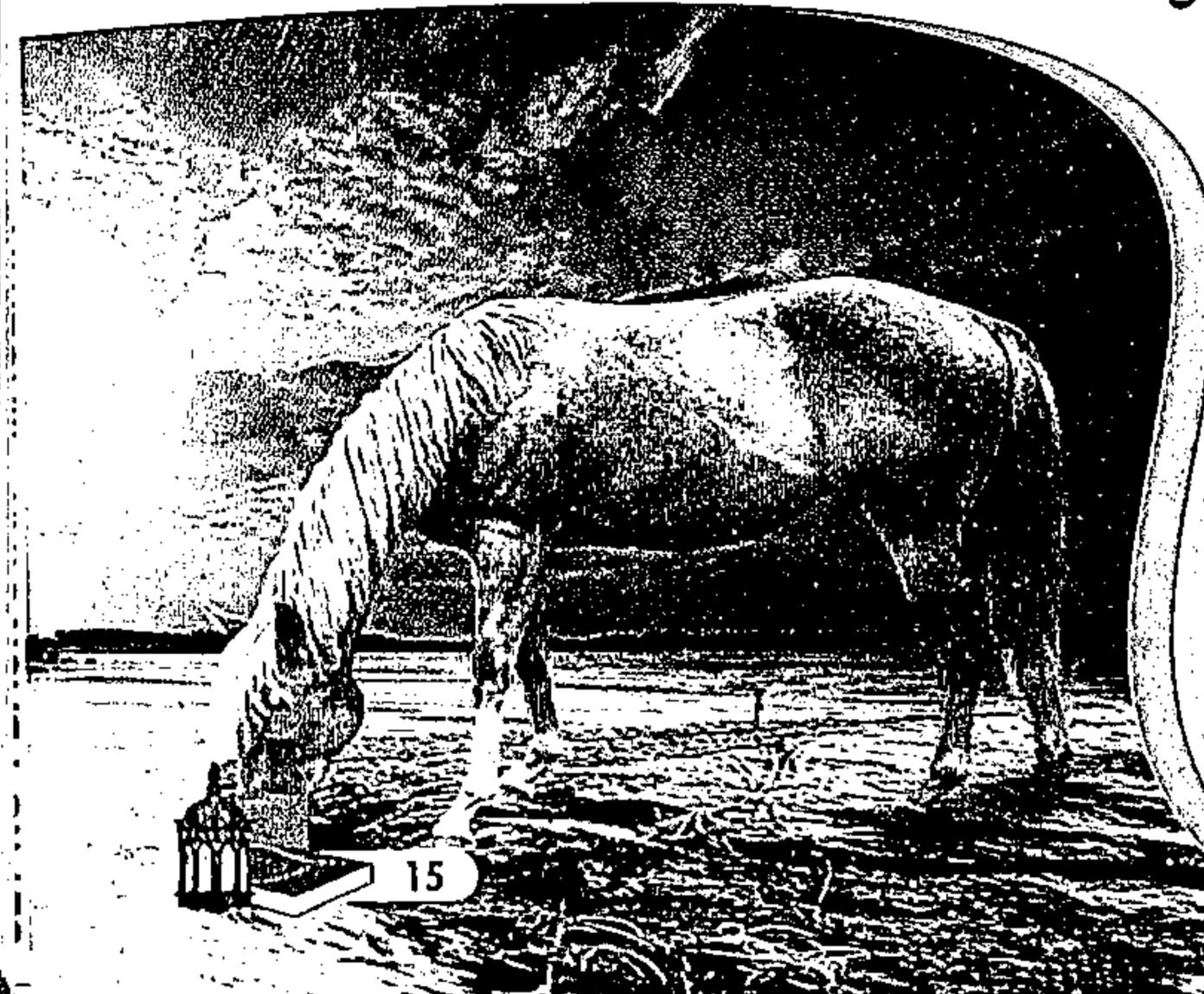
بارے میں ان کا جو طرز

عمل تھا اسے بیان فرمایا

ہے... اے مسلمان یہ

دلچسپ واقعہ سننے کے

قابل ہے:



## حضرت سلیمان علیہ السلام گھوڑوں کا واقعہ

حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے کی پسندیدہ خصلت کی بناء پر گھوڑوں سے بہت پیار کرتے تھے، آپ علیہ السلام کے پاس مضبوط، اور تیز رفتار گھوڑے تھے، اور ان کے پہلو پروں سے مزین تھے (یعنی وہ پروں والے گھوڑے تھے) جو ہواؤں میں اڑتے تھے، اور ان کی تعداد (20) ہزار تھی، آپ علیہ السلام ان کے معائنہ اور نظم و تنظیم میں مشغول رہے، اسی دوران عصر کی نماز کا وقت نکل گیا اور آپ نماز پڑھ نہ سکے۔ حالاں کہ قصد ایسا نہ کیا تھا۔

مگر جب یاد آیا کہ ان گھوڑوں کی محبت کی وجہ سے میری نماز فوت ہو گئی ہے تو کہنے لگے: اللہ ذوالجلال کی قسم! آج کے بعد میرے رب کی عبادت میں تم رکاوٹ نہ بن سکو گے، پھر ان کے پاؤں کاٹنے کا حکم دیا اور ان کی گردنیں اور کونچیں تلوار سے مارنے کا کہا۔

جب اللہ تعالیٰ نے اپنے بندہ خاص سلیمان علیہ السلام کو دیکھا کہ انہوں نے میرے اخلاص کی وجہ سے، میرے عذاب سے خوفزدہ ہو کر اور میری محبت و جلالت کے سامنے سرفاگندہ ہو کر، صرف اس لیے ان نفیس گھوڑوں کو تہ تیغ کر دیا ہے کہ انہوں نے ان کو اپنی کشش میں اتنا محو کر دیا کہ نماز کا وقت نکل گیا۔ تو اللہ کریم نے اس کا صلہ اس سے کئی گنا بہتر دیا کہ ہوا کو تابع فرما دیا، سلیمان علیہ السلام جہاں جانا چاہتے ان کے لیے ہوا رواں دواں رہتی تھی، یہ گھوڑوں کی رفتار سے کہیں بہتر اور تیز تر تھی۔ اس واقعہ سے رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی صداقت حقیقت کے روپ میں سامنے آ جاتی ہے:

انسان! اگر تو کوئی چیز بھی خوف

الہی سے ترک کرے گا....

تو اللہ عزوجل تجھے

اس سے بہتر

عنایت فرمائے گا۔

(مسند)

احمد: 363/5،

بیہقی: 335/5)



## 5 سب سے بہترین مال

اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ ”وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ“.... تَنْجِمًا.... جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں.... الایہ.... نازل ہوئی تو اس وقت ہم لوگ نبی کریم ﷺ کے ہمراہ کسی سفر میں تھے یہ آیت سن کر بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کہ سونے اور چاندی کے بارہ میں تو یہ آیت نازل ہوگئی اور ہمیں ان چیزوں کا حکم اور ان کی برائی معلوم ہوئی.... کاش ہمیں معلوم ہو جائے کہ سونے اور چاندی کے علاوہ اور کون سا مال بہتر ہے تاکہ ہم اسے جمع کریں؟.... آپ ﷺ نے فرمایا:

جَدِيحٌ ”أَفْضَلُهُ لِسَانَ ذَاكِرٍ وَقَلْبٌ شَاكِرٌ وَوَجْهٌ مُؤْمِنَةٌ تُعِينُهُ عَلَى إِيْمَانِهِ“

تَنْجِمًا: ”خدا کا ذکر کرنے والی زبان، شکر ادا کرنے والا دل، اور مسلمان بیوی جو اپنے شوہر کے ایمان کی مددگار ہو“ بہترین مال ہے۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ)



تَشْرِيحٌ: ”جو عورت اپنے شوہر کے ایمان کی مددگار ہو“.... کا مطلب یہ ہے کہ اپنے شوہر کے دینی امور اور دینی فرائض کی ادائیگی میں معاون مددگار ہو، مثلاً نماز کا وقت آئے تو اسے نماز کی یاد دلائے.... روزہ کا زمانہ

آئے تو اسے روزہ رکھنے کے سلسلے میں اس کی ضروریات پوری کرے اور ان کے علاوہ دیگر عبادات کے وقت اس کے ساتھ ہر قسم کا تعاون کرے، نیز شوہر کے لیے وہ ایسے حالات پیدا کرے کہ وہ نیک کاموں میں مشغول رہ سکے.... اس کو بدکاری اور تمام حرام چیزوں سے روکے حرام کی کمائی اور ناجائز پیشہ سے اسے باز رکھے اسی طرح اگر وہ کسی برائی کی راہ پر لگے تو اسے اس راہ سے ہٹائے۔



## 6 اپنی قوم و جماعت کے ظلم کے ختم کرنے کی کوشش کرو

اور حضرت سراقہ بن مالک ابن جعشم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن رسول کریم ﷺ نے ہمارے سامنے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا:

حَدِيثٌ "خَيْرُكُمْ الْمُدَافِعُ عَنْ عَشِيرَتِهِ مَا لَمْ يَأْتُمْ"

ترجمہ: "تم میں بہترین شخص وہ ہے جو اپنی قوم کی جماعت کے لوگوں کے ظلم و زیادتی کو ختم کرے جب تک کہ اس دفعیہ کی وجہ سے ظلم کے گناہ کا خود مرتکب نہ ہو"۔ (ابوداؤد)

تشریح: اگر یہ سوال پیدا ہو کہ جو شخص ظلم و زیادتی کا دفعیہ کر رہا ہے، وہ خود ظلم کا مرتکب کس طرح ہو سکتا ہے تو اس کا جواب یہ ہوگا کہ فرض کیجئے ایک شخص کو اس کے ظلم سے زبانی ہدایت و تنبیہ اور افہام و تفہیم کے ذریعہ روکا جاسکتا ہے لیکن کوئی شخص اس ظلم کے دفعیہ کے لیے اپنی زبان کو ذریعہ بنانے کی بجائے اپنے ہاتھ کو ذریعہ بنانے لگے کہ ظلم کرنے والے کو مارنے لگے۔

تو ظاہر ہے کہ یہ جائز نہیں ہوگا یا اس ظلم کی روکنے کے لیے تھوڑا بہت مارنا کافی ہو سکتا ہو مگر کوئی شخص اس کو بہت زیادہ مارنے لگے یا جان ہی سے مار ڈالے تو اس کی اس کارروائی کو سراسر ناجائز کہا جائے گا، حاصل یہ کہ کسی ظالمانہ کارروائی کو روکنے کے لیے ایسا اقدام رکنا جو ضرورت سے زائد ہو تو ظلم کی وہ مدافعت خود ظلم و زیادتی بن جائے گی۔



## مختصر تقریر بہتر ہوتی ہے



حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن انہوں نے اس وقت فرمایا جب کہ ایک شخص واعظ کہنے یا خطبہ دینے کے لیے کھڑا ہوا اور اپنی فصاحت و بلاغت کے اظہار کی خاطر بہت لمبی تقریر کی یہاں تک کہ سننے والے اکتا گئے، چنانچہ اس وقت حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے اس شخص سے فرمایا کہ اگر تم اپنی تقریر میں اعتدال و میانہ روی سے کام لیتے (یعنی مختصر تقریر کرتے) تو بے شک وہ تقریر سننے والوں کے حق میں بہت بہتر ہوتی، میں نے رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

جَدِيبٌ "لَقَدْ رَأَيْتُ أَوْ أَمَرْتُ أَنْ أَتَجَوَّزَ فِي الْقَوْلِ فَإِنَّ الْجَوَّازَ هُوَ خَيْرٌ"  
 ترجمہ: "میں نے سمجھ لیا ہے، یا یہ فرمایا کہ مجھے حکم دیا گیا کہ ہمیں تقریر میں گفتگو میں  
 اختصار سے کام لوں حقیقت یہ ہے مختصر تقریر بہتر ہے۔"  
 (ابوداؤد)



## 8 درخت لگانا بہترین صدقہ ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ.... رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثًا "مَا مِنْ مُسْلِمٍ غَرَسَ غَرْسًا فَأَكَلَ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ دَابَّةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ"



ترجمہ: ”جو مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے اور اس سے انسان اور جانور کھاتے ہیں تو وہ اس کے لیے بہترین صدقہ ہے“۔ (صحیح البخاری، کتاب الأدب، باب رحمة الناس والبهائم)

## 9 خاوند کے مال کی حفاظت

### کرنے والی بہترین عورت

حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: نبی کریم ﷺ کو میں نے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: ”حَدِيثًا: ”بہترین عورتیں جو اونٹوں پر سوار ہوتی ہیں وہ قریش کی عورتیں ہیں....“

”أَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ وَأَخْنَاهُ عَلَى وُلْدٍ فِي صِغَرِهِ“

ترجمہ: ”جو اپنے خاوندوں کے مال کی حفاظت کرتی ہیں اور بچوں سے شفقت کرتی ہیں“۔

(بخاری: 5082، مسلم: 257، مسند احمد: 16932/2)



## 10 جانوروں کی دیکھ بھال میں بھی اجر ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جَدِيحٌ“ ایک شخص راستے پر جا رہا تھا کہ اسے سخت پیاس لگی، اس نے ایک کنواں پایا تو اس میں اتر کر پانی پیا، پھر باہر نکل آیا... ”فَإِذَا كَلْبٌ يَلْهَثُ يَأْكُلُ الشَّرَى مِنَ الْعَطَشِ“ ترجمہ: ”وہاں ایک کتا تھا جو پیاس کی وجہ سے زبان باہر نکالے کچھ چاٹ رہا تھا“۔

پس اس شخص نے (دل میں) کہا: اس کتے کو بھی اسی طرح پیاس نے ستایا ہے جس طرح میں اس کی شدت کی وجہ سے بے حال ہو گیا تھا....

”فَنَزَلَ الْبِئْرَ فَمَلَأَ خُفَّهُ ثُمَّ أَمْسَكَهُ بِفِيهِ فَسَقَى الْكَلْبَ“

ترجمہ: ”چنانچہ وہ دوبارہ کنویں میں اتر اور

اپنا موزہ پانی سے بھرا اور اسے اپنے

منہ سے پکڑ کر باہر آیا اور کتے کو

پانی پلایا پس اللہ نے

اس کے اس عمل اور

جذبے کی قدر کی اور

اسے معاف فرمادیا“۔

(یہ سن کر) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے

عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ!

کیا ہمارے چوپایوں (پر ترس

کھانے) میں بھی اجر

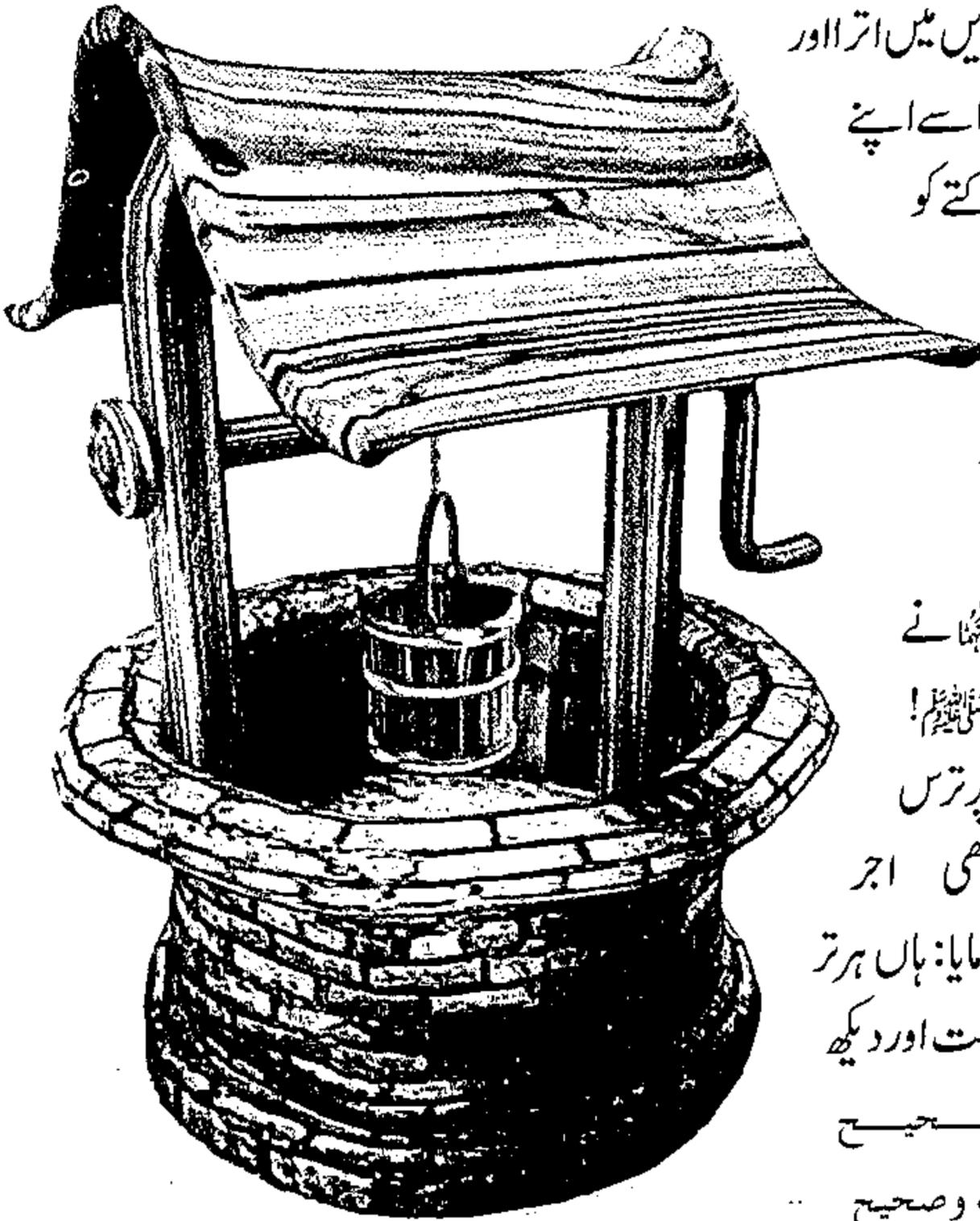
ہے؟... آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ہر تر

جگر والے جاندار کی خدمت اور دیکھ

بھال میں اجر ہے“۔ (صحیح

البخاری، کتاب الشرب، وصحیح

مسلم، کتاب السلام)



# بہترین موت کون سی ہے

11

حضرت سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

جَدِثٌ ” نِعْمَ الْمَيِّتَةُ أَنْ يَمُوتَ الرَّجُلُ دُونَ حَقِّهِ“

ترجمہ: ”بہترین موت یہ ہے کہ آدمی اپنا حق وصول کرتا ہو مارا جائے۔“

(أخرجه أحمد: 184/1)

تشریح: سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جَدِثٌ ” مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ، وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ أَوْ دُونَ دَمِهِ

أَوْ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ“

ترجمہ: ”جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو جائے وہ شہید ہے، جو

آدمی اپنے اہل یا اپنی جان یا اپنے دین کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ

بھی شہید ہے۔“ (ابوداؤد: 4772، ترمذی: 1418، نسائی: 409، ابن ماجہ: 2580)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے مال

کی حفاظت کرتے ہوئے مارا جائے وہ شہید ہے۔“



## 12 دنیا کا سب سے بہترین پانی: آبِ زم زم

آبِ زم زم روئے زمین پر سب سے بہترین پانی ہے.... نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک کہ ہے:

جَدِيثٌ "خَيْرُ مَاءٍ عَلَيَّ وَجِهَ الْأَرْضِ مَاءُ زَمْزَمَ فِيهِ طَعَامٌ مِنَ الطَّعْمِ  
وَشِفَاءٌ مِنَ السُّقْمِ"

ترجمہ: "روئے زمین پر بہترین پانی آبِ زم زم ہے اس میں بھوکے کی خوراک اور  
بیمار کی شفاء ہے۔"

(سلسلہ الاحادیث الصحیحة: 1056)

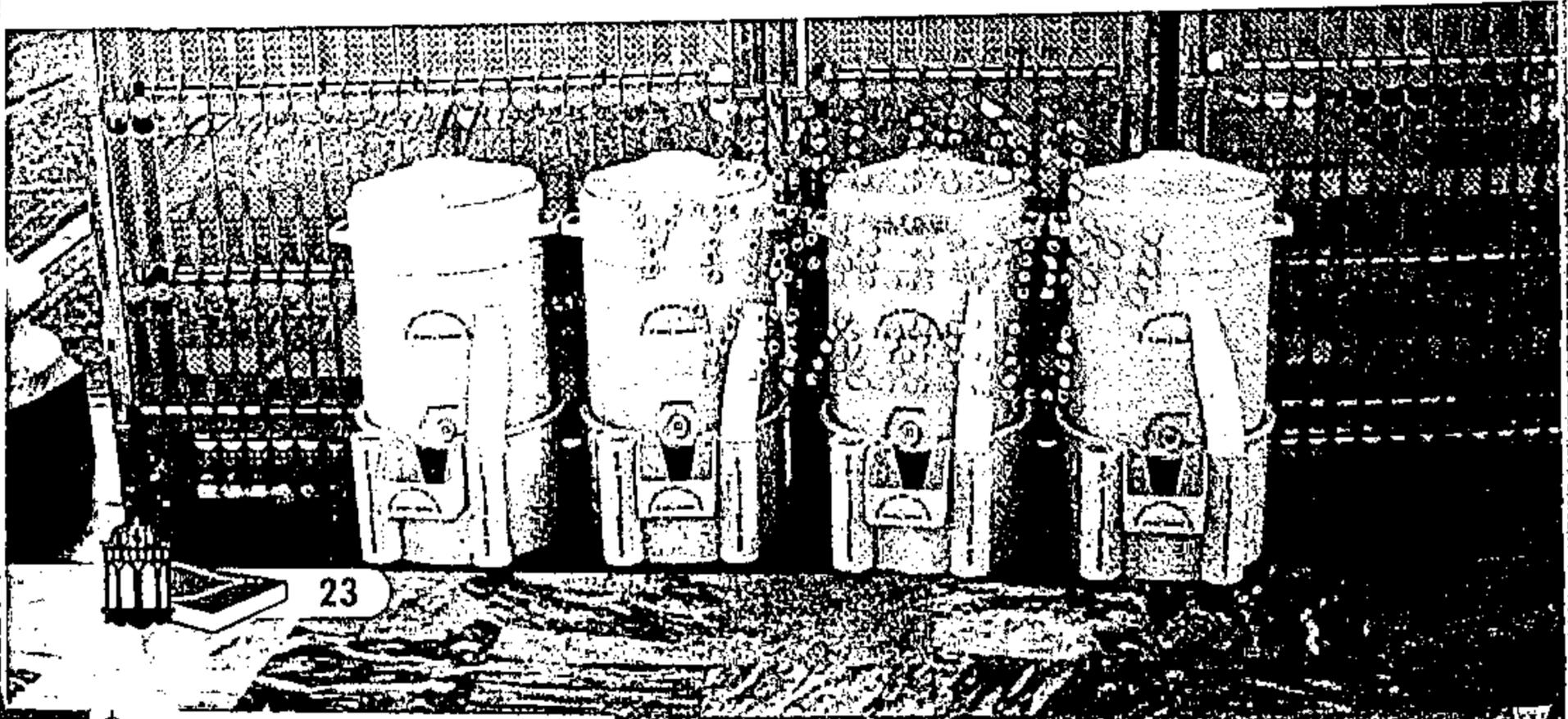
### آبِ زم زم کے ساتھ آپ ﷺ کا سینہ دھویا گیا

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جَدِيثٌ "جب میں مکہ میں تھا تو میرے گھر کی چھت کھلی اور حضرت  
جبریل علیہ السلام نازل ہوئے، انہوں نے میرا سینہ چاک کیا اور زم زم کے پانی کے  
ساتھ دھویا... اس کے بعد سونے کا ایک ٹشت لائے جو حکمت اور ایمان سے بھرا  
ہوا تھا اسے انہوں نے میرے سینے میں ڈال دیا.... اور پھر میرا سینہ بند کر دیا....  
پھر وہ میرا ہاتھ پکڑ کر آسمانِ دنیا کی طرف چلے گئے۔"

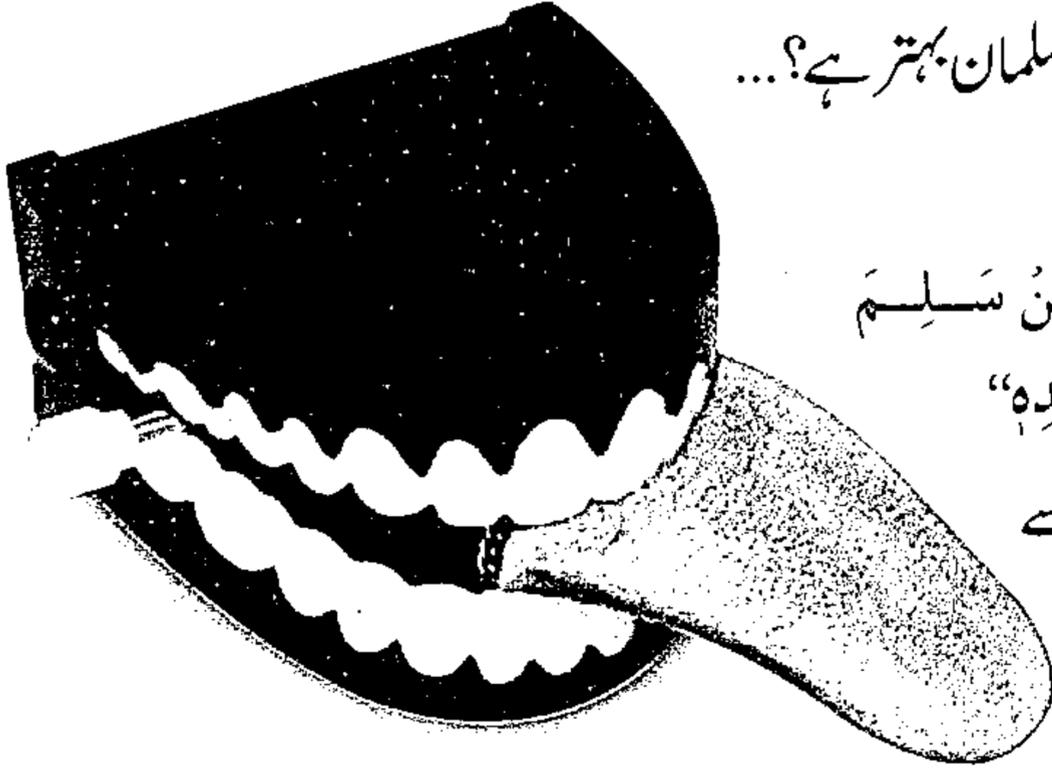
آسمانِ دنیا کے داروغہ سے حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا: دروازہ کھولو!... انہوں  
نے دریافت کیا کہ کون ہے؟ تو جواب میں کہا: میں جبریل علیہ السلام ہوں۔

(صحیح بخاری، الحج باب ماجاء فی زم زم: 1236، صحیح منتخب واقعات)



## بہترین مسلمان کون؟ 13

سب سے بہتر، اچھا مسلمان وہی ہوتا ہے جس کی زبان اور دیگر اعضاء سے دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ ہو، بلکہ وہ ہر ایک کے لیے مسیحا ثابت ہو اور دوسرے کے لیے دردِ دل، ہمدردی، رواداری اور خیر خواہی کا جذبہ، اس میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہو اور محبت و مودت کا ایک مظہر ہو.... نبی کریم ﷺ سے کسی نے یہی سوال اس طرح کیا: ”اَيُّ الْمُسْلِمِينَ خَيْرٌ؟“ ... یعنی... کون سا مسلمان بہتر ہے؟... آپ ﷺ نے فرمایا:



حَدِيثٌ: ”الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ

الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ“

تَرْجُمَةً: ”مسلمانوں میں سے

بہترین وہ ہے جس کی زبان

اور ہاتھ سے دوسرے

مسلمان محفوظ رہیں“۔ (صحیح البخاری، کتاب الایمان: رقم 10)

تَشْرِيحٌ: ان دونوں احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان بہت ہی سوچ سمجھ کر بولتا ہے اور اپنی زبان اور ہاتھ سے کسی بھی طرح کسی کو تکلیف پہنچانا پسند نہیں کرتا کیوں کہ مسلمان کو کسی بھی طرح تکلیف پہنچانا حرام ہے۔

اس حرام کے ارتکاب سے اپنی زبان کو بھی محفوظ رکھتا ہے اور اپنے ہاتھ کو بھی تاکہ اچھا مسلمان بن کر دنیا اور آخرت میں کامیاب و کامران ہو جائے۔

جس طرح سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتا ہے: میں نے رسول کریم ﷺ سے عرض کیا:

”نجات کیا ہے؟“ آپ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ: ”اَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ“

تَرْجُمَةً: ”اپنی زبان قابو میں رکھے“۔ (سنن ترمذی، ابواب الزهد، رقم: 2406)



## بہترین اور بدترین مقامات کون سے ہیں؟

14

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے آپ ﷺ سے ایک شخص نے پوچھا بدترین مقام کون سا ہے؟... آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم یہاں تک کہ میں حضرت جبرئیل علیہ السلام سے معلوم نہ کر لوں... تو آپ ﷺ نے جبرئیل علیہ السلام سے پوچھا: انہوں نے کہا: مجھے نہیں معلوم... یہاں تک کہ میں میکائیل علیہ السلام سے نہ معلوم کر لوں... پھر جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور فرمایا:

” أَحَبُّ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مَسَاجِدُهَا، وَأَبْغَضُ الْبِلَادِ إِلَى اللَّهِ أَسْوَاقُهَا “

”بہترین مقامات مساجد ہیں اور بدترین مقام بازار ہیں۔“

(ابن حبان، ص 476، سنن کبریٰ: ص 65، ج 3 مجمع الزوائد)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت میں اس طرح ہے کہ آپ ﷺ نے

پوچھا بہترین جگہ کون سی ہے؟ انہوں نے کہا: ہمیں معلوم نہیں... تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے پوچھو... تو جبرئیل علیہ السلام رونے لگے اور فرمایا: اے

محمد! میری کیا مجال کہ اللہ تعالیٰ سے سوال کروں، وہ چاہیں تو مجھے

بتادیں (میری طاقت اور ہمت نہیں کہ بارگاہ ایزدی میں سوال کے لیے منہ

کھولوں) چنانچہ وہ آسمان کی طرف چڑھ گئے۔

پھر آئے تو بتایا بہترین جگہ زمین پر خدا کے یہ گھر (مساجد

ہیں) پھر آپ ﷺ نے پوچھا: بدترین جگہ؟... پھر وہ

آسمان پر چڑھے اور آئے اور فرمایا: بدترین جگہ

بازار ہیں۔ (مجمع الزوائد: ص 6، ج 2)

تشریح: اس سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ

اپنی طرف سے کچھ نہ فرماتے تا وقتیکہ

آپ ﷺ کے ذہن میں القا نہ کیا جاتا، اگر

نہ معلوم ہوتا تو حضرت جبرئیل علیہ السلام سے پوچھتے یا

وحی کا انتظار فرماتے۔



# اے حدیبیہ کے مجاہدین! تم زمین میں سب سے بہتر ہو

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حدیبیہ کے موقع پر ہماری تعداد ایک ہزار اور چار سو تھی (اور) ہمارے متعلق نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

بِحَبِيبَتِكُمْ: "انتم اليوم خير من اهل الارض"

ترجمہ: "آج کے دن تم زمین والوں میں سب سے بہتر لوگ ہو۔"

(بخاری و مسلم)

اس حدیث مبارکہ کی تشریح کرتے ہوئے علامہ سیوطی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ

صحابہ رضی اللہ عنہم جمعین میں سب سے افضل

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ، امیر المؤمنین

المؤمنین حضرت عثمان (غنی) بن

علی (المرتضیٰ) بن ابی

طالب کرم اللہ وجہہ....

پھر عشرہ مبشرہ.... یعنی.... اول

عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ، حضرت ابو عبیدہ

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ، حضرت سعید بن

عباس رضی اللہ عنہ....

پھر اہل بدر.... یعنی.... غزوہ بدر

احد.... یعنی.... غزوہ احد میں شریک

صلح حدیبیہ کے معاہدہ میں شامل 1400

میں شریک مجاہدین.... پھر اہل حدیبیہ.... یعنی

صحابہ رضی اللہ عنہم جمعین کی جماعت۔

الذکر خلفائے اربعہ سمیت... حضرت

(امین الامت) بن الجراح رضی اللہ عنہ، حضرت

زید رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت

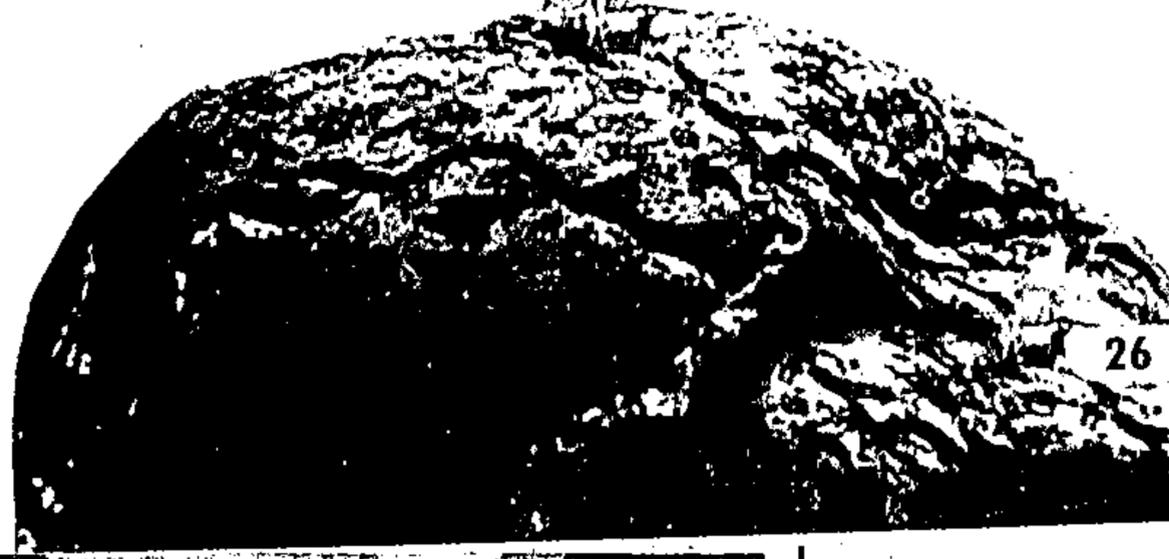
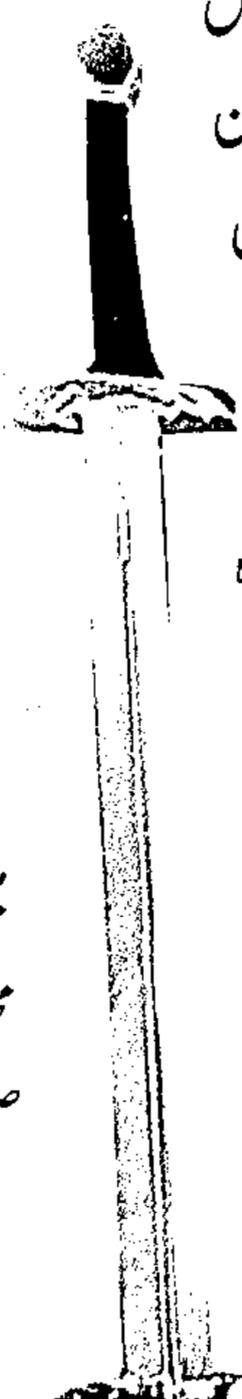
طالب کرم اللہ وجہہ....

الذکر خلفائے اربعہ سمیت... حضرت

(امین الامت) بن الجراح رضی اللہ عنہ، حضرت

زید رضی اللہ عنہ، حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت

طالب کرم اللہ وجہہ....



## نبی کریم ﷺ کے بعد بہترین گفتگو کرنے والی اعلیٰ شخصیت

16

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی کریم ﷺ ایک انصاری صحابی رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لیے تشریف لے گئے، جب ان کے گھر کے قریب پہنچے تو آپ ﷺ کو ایسے محسوس ہوا کہ اندر کوئی آدمی باتیں کر رہا ہے، لیکن جب اس سے اجازت طلب کی اور اندر داخل ہوئے تو دیکھا کہ (ان انصاری رضی اللہ عنہ کے) علاوہ کوئی اور آدمی موجود نہیں۔

نبی کریم ﷺ نے ان سے پوچھا: ”مجھے ایسے سنائی دیا کہ تم کسی آدمی سے گفتگو کر رہے

تھے؟.... انہوں نے کہا: اللہ کے

رسول ﷺ! بخار کی وجہ سے

لوگوں کی باتیں مجھے اچھی نہیں

لگ رہی تھیں.... سو میں اندر

آ گیا.... کیا دیکھتا ہوں:

فَدَخَلَ عَلَيَّ دَاخِلٌ

مَا رَأَيْتُ رَجُلًا قَطُّ

بَعْدَكَ أَكْرَمَ مَجْلِسًا وَلَا أَحْسَنَ حَدِيثًا مِنْهُ

ترجمہ: ”کیا دیکھتا ہوں کہ ایک آدمی میرے پاس آیا، وہ آپ ﷺ کے بعد

بہترین مجلس والا اور عمدہ گفتگو والا تھا۔“

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”ذَاكَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ، وَإِنَّ مِنْكُمْ لَرِجَالًا لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ

يُقَسِّمُ عَلَيَّ اللَّهُ لَأَبْرَهُ“

ترجمہ: ”وہ تو جبریل ﷺ تھے، تم میں ایسے لوگ بھی موجود ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ کو

قسم دے دیں تو وہ ان کی قسم کو پوری کر دیتا ہے۔“

(أخرجه البزار في "مسنده": 306/3، الكشاف، والطبرانی في "المعجم الكبير": 11/12)



# عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا افضل ہے

17

اُمّ المؤمنین سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ بِيُوتِهِنَّ

ترجمہ: ”عورتوں کی بہترین مساجد ان کے گھر ہیں“

(رواہ احمد: 301/6، والحاکم: 209/1، والقضاعي: 1/102)

اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

جَدِيثٌ: ”لَا تَصَلِّي الْمَرْأَةُ فِي بَيْتِهَا خَيْرَ لَهَا مِنْ أَنْ تَصَلِّي فِي حُجْرَتِهَا، وَلَا أَنْ تَصَلِّي فِي حُجْرَتِهَا خَيْرَ لَهَا مِنْ أَنْ تَصَلِّي فِي الدَّارِ، وَالْآنُ تَصَلِّي فِي الدَّارِ خَيْرَ لَهَا مِنْ أَنْ تَصَلِّي فِي الْمَسْجِدِ“

ترجمہ: ”عورت کا (گھر کے مخصوص کونے) میں نماز پڑھنا (عام) کمرے میں نماز

پڑھنے سے بہتر ہے، اور عام کمرے میں نماز پڑھنا گھر کے صحن میں پڑھنے سے

بہتر ہے، اور گھر کے صحن میں نماز پڑھنا مسجد میں پڑھنے سے بہتر ہے۔“

(أخرجه البخاري في ”التاريخ“: 265/2/4)

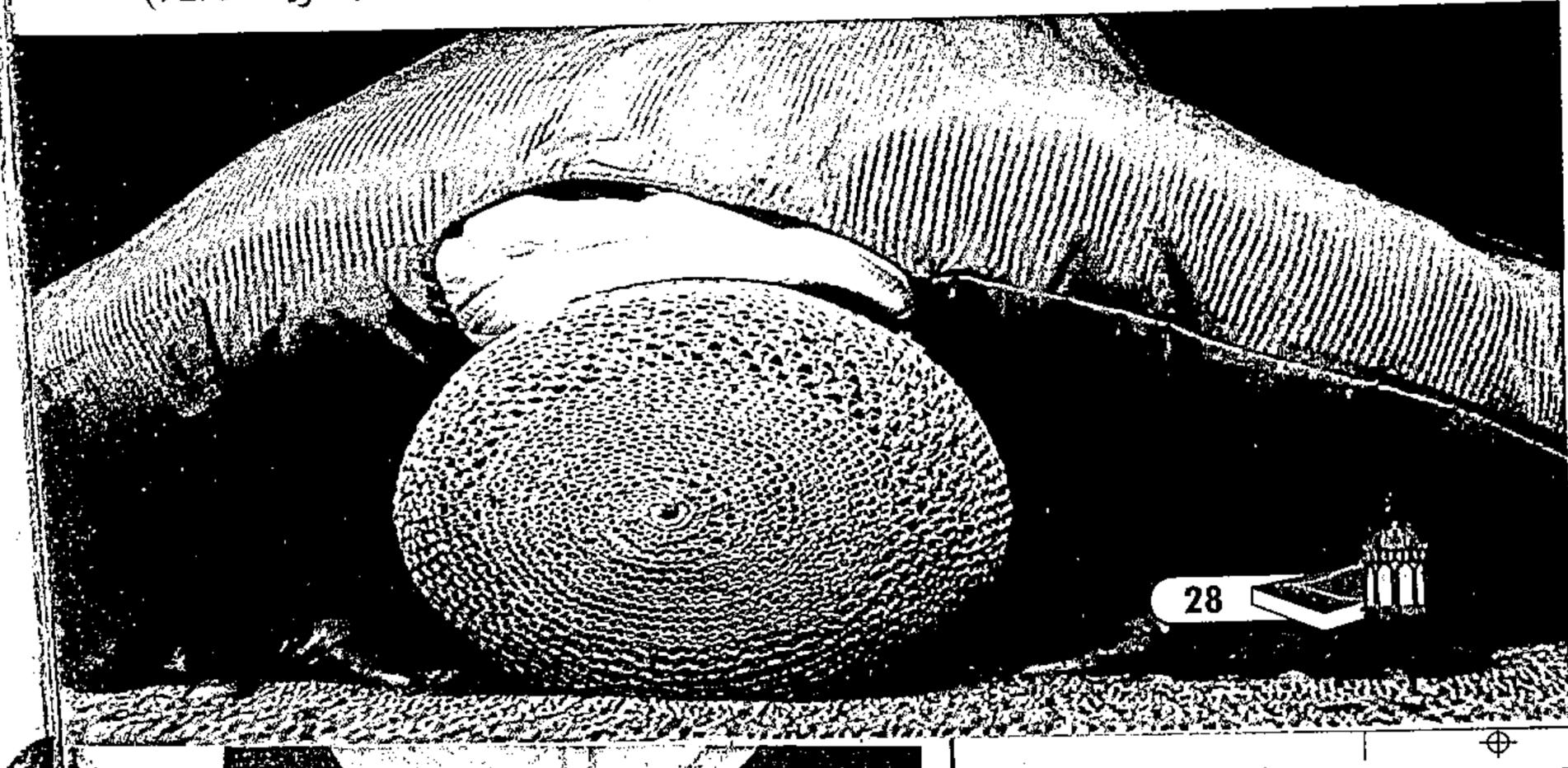
اُمّ المؤمنین سیدہ اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

جَدِيثٌ ”خَيْرُ مَسَاجِدِ النِّسَاءِ قَعْرُ بِيُوتِهِنَّ“

ترجمہ: ”عورتوں کے لیے سب سے بہترین سجدہ گاہیں ان کے گھر کا اندرونی حصہ

ہیں۔“ (مسند احمد: 297/6 ابن خزيمة: 92/3)

ہیں۔“



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: ”أَيُّ النِّسَاءِ خَيْرٌ؟“  
ترجمہ: کون سی عورتیں بہتر ہیں؟... آپ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثُ ”الَّتِي تَسْرُهُ إِذَا نَظَرَ إِلَيْهَا، وَتَطِيعُهُ إِذَا أَمَرَ وَلَا تُخَالِفُهُ فِي نَفْسِهِ  
لَا مَالِهَا بِمَا يَكْرَهُ“

ترجمہ: ”وہ عورت بہتر ہے کہ جب خاوند اس کی طرف دیکھے تو وہ اسے خوش  
کردے.... جب وہ اسے حکم دے تو وہ اس کی فرماں برداری کرے اور اپنے  
نفس اور مال کے معاملے میں خاوند کی ایسے انداز میں مخالفت نہ کرے  
جسے وہ ناپسند کرتا ہو۔“

(رواہ نسائی: 72/2، والحاکم: 161/2، وأحمد: 251/2)

تشریح: یہ اچھی خاتون کی صفات ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے بعد اپنے خاوند  
کو راضی کرنے کے درپے ہے، جب خاوند اس کی طرف دیکھے تو وہ خوش  
کردے، کامطلب یہ ہے کہ عورت اپنی وضع قطع، بول چال، رہن سہن،  
اور خاوند کی خدمت، اس کا استقبال اور اس کے مطالبات پورے کرنے میں  
ایسا انداز اختیار کرتی ہے کہ خاوند دیکھ کر باغ باغ ہو جاتا ہے، نیز اس کی یہ صفت  
بھی ہے کہ وہ اپنے مال میں بھی ایسا تصرف نہیں کرتی جو خاوند کی ناراضی کا سبب بنے۔

جو عورتیں اپنے روزگار کی بناء پر خود کفیل ہو جاتی ہیں، وہ اپنے آپ کو خاوندوں سے مستغنی سمجھ  
کر اس کی اطاعت کی پرواہ نہیں کرتیں اور بسا اوقات اپنی آمدنی کا طعنہ دیتے ہوئے اس کا اظہار  
بھی کر دیتی ہیں، ایسی عورتوں کا رویہ شریعت کی نظر میں نہایت قابل نفرت ہے۔

خاوند کے مقابلے میں بیوی ہزار گنا مالدار سہی، لیکن اس کا درجہ بیوی کا ہی رہے گا اور اخروی کامیابی و  
کامرانی کے لیے اسے خاوند کے ماتحت رہنا پڑے گا، اگر اولاد کی اچھی تربیت کی خاطر میاں بیوی آپس  
میں دوستانہ ماحول اپنا کر ایک دوسرے کے معاون ثابت ہوں تو ایک دوسرے کے آداب کے تقاضے  
پورے کرنا آسان ہو جاتے ہیں۔



## دنیا کی سب سے زیادہ فائدہ مند چیز

19

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

الدُّنْيَا مَتَاعٌ، وَخَيْرُ مَتَاعِهَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ

دنیا ایک متاع ہے اور دنیا کی بہترین متاع نیک بخت عورت ہے (مسلم، نسائی، ابن ماجہ)

فائدہ: ”متاع“ کے معنی ہیں: وہ چیز جس سے تھوڑا سا فائدہ اٹھایا جائے پھر فنا ہو جائے، لہذا پوری دنیا کو ایک متاع کہنے کا مطلب ہے کہ پوری دنیا ایک ایسی چیز ہے جس کا فائدہ قلیل المدت ہے اور جس کا نفع جلد ہی فنا ہو جانے والا ہے، اس طرح ”دنیا کی بہترین متاع نیک بخت عورت ہے“ کا مطلب یہ ہوگا کہ اس دنیا میں جن چیزوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں ان میں بہترین چیز نیک بخت عورت ہے کیوں کہ نیک بخت آخرت کے کاموں میں بہت مددگار اور مفید ثابت ہوتی ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کو چار چیزیں مل گئیں اس کو دنیا و آخرت کی خیر و بھلائی مل گئی۔

①.... قَلْبًا شَاكِرًا... شکر کرنے والا دل۔

②.... وَلِسَانًا ذَاكِرًا... ذکر کرنے والی زبان۔

③.... وَبَدَنًا عَلَى الْبَلَاءِ صَابِرًا... مصیبت پر صبر کرنے والا بدن۔

④.... وَزَوْجَةً لَا تَبْغِيهِ حَوْبًا فِي

نَفْسِهَا وَمَالِهِ... وہ بیوی جو اپنے

نفس اور شوہر کے مال کے

بارے میں کسی قسم کی خیانت و

گناہ نہ کرتی ہو۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر)



## سب سے بہترین فضیلت والا شخص

20

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا: ”یا رسول اللہ ﷺ! کون سا انسان سب سے زیادہ فضیلت والا ہے؟“

آپ ﷺ نے فرمایا: ”كُلُّ مَخْمُومٍ الْقَلْبِ صَدُوقِ اللِّسَانِ“... تَزَجَّجًا... ہر پاک دل اور زبان کا سچا انسان.... صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: ”صَدُوقِ اللِّسَانِ“ تو ہم سمجھ گئے کہ زبان کا سچا، ”مَخْمُومِ الْقَلْبِ“ کیا ہے؟... آپ ﷺ نے فرمایا:

”هُوَ النَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا إِثْمَ فِيهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا حَسَدَ“

تَزَجَّجًا: ”(مَخْمُومِ الْقَلْبِ)... پاک دل... سے مراد ہے جو متقی صاف دل والا

ہے نہ اُس میں گناہ نہ سرکشی اور نہ دھوکہ نہ

حسد ہو۔ (حوالہ جامع الصغیر: 319)



تَشْرِيح: لفظ ”مخموم“ اصل میں ”خم“ سے مشتق

ہے، جس کے معنی ”جھاڑو دینا، کوڑے کرکٹ

اور گندگی سے زمین کو صاف کرنا، پس ”مخموم

دل سے“ سے مراد وہ شخص جس کا دل غیر اللہ

کے غبارے سے صاف ستھرا ہو اور برے اخلاق و

احوال اور فاسد افکار و خیالات سے پاک ہو، جس

کو ”سلیم القلب“ کہا جاتا ہے۔

اور جس کی تعریف اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں فرمائی

ہے: ”الْأَمِنُ أَمَى اللّٰهِ بِقَلْبِ سَلِيمٍ“ اسی مراد کو حضور نبی

کریم ﷺ نے لفظ ”نقی“ اور ”تقی“ کے ذریعے واضح فرمایا، چنانچہ ”نقی“ کے معنی ہیں وہ شخص

جس کا دل اور باطن غیر اللہ کی محبت سے پاک و صاف ہو... اور ”تقی“ کے معنی ہیں فاسد و بیہودہ

افکار و خیالات، لغو عقائد اور برے اعمال و خیال سے بچنے والا۔



## درجات کے اعتبار سے بہترین کون؟

21

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ... رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ:

حَدِيثٌ "أَيُّ الْعِبَادِ أَفْضَلُ دَرَجَةٍ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"

تَرْجَمَةٌ: "کون لوگ قیامت کے دن

اللہ تعالیٰ کے ہاں

درجے میں بہتر ہوں

گے؟"

آپ ﷺ نے فرمایا:

"الذَّكْرُونَ اللَّهُ كَثِيرًا"

تَرْجَمَةٌ: "جو کثرت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔"

وہ کہتے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرنے والے بھی؟... آپ ﷺ نے فرمایا:

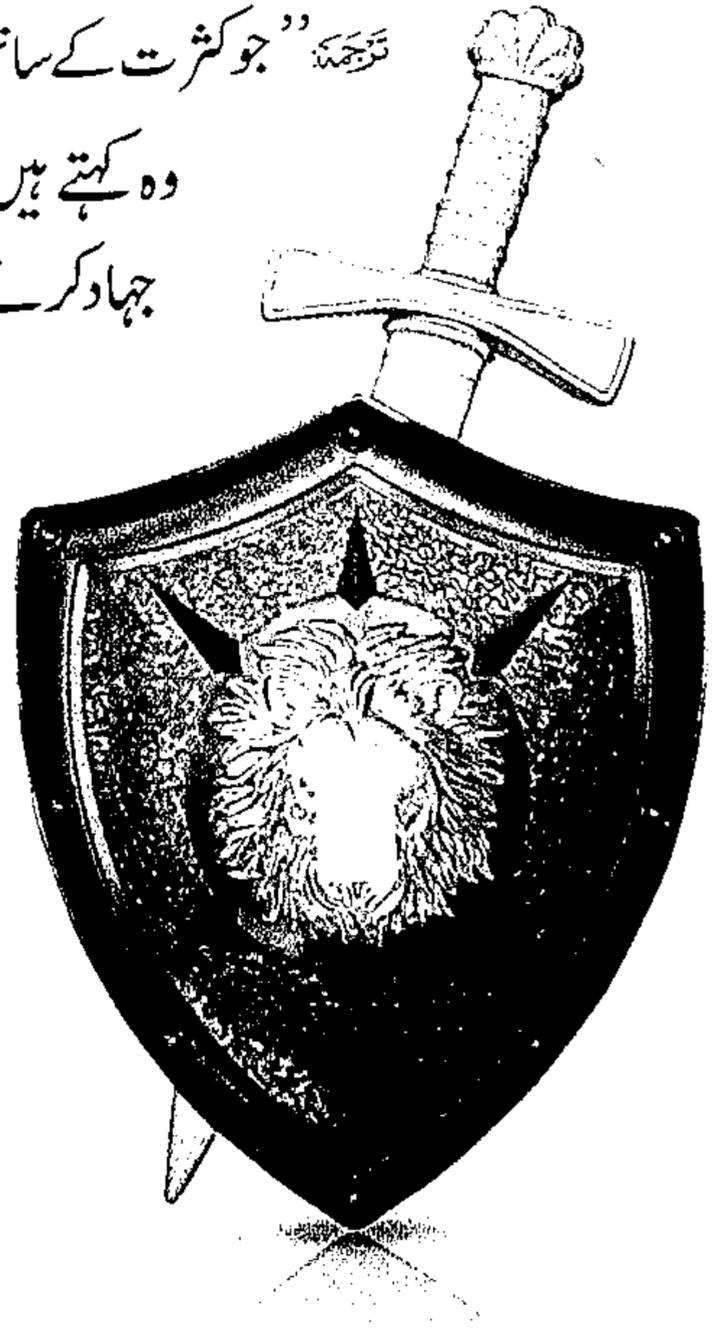
"اگر کوئی شخص اپنی تلوار کافروں اور مشرکوں پر

اس وقت تک چلاتا رہتا ہے جب تک وہ

ٹوٹ نہ جائے اور خون آلودہ نہ ہو جائے،

پھر بھی اللہ کا ذکر کرنے والے افضل ہیں۔"

(ترمذی)



## 22 مخلوقاتِ خدا کو دیکھ کر خالق کو یاد کرنے والے لوگ

سیدنا ابن ابی الوالی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللَّهِ الَّذِينَ يَرَاغُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالظُّلَّةَ، لِذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ"

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کے بہترین بندے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے کے لیے سورج، چاند ستاروں اور سایہ دار چیزوں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔“

(البزار فی مسندہ: 366/186/1، والطبرانی فی الدعاء: 1637/3 1876، والحاکم: 51/1)

تشریح: سورج چاند اور ستارے اللہ تعالیٰ کے وجود اور اس کی کاریگری، ہنرمندی اور قدرت پر دلالت کناں ہونے کے ساتھ ساتھ بہت بڑی نشانیاں بھی ہیں، جن کو اپنے اپنے مداروں میں گھومتے گھومتے صدیاں بیت چکی ہیں، لیکن مجال ہے کہ کسی کے نظم و نسق میں کوئی فرق آیا ہو دن کے اوقات کی نشاندہی کے لیے سورج، رات کے اوقات کے تعیین کے لیے اور خشکی و بحری سفروں کے دوران سمتیں معلوم کرنے کے لیے ستارے اور تاریخوں کی نشاندہی کے لیے چاند خادم انسانیت کی حیثیت سے موجود ہیں۔

جب بصیرت و بصارت والے اس قسم کی نشانیوں پر نگاہ ڈالتے ہیں تو ان کو حکمتوں اور کمالات

والا رب یاد آجاتا ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَإِخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ لِّأُولِي  
الْأَبْصَارِ ۗ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا  
وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي

خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

ترجمہ: ”بے شک آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں اور رات دن کے آنے جانے میں یقیناً عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں، جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے اور بیٹھے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں، اور آسمان و زمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں، اور کہتے ہیں: اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا۔“ (آل عمران: 190 الی 191)



## قرآن کی سب سے بہترین آیت

23

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "أَيُّ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَعْظَمُ؟"

تَرْجُمَةٌ: "اللہ تعالیٰ کی کتاب میں کون سے آیت مبارکہ سب سے عظیم ہے؟"۔

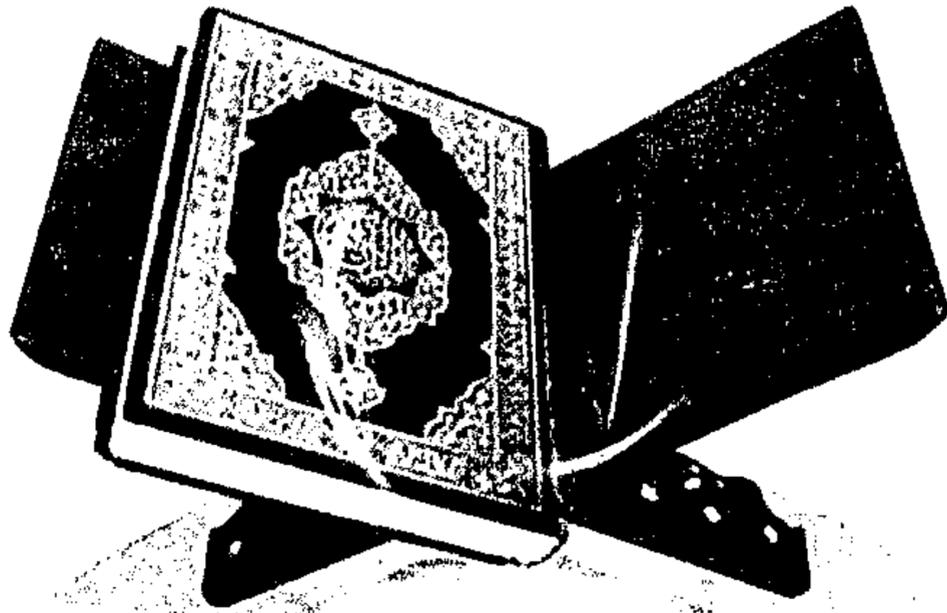
انہوں نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں... لیکن آپ ﷺ نے بار بار سوال دہرایا: (بالآخر) حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے کہا: "آیۃ الکرسی" ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ابوالمنذر! یہ علم تجھے مبارک ہو۔

"وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ، إِنَّ لَهَا لِسَانَ تَقْدَسَيْنِ تَقْدَسَانِ الْمَلِكِ عِنْدَ سَاقِ الْعَرْشِ"

تَرْجُمَةٌ: "اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے! اس آیت کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں یہ عرش کے پائے کے پاس اس کی تقدیس بیان کرتی

ہے"۔ (أخرجه عبد الرزاق في المصنف: 2001/370/3، أخرجه مسلم: 199/2)

تشریح: یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعین کی کتاب اللہ میں دلچسپی تھی، انہوں نے قرآن حکیم پر اتنا غور کیا کہ آپ ﷺ کے ایک آیت سے متعلقہ سوال کا جواب تلاش کر لیا۔



## سب سے بہترین لوگ.... مبلغین

24

حضرت دردہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ سب سے بہتر کون لوگ ہیں؟... آپ ﷺ نے فرمایا:

”وَأَمْرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ، وَأَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ“

”اور اچھائی کو پھیلانے والے اور برائی کو روکنے والے۔“

(الترغیب والترہیب، کتاب الحدود، باب الترغیب للأمر بالمعروف: رقم 3536)

اللہ تعالیٰ عزوجل ہم سب کو بھی ”بہترین لوگوں“ میں شامل کر دے.... آمین.... اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ رشتے داری نبھانے کے ساتھ ساتھ دین کی محنت کرنا اور دعوت دینا بھی ضروری ہے۔

حدیث پاک میں وارد ہے:

”خَيْرُ النَّاسِ مَنْ يَنْفَعُ النَّاسَ وَشَرُّ النَّاسِ مَنْ يَضُرُّ النَّاسَ“

”لوگوں میں بہتر وہ ہے جو لوگوں کو نفع دے اور لوگوں میں بدتر وہ ہے جو لوگوں کو

تکلیف دے۔“

اچھے ماحول سے اچھی صحبت میسر ہوتی ہے، اچھے ماحول سے وابستہ ہونے پر ظاہر و باطن کی اصلاح ہوتی ہے کیوں کہ اچھا ماحول اچھی صحبت فراہم کرتا ہے اور کون نہیں جانتا کہ اچھی صحبت کے ثمرات و برکات نہایت ہی مفید ہوتے ہیں۔

علامہ جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

صُحبتِ صالحٍ ترا صالحٌ تُکند

صُحبتِ طالحٍ ترا طالحٌ تُکند

یعنی: اچھوں کی صحبت تجھے اچھا بنادے دے گی، اور بُروں کی صحبت تجھے بُرا بنادے گی۔

حضرت مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ گلستان سعدی میں فرماتے ہیں:



گلے خوشبو نے در حمام روزے

رسید از دست محبوب بدستم

یعنی ایک روز خوشبو والی مٹی حمام میں مجھے ایک دوست کے ہاتھوں سے ملی میں نے اس مٹی سے کہا تو مشک ہے یا عنبر! کہ تیری دلکش خوشبو نے مجھے مست و بے خود کر دیا ہے.... (یہ سن کر مٹی نے کہا:) میں تو حقیر مٹی تھی لیکن ایک مدت تک پھولوں کی صحبت میں رہی پس ہمنشین کے جمال نے مجھ میں اثر کیا (کہ میں خوشبودار ہو گئی) ورنہ میں تو وہی خاک و مٹی ہوں جو پہلے تھی۔

اچھے ماحول کی ہمنشینی بہت ہی مفید اور سرمایہ سردی ہے، اگرچہ مختصر ہی کیوں نہ ہو مگر پھر بھی بے سود و بیکار نہیں، تو بھلا وہ خوش نصیب جو نیکیوں کے ماحول میں ضم ہو جائے کس طرح محروم رہ سکتا ہے۔ کسی نے حضور نبی کریم ﷺ سے پوچھا بہترین بندہ کون ہے؟... فرمایا: اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا، صلہ رحمی (یعنی رشتہ داروں کے ساتھ اچھا سلوک) کرنے والا، اچھی باتیں بتانے والا اور برائیوں سے روکنے والا۔ (الزهد الکبیر للبیہقی: ص 327)

حضرت سیدنا حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: جو اچھی باتوں کا حکم دے، برائیوں سے روکے وہ اللہ تعالیٰ کا بھی خلیفہ ہے، اس کے رسول ﷺ کا بھی اور اس کی کتاب (یعنی قرآن حکیم) کا بھی۔ حدیث پاک میں وارد ہے اگر مسلمانوں نے تبلیغ چھوڑ دی تو ان پر ظالم بادشاہ مسلط ہوں گے اور ان کی دعائیں قبول نہ ہوں گی۔

(روح المعانی: ص 326)

امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: اے لوگو! بھلائی کا حکم دو، بُرائی سے منع کرو، تمہاری زندگی بخیر گزرے گی، امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: تبلیغ



بہترین جہاد ہے۔

(تفسیر کبیر: ص 316)

جیسے تبلیغ کرنا بہترین عبادت ہے ایسے ہی تبلیغ چھوڑ دینا بدترین جرم اور چھوڑنے والا ذلیل و

خوار۔

(تفسیر نعیمی: ص 70)

امیر المؤمنین سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جو دل اچھائی کو اچھائی نہ سمجھے اور بُرائی کو بُرائی نہ سمجھے تو اس (دل) کے اوپر والے حصے کو ایسے نیچے کر دیا جائے گا جیسے تھیلے کو الٹا کیا جاتا ہے پھر تھیلے کے اندر کی چیزیں بکھر جاتی ہیں۔

## دعوت کے بول اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین الفاظ ہیں

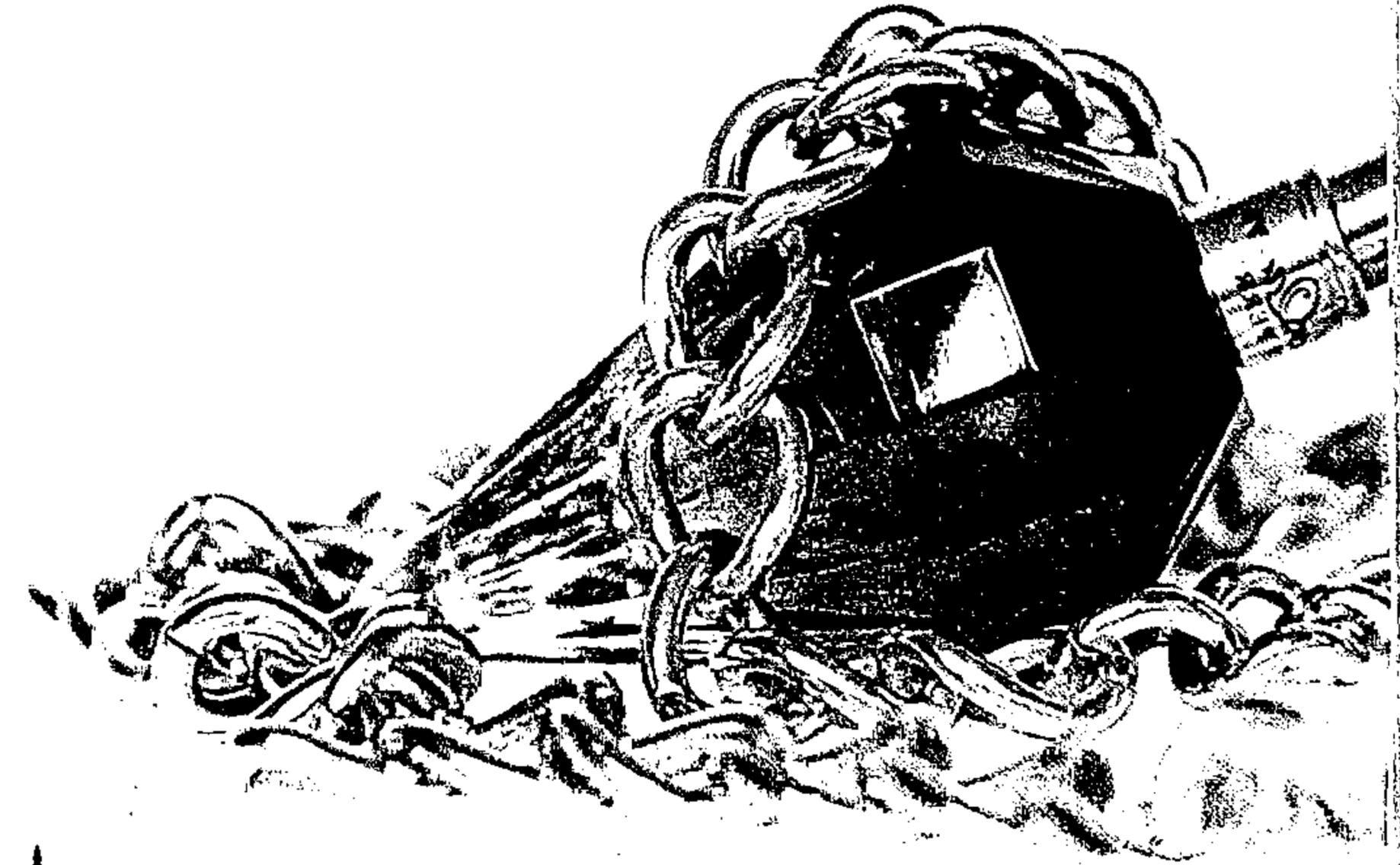
وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا

وَقَالَ إِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ⑤

ترجمہ: ”اور اس شخص سے بہتر بات کس کی ہوگی جو اللہ کی طرف دعوت دے، اور نیک

عمل کرے اور یہ کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔“

(حم سجدہ: 33)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کا بہترین گھر وہ ہے جس میں کسی یتیم کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا جائے اور مسلمانوں کا بدترین گھر وہ ہے جس میں یتیموں کے ساتھ برا سلوک کیا جائے، میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا جنت میں دو انگلیوں کی طرح (ایک دوسرے کے ساتھ) مل کر ہوں گے۔ (ادب المفرد: ص 53، مجمع الزوائد: ص 160، مکارم طبرانی: ص 249)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

”جَدْنِي“ خدا کے نزدیک محبوب ترین وہ مکان ہے جس میں یتیم کے ساتھ اکرام کیا جائے۔ (ترغیب: 349، کنز جدید: ج 3، ص 169)

## یتیموں پر رحم کرنے والا عذاب سے محفوظ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

”جَدْنِي“ قسم ہے اس کی جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، قیامت کے دن خدا اُسے عذاب نہ دے گا جو یتیم پر مہربانی کرتا ہو... اس کے ساتھ اکرام کے ساتھ کلام کرتا ہو... اس کی یتیمی اور کمزوری پر رحم کرنے والا ہو اور جو مال خدا نے اسے بخشا ہے اس کی وجہ سے اپنے پڑوسی پر بڑھ چڑھ کر رہنے والا نہ ہو۔ (مکارم طبرانی: 349، شمائل کبریٰ:

ج 4، ص 303)



## اللہ تعالیٰ کے ہاں اچھا وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہے

26

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

حَدِيثٌ "لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاحِشًا، وَلَا مُتَفَحِّشًا، وَكَانَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا"

ترجمہ: "رسول اللہ ﷺ نہ تو بے حیائی کی بات زبان سے نکالتے، اور نہ بے حیائی کا کام کرتے، اور نہ دوسروں کو برا بھلا کہتے، اور آپ ﷺ فرماتے تھے: تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اخلاق کے اچھے ہیں۔"

اخلاق حسنہ میں لوگوں کے ساتھ حسن سلوک، اچھا برتاؤ بھی اللہ تعالیٰ کے قریب کر دیتا ہے، لہذا تعلق باللہ کے لیے ضروری ہے کہ انسان اپنے اخلاق کو درست کرے اللہ ﷺ کی بعثت کا اہم ترین مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو اخلاق کی بلندیوں تک پہنچادیں.... رسول ہے:

اس میں حسن پیدا کرے، رسول اچھے اخلاق سکھلائیں اور اچھے اللہ ﷺ کی حدیث مبارک

حَدِيثٌ "بُعِثْتُ لِأَتَمِّمَ حُسْنَ الْأَخْلَاقِ"

ترجمہ: "میں حسن اخلاق کو پورا کرنے کے لیے بھیجا گیا ہوں۔"

(موطا مالک، کتاب حسن الخلق، باب ماجاء فی حسن الخلق: رقم 8)

"اخلاق حسنہ" سے مراد کیا ہے؟... اس کی

تفسیر عبداللہ بن مبارک رضی اللہ عنہ نے ان الفاظ

سے کی ہے: هُوَ طَلَاقَةُ الْوَجْهِ وَبَدَلُ الْمَعْرُوفِ

وَكَفُّ الْأَذَى... ترجمہ: حسن اخلاق نام ہے خوش رُوئی کا، مال خرچ کرنے کا اور کسی کو تکلیف نہ

دینے کا، دیکھئے حسن اخلاق کا دائرہ کتنا وسیع تر ہے۔



## بہترین کام کون سا ہے؟

27

وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ الْأُمُورِ ۝  
 تَزَجَّجَتْ اور جو آدمی صبر کرے اور معاف کر دے تو بے شک  
 ایسا کرنا بہترین کاموں میں سے ہے۔ (الشوری: 43)

## بہترین صبر کا بہترین بدلہ

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، وہ کہتی ہیں کہ: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ:

”کوئی بھی مسلمان جو مصیبت سے دوچار ہو اور وہ کہے جو اسے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا کہ:

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ... تَزَجَّجَتْ... بے شک ہم اللہ کے لیے ہی ہیں اور بے شک ہم اس کی طرف لوٹنے  
 والے ہیں... اور کہے... اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي مُصِيبَتِي وَاخْلُفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا... تَزَجَّجَتْ... اے میرے  
 اللہ! میری مصیبت میرے لیے باعث اجر بنا دے اور میرا نائب اس سے بہتر بنا دے۔

مگر اللہ تعالیٰ اسے اس سے بہتر نائب عطا کرتے ہیں: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں...

جب ابو سلمہ رضی اللہ عنہا فوت ہو گئے تو میں نے کہا: ابو سلمہ رضی اللہ عنہا سے بہتر مسلمانوں میں سے کون  
 میسر آئے گا... یہ ان ابتدائی لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کی جانب ہجرت  
 کی، تاہم میں یہ دعا دہراتی رہی تو اللہ تعالیٰ نے میرے لیے رسول اللہ ﷺ جیسی عظیم الشان ہستی  
 بے مثال ابو سلمہ رضی اللہ عنہا کے بعد نصیب کر دیا...

اے مرد مسلمان ذرا غور فرما!... جس اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی چیز ترک کی جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے  
 عوض اسے بہتر عطا کرتے ہیں... جو شخص مصیبت کے وقت رخصتار پیٹنا، گریبان چاک کرنا، اور  
 نوحہ وغیرہ جیسی منکرات کو ترک کر کے، مصیبت کو اللہ کے نزدیک ذخیرہ ثواب سمجھ کر ”إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا  
 إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“ کے کلمات زبان پر لائے گا... اللہ پاک اسے اس کا بہترین نعم البدل عطا کرے  
 گا... وہ بہترین وارث بنانے والا ہے۔ (مسلم، کتاب الجنائز: باب ما يقال عند المصيبة: ح 918)



## 28 دین کی سمجھ رکھنے والا بہترین شخص

سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے.... انہوں نے کہا: کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

حَدِيثٌ "مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ"

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے اس کو دین کی سمجھ عنایت کر دیتا ہے۔"

"وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي"

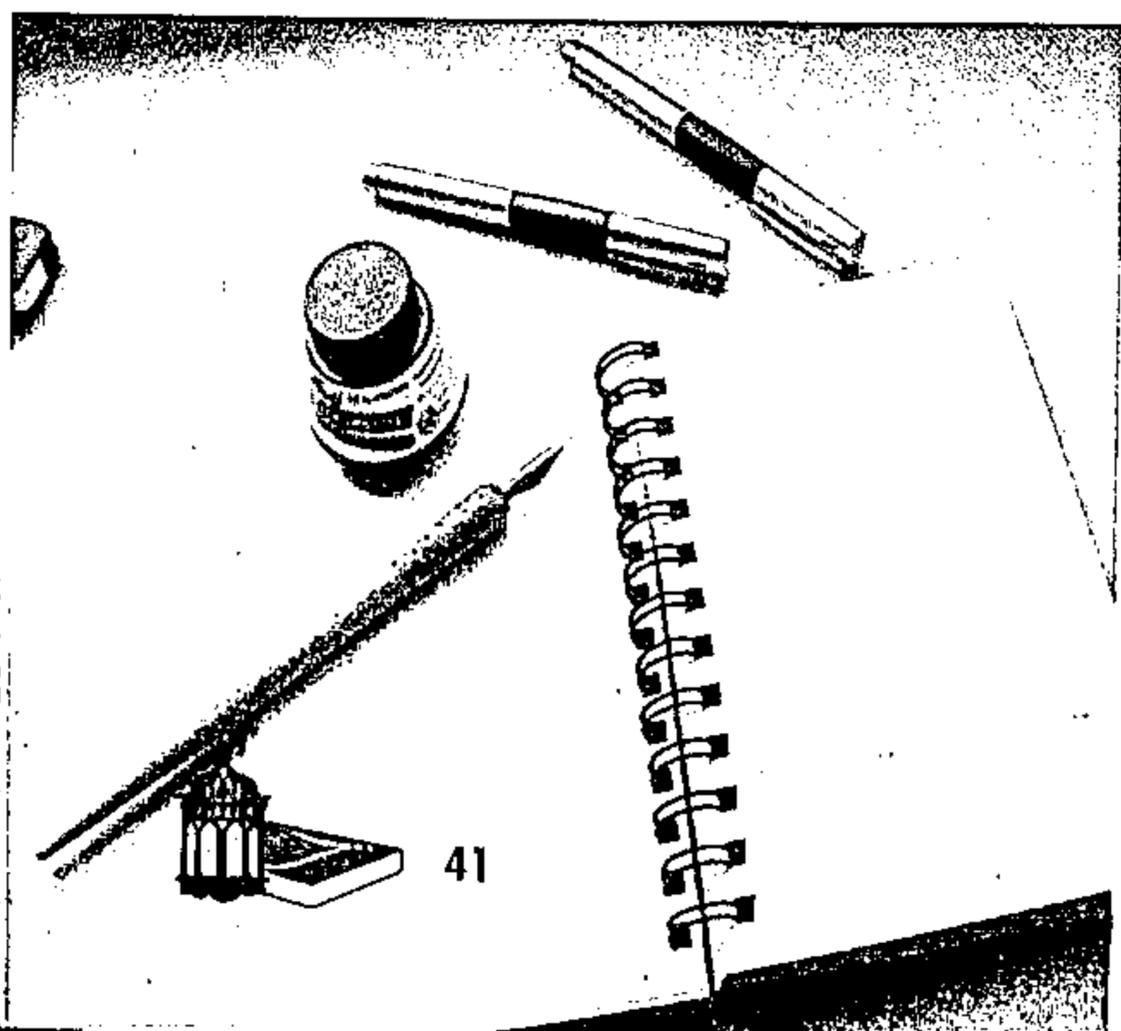
ترجمہ: "میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور دینے والا تو اللہ ہی ہے۔" (سنن ابن ماجہ: 217)

تشریح: ایک عالم کی یہ شان ہونی چاہیے کہ وہ اپنے آپ کو لوگوں کا محتاج کر کے اپنی حیثیت کو کمتر نہ کرے، نیز غلط اغراض و مقاصد کی خاطر عوام کی مصاحبت کی طرف میلان نہ رکھے اور نہ ان سے کسی دنیاوی غرض و منافع کی طمع کرے۔

لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ اپنے آپ کو عوام سے بالکل لا تعلق کر لیا جائے، اور اپنے علم سے مخلوق خدا کو محروم رکھا جائے، بلکہ اگر عوام دینی ضروریات کے سلسلہ میں صرف اسی کے محتاج ہوں اور اس کے علاوہ کسی دوسرے عالم کے نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کا رجوع اس کی طرف ہو تو اسے چاہیے کہ وہ لوگوں کے درمیان جائے اور ان کی دینی و اسلامی ضروریات کو پورا کر کے انہیں نفع پہنچائے۔

ہاں اگر عوام خود اس سے لاپرواہی برتیں کہ نہ انہیں اس سے فائدہ اٹھانے کی خواہش ہو اور نہ

وہ اس کے محتاج ہوں تو چاہیے کہ وہ بھی ان سے بے پروائی برتے اور ان سے ترک تعلق کر کے اپنے اوقات کو عبادت خداوندی میں مشغول رکھے یا پھر خدمت علم دین کی خاطر دینی کتب کے مطالعہ اور تصنیف و تالیف میں منہمک ہو کر اس ذریعہ سے علم کی روشنی پھیلانے۔





## 01 علاج کا سب سے بہترین طریقہ

حضرت سمرۃ رضی اللہ عنہا بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
 حَبِئِثٌ خَيْرٌ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ  
 ترجمہ: ”بہترین چیز جس سے تم علاج کرتے ہو وہ کچھنے لگوانا ہیں۔“  
 (أخرجه الحاكم: 208/4، وأحمد: 9/5، 15، 19)



کچھنے لگوانا  
 جانے کو کہتے  
 یہ  
 لیے بار بار  
 خون، بلکہ  
 عمل  
 ہر شخص





## بہترین دوائیں کون سی ہیں

30

اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رات میں سونے سے پہلے ہر آنکھ میں اصفہانی سرمہ کی تین تین سلاخیاں لگایا کرتے تھے.... نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم علاج کے لیے جن چیزوں کو اختیار کرتے ہو ان میں بہترین چیزیں چار ہیں 1... لدود... 2... سعوط... 3... حجامہ... اور 4... مشی...

جَدِثٌ "خَيْرَ مَا اُكْتَحَلْتُمْ بِهِ الْاِثْمِدُ فَاِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ"

تَرْجَمًا: "آنکھوں کے لگانے کی چیزوں میں بہترین چیز اثمہ سرمہ ہے جو بینائی کو روشن کرتا ہے اور پلکوں کے بالوں کو اگاتا ہے۔"

نیز بھری ہوئی سینگی کھنچوانے کے لیے (چاندکی) سترھویں، انیسویں اور اکیسویں (تاریخ) بہترین دن ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے یہ بھی بیان کیا کہ نبی کریم ﷺ جب معراج پر تشریف لے گئے تو فرشتوں کی کوئی بھی ایسی جماعت نہیں تھی جس کے پاس سے آپ ﷺ گزرے ہوں اور اس نے یہ نہ کہا ہو کہ:

"عَلَيْكَ بِالْحِجَامَةِ".... تَرْجَمًا.... بھری ہوئی سینگی کھنچوانا آپ ﷺ کے لیے

ضروری ہے۔ (ترمذی)

تَشْرِيح: "لدود".... اس کو کہتے ہیں جو مریض کے منہ میں باچھ کی طرف سے ٹپکائی جائے۔ "سعوط".... اس کو کہتے ہیں جو ناک میں ٹپکائی جائے۔ "حجامہ".... بھری ہوئی سینگی کھنچوانے کو کہتے ہیں۔ اور "مشی".... اسہال کی دوا کو کہتے ہیں۔

یہ لفظ مشی بمعنی چلنے سے نکلا ہے، چوں کہ دست آور دوا کے استعمال سے بیت الخلاء جانے کے لیے بار بار چلنا پڑتا ہے اسی مناسبت سے اس دوا کو مشی کہا جاتا ہے۔ چوں کہ مہینہ کی ابتداء سے وسط تک خون، بلکہ تمام رطوبات میں بڑھوتری، غلبہ اور جوش رہتا ہے، ادھر مہینہ کی آخری تاریخوں میں ان چیزوں کا عمل سُست کمزور اور سرد ہو جاتا ہے اس اعتبار سے گویا مہینہ کے وسط ایام اور خاص طور پر مذکورہ تاریخیں انسانی جسم کے لیے معتدل ہوتی ہیں، لہذا ان دونوں میں سینگی کھنچوانا زیادہ سودمند ہوتا ہے۔



# ظالم حاکم کے سامنے حق گوئی سب سے بہتر جہاد ہے

31

اور حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول کریم ﷺ نے فرمایا:  
 جَدِيبًا "أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ"  
 تَرْجَمَهُ: "سب سے بہتر جہاد اس شخص کا ہے جو ظالم بادشاہ کے سامنے  
 حق بات کہے"۔ (ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ)



تَشْرِيح: جابر و ظالم حکمران کے سامنے حق گوئی کو بہترین جہاد اس  
 لیے فرمایا گیا کہ جو شخص کسی دشمن سے جہاد کرتا ہے وہ خوف و امید  
 دونوں کے درمیان رہتا ہے، اگر اس کو یہ خوف ہوتا کہ شاید دشمن  
 مجھ پر غالب آجائے اور میں مجروح یا شہید ہو جاؤں تو اس کے

ساتھ ہی اس کو یہ امید بھی ہوتی ہے کہ میں اس دشمن کو زیر کر کے اپنی جان کو پوری طرح بچا لوں گا۔  
 اس کے برخلاف جو شخص ظالم و جابر حکمران کے سامنے حق بات کہنے کا ارادہ رکھتا ہے اس کے  
 لیے امید کی کوئی ہلکی سی کرن بھی نہیں ہوتی، بلکہ خوف ہی خوف ہوتا ہے چنانچہ وہ اس حکمران کے مکمل  
 اختیار و قبضہ میں ہونے کی وجہ سے اس یقین کے ساتھ "امر بالمعروف ونہی عن المنکر" کا فرض ادا  
 کرتا ہے کہ اس کا انجام دنیا میں بری تباہی و نقصان کے علاوہ کچھ نہیں۔

یہ ظاہر ہے کہ جس مہم میں انسان کو اپنی زندگی اور اپنے مال و متاع کے باقی رہنے کی ہلکی سی  
 امید بھی نہ ہو اس کو انجام دینا اس مہم کو انجام دینے سے کہیں زیادہ صبر آزما، ہمت طلب اور مردانگی کا  
 کام اور بدرجہا افضل ہوگا جس کی انجام دہی میں وہ اپنی زندگی اور اپنے مال و متاع کے باقی رہنے کی  
 بہتر حد تک امید ہو۔

اس کو بہترین جہاد اس لیے فرمایا گیا ہے کہ حکمران کا ظلم و جور ان تمام لوگوں کو متاثر کرتا ہے جو  
 اس کی رعیت میں ہوتے ہیں وہ کوئی دو چار آدمی نہیں بلکہ ہزاروں، لاکھوں یا کروڑوں بندگان خدا  
 ہوتے ہیں، لہذا جب کوئی اس حکمران کو اس کے ظلم و جور سے روکے گا وہ اپنے عمل سے خدا کی کثیر  
 مخلوق کو فائدہ پہنچائے گا، جب کہ دشمن سے جہاد کرنے میں یہ بات نہیں۔



# بہترین زندگی مجاہد کی زندگی ہے

32

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”سب لوگوں سے بہترین زندگی اس آدمی کی ہے جو جہاد میں اپنے گھوڑے کی پیٹھ پر بیٹھ کر لگام تھامے ہوئے دوڑا پھرتا ہے، جب کسی طرف سے حملے کا شور یا گھبراہٹ کی آواز سنتا ہے تو قتل ہونے کے لیے اس طرف دوڑ پڑتا ہے موت کو موت کی جگہوں میں تلاش کرتا پھرتا ہے۔“

اس آدمی کی زندگی بھی بہتر ہے جو پہاڑ کی چوٹیوں میں سے کسی چوٹی پر یا پہاڑ کی وادیوں میں سے کسی وادی میں رہتا ہے، نماز پڑھتا ہے زکوٰۃ دیتا ہے اور موت تک اپنے رب کی عبادت کرتا ہے لوگوں میں سے وہ شخص بھلائی پر ہے۔“

(مسلم، الامارۃ: 1889، باب فضل الجہاد والرباط)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٥٠﴾

ترجمہ: ”مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر پکا ایمان لائیں پھر شک و شبہ نہ کریں اور اپنے مالوں اور جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کرتے رہیں یہی سچے لوگ ہیں۔“

(الحجرات: 15)



## مجاہد پر جہنم کی آگ حرام ہوگی

حضرت ابو عبس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”مَنْ اغْبَرَّتْ قَدَمَاهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَرَّمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ“

ترجمہ: ”جس شخص کے قدموں پر جہاد کے راستے پر چلنے کی وجہ سے گرد و غبار لگے اس پر جہنم کی آگ

حرام ہوگی۔“ (بخاری، باب المشی الی الجمعة: 2811، 97)

## 33 بہترین گھوڑوں کی صفات

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَغْزُوا، اشْتَرِ فَرَسًا أَذْهَمًا، أَعْرًا، مُحَجَّلًا، مُطَلَقَ الْيَمْنَى“

ترجمہ: ”اگر جہاد کرنے کا ارادہ ہے تو ایسا

گھوڑا خرید کر رکھو جس کا رنگ کالا

ہو، پیشانی اور ٹانگوں میں بیڑی

کی جگہ سفید ہو اور اس کی ایک یا

دونوں ٹانگوں میں سفید حلقہ نہ

ہو۔“

(اگر ایسا گھوڑا ہو تو) مالِ غنیمت پاؤ گے اور

سالم رہو گے۔ (أخرجہ الحاکم: 92/2،

والطبرانی فی المعجم الكبير: 809/293/17)

تشریح: اگرچہ قرآن و حدیث میں مطلق طو

ر پر گھوڑوں کو خیر و برکت کی علامت قرار دیا

گیا ہے، بہر حال بعض گھوڑوں کو ان کی عمدہ

صفات کی بناء پر ترجیح دی گئی ہے۔



# 34 بہترین مجلس وہ ہے جس میں کشادگی ہو

نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے: ”خَيْرُ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا“ تَرْجَمَةٌ: ”بہترین مجلس وہ ہے جس میں توسیع (کشادگی) زیادہ ہو۔“ (رواہ البخاری فی الأدب المفرد: 1136، ابوداؤد: 4926)

تَشْرِيح: مطلب یہ ہے کہ اگر کہیں مجلس وعظ و نصیحت منعقد کرنی ہو یا کسی بھی مباح تقریب کے موقع پر کسی جگہ لوگوں کو جمع کرنا ہو تو اس مقصد کے لیے ایسی جگہ اختیار کرنی چاہیے جو کشادہ و فراخ ہوتا کہ لوگوں کو بیٹھنے میں تنگی نہ ہو اور وہ تکلیف میں مبتلا نہ ہوں۔



قرآن کریم میں بھی اللہ رب العزت نے مجالس کے آداب ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا يَفْسَحِ اللَّهُ لَكُمْ ۗ وَإِذَا قِيلَ انشُرُوا فَانشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ⑩

تَرْجَمَةٌ: ”اے مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں ذرا کشادگی پیدا کرو تو تم جگہ کشادہ کر دو اللہ تمہیں کشادگی دے گا اور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہو جاؤ تو تم اٹھ کھڑے ہو جاؤ، اللہ تم میں سے ان لوگوں کے جو ایمان لائے ہیں اور جو علم دیئے گئے ہیں درجے بلند کر دے گا اور اللہ تعالیٰ (ہر اس کام سے) جو تم کر رہے ہو (خوب) خبردار ہے۔“ (المجادلہ: 11)

تَشْرِيح: یعنی آنے والے کی رعایت کی جائے ان کو جگہ دی جائے، یہ نہیں کہ جو لوگ پہلے سے بیٹھے ہوں کشادہ ہونے کی بجائے آنے والوں کو باہر یا تکلیف میں بیٹھنے پر مجبور کر دیں... جیسا کہ آج کل اہل مجلس عموماً عام برتاؤ میں کرتے ہیں، ذرا کھسکنا گوارا نہیں کرتے... ایسی مجلس کو شریعت نے خیر سے محروم قرار دیا ہے اور یہ اکرام انسانی کے بھی خلاف ہے۔ (شمانل کبریٰ: 191/5)



## 35 فتنہ کے زمانے میں مسلمانوں کا بہترین مال

جس زمانے میں اتنا بگاڑ پیدا ہو جائے کہ دین میں فتنے کا ڈر ہو اور حرام و مشتبہ چیزوں میں مبتلاء ہونے کا اندیشہ ہو، نیز ان محرمات سے بچ کر ان کا مقابلہ کرنے کی سکت بھی نہ ہو... ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ کی عبادت و اطاعت کے لیے گوشہ نشینی اختیار کرنا افضل لوگوں کا کام ہے۔

جیسا کہ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
 جَدِثٌ "يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتَّبِعُ بِهَا شَعْفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ، يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ"

ترجمہ: ”عنقریب ایسا (پر فتن) وقت آئے گا کہ مسلمانوں کا بہترین مال وہ بکریاں ہوں گی جن کو وہ لے کر پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے گرنے کے مقامات (یعنی جنگلوں) میں چلا جائے گا اس طرح وہ اپنے دین کو فتنوں سے بچا سکے گا۔“  
 (صحیح البخاری: 19)

مذکورہ بالا مفہوم والی حدیث امام مسلم رحمہ اللہ نے بھی نقل کی ہے، اس میں یہ اضافہ لکھا ہے کہ:  
 جَدِثٌ "يُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ، لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ"

ترجمہ: ”وہاں نماز قائم کرتا ہے زکوٰۃ ادا کرتا اور اپنے رب کی عبادت کرتا ہے حتیٰ کہ اسے موت آجاتی ہے، وہ لوگوں میں بہتر حالت میں ہی ہے۔“ (مسلم)

تشریح: یاد رہے عام حالات میں اسلام رہبانیت کی اجازت نہیں دیتا کہ مسلمان دنیا سے بھاگ کر جنگلوں اور صحراؤں میں نکل جائے، مسلمانوں کا کمال اور امتیاز اس میں ہے کہ وہ اپنے جیسے انسانوں میں رہ کر حقوق اللہ اور حقوق العباد کو احسن انداز میں ادا کرے، حق و باطل کی کشمکش اور

معرکہ آرائی میں حق کو سر بلند کرنے اور باطل کو ختم کرنے کے لیے جدوجہد کرے اور اس دین میں صبر آزما مشکلات کو خندہ پیشانی کے ساتھ برداشت کرے۔



# گوشہ نشینی کی عبادت کرنے والے بہتر شخص

36

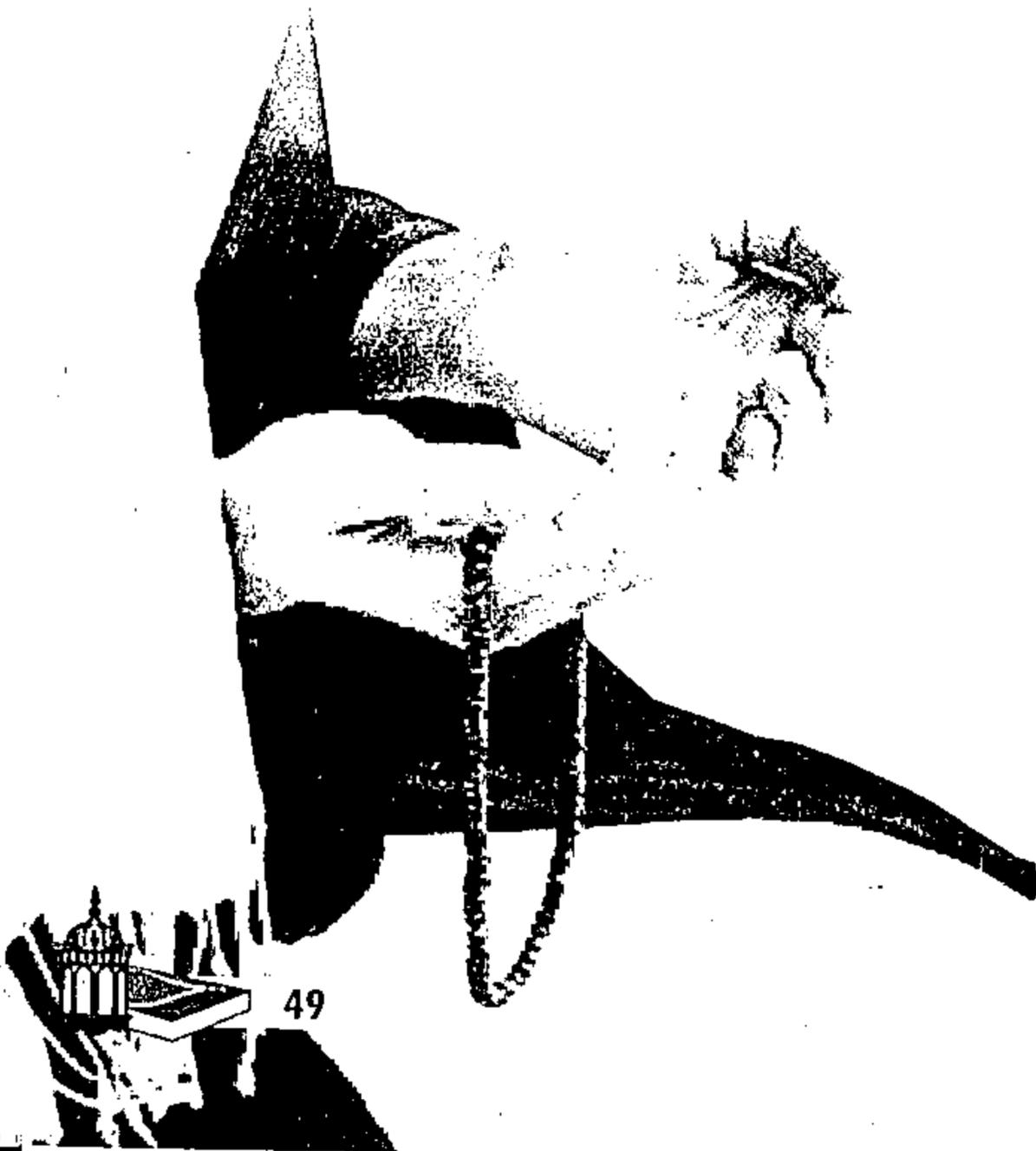
حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک دیہاتی آیا، اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کون سا انسان بہترین ہے؟.... آپ ﷺ نے فرمایا:

جَزِيئٌ: ”رَجُلٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ، وَرَجُلٌ فِي شَعْبٍ مِّنَ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ وَيَدْعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ“

ترجمہ: ”بہترین انسان وہ ہے جس نے اپنی جان و مال کے ذریعے جہاد کیا، اس کے بعد بہترین آدمی وہ ہے جو کسی دور دراز گھاٹی میں اپنے رب کی عبادت کرتا ہے اور لوگوں کو اپنے شر سے بچاتا ہے۔“

(البخاری، احمد)

فائدہ: مجاہدین کے بعد بہترین آدمی وہ ہے جو لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر تنہائی میں اپنے رب کی بندگی کرتا ہے اور لوگوں کو اس کی طرف سے کسی قسم کے شر و فساد کا کوئی اندیشہ نہیں ہے۔



## 37 سب سے بہترین دعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ:



حدیث ”یا رسول اللہ ﷺ! کون سی دعا سب سے بہتر ہے؟....  
آپ ﷺ نے فرمایا:

”سَلِّ رَبِّكَ الْعَقِيَّةَ وَالْمُعْفَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ“  
ترجمہ ”اپنے رب سے عافیت (یعنی دین و بدن کی سلامتی)  
اور دنیا و آخرت میں معافات مانگو۔“

تشریح: معافات کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں تمہیں لوگوں سے اور لوگوں کو تم سے عافیت و حفاظت میں رکھے۔

وہ شخص پھر دوسرے دن آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سی دعا سب سے بہتر ہے؟....  
آپ ﷺ نے پھر وہی جواب دیا اور فرمایا کہ:

فَإِذَا أُعْطِيَتِ الْعَافِيَّةَ وَالْمُعْفَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ فَقَدْ أَفْلَحْتَ  
”اگر تمہیں عافیت اور دنیا و آخرت میں معافات عطا کر دی جائے تو تم نجات  
پاگے اور تم نے اپنے مقصد کو حاصل کر لیا۔“ (ترمذی، ابن ماجہ)

## 38 ایک لاکھ انبیاء علیہم السلام کا بہترین کلمہ ذکر

دعا کی قبولیت کے ایام میں سے ایک دن یوم عرفہ کا بھی ہے اس میں کی جانے والی دعا بہترین دعا ہے کیوں کہ یہ مسلمانوں کی عید کا دن ہے۔

حضرت عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حدیث: ”بہتر دعا عرفہ کے دن کی ہے اور مجھ سے پہلے پیغمبروں کا بہتر کلمہ: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ ہے۔“

(ترمذی، الدعوات، باب فی الدعاء یوم عرفہ: 3585)



## بہترین حق مہر کونسا ہے؟

39

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثُ "خَيْرُ الصَّدَاقِ اَيْسَرُهُ"

ترجمہ: "بہترین حق مہر وہ ہے جسے ادا کرنا آسان ہو۔"

(سنن ابو داؤد، النکاح، باب فیمن لزوج ولم بسم صداق حتی مات: 1859)

حَدِيثُ: "اِیْکِ اَوْرُوْا اِیْتِ مِیْنِ اَیِّکُمْ اَللّٰہُ ﷺ نَے فرمایا: عورت کا بہترین مال وہ حق مہر

ہے جو اس کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔"

ایک عورت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں نکاح کے لیے آئی کہ مجھ سے نکاح کر لیں....

کہ یا رسول اللہ ﷺ! اگر آپ ﷺ اس

چاہتے تو اس کا نکاح مجھ سے فرمادیں....

پوچھا: تیرے پاس حق مہر کے لیے کوئی چیز

نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! میرے پاس اس

کچھ نہیں ہے.... تو آپ ﷺ نے فرمایا:

لے آؤ.... اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہو۔

چنانچہ وہ شخص گیا لیکن اس کو کوئی چیز نہ ملی....

آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن کریم کا

کچھ حصہ یاد ہے؟.... اس نے عرض کیا: یا رسول

اللہ ﷺ! مجھے قرآن کریم کی فلاں سورت یاد

ہے.... تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اس عورت

کی شادی تیرے ساتھ ان سورتوں کے عوض کر دی

ہے جو تجھے یاد ہیں، اب تو اس کو قرآنی سورتیں

سکھا دے۔ (مسند احمد: 158151، بخاری، النکاح: 5087)



## 40 ▶ خلال کرنے والے بہترین لوگ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:  
 جَنَّتِ "حَبْدُ الْمُتَخَلِّلُونَ مِنْ أُمَّتِي" (أخرجه الطبرانی فی الاوسط: 39/1)  
 ترجمہ: "بہت خوب ہیں میری امت کے وہ لوگ جو خلال کرتے ہیں۔"



فائلا: کھانا کھانے سے بعض لوگوں کے دانتوں میں کھانا یا روٹی کا ٹکڑا پھنس جاتا ہے، جو کئی گھنٹے گزرنے کے بعد بدبو کا سبب بنتا ہے، حضور نبی کریم ﷺ نے بدبودار چیز کو مسجد میں لانے سے منع فرمایا ہے، اور اگر کسی سے بات کرتے ہوئے بدبو کا احساس ہو تو یہ گناہ ہے اس گناہ سے بچنے کے لیے نبی کریم ﷺ نے خلال کرنے کا مشورہ دیا ہے تاکہ بدبودار چیز سے حفاظت رہے کیوں کہ بدبو سے رحمت کے فرشتہ بھاگ جاتے ہیں، ایسے مریضوں کو چاہیے کہ وہ خلال، مسواک کرنے اور منہ میں الاپچی رکھنے کا اہتمام کریں۔



## 41 افضل کام کھانا کھلانا، سلام کو عام کرنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ بہترین اسلام کون سا ہے؟... آپ ﷺ نے فرمایا:

جَدِيثٌ "تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ"۔

ترجمہ: "بہترین اسلام یہ ہے کہ تو کھانا کھلائے اور ہر جاننے والے یا نہ جاننے

والے کو سلام کہے"۔ (ابوداؤد، البخاری، مسلم، النسائی)

فائدہ: بہترین اسلام کا معنی یہ ہے کہ سلام کی کون سی خصلت ثواب کے لحاظ سے بہتر ہے، نبی

کریم ﷺ کا کھانا کھلانے اور سلام عام

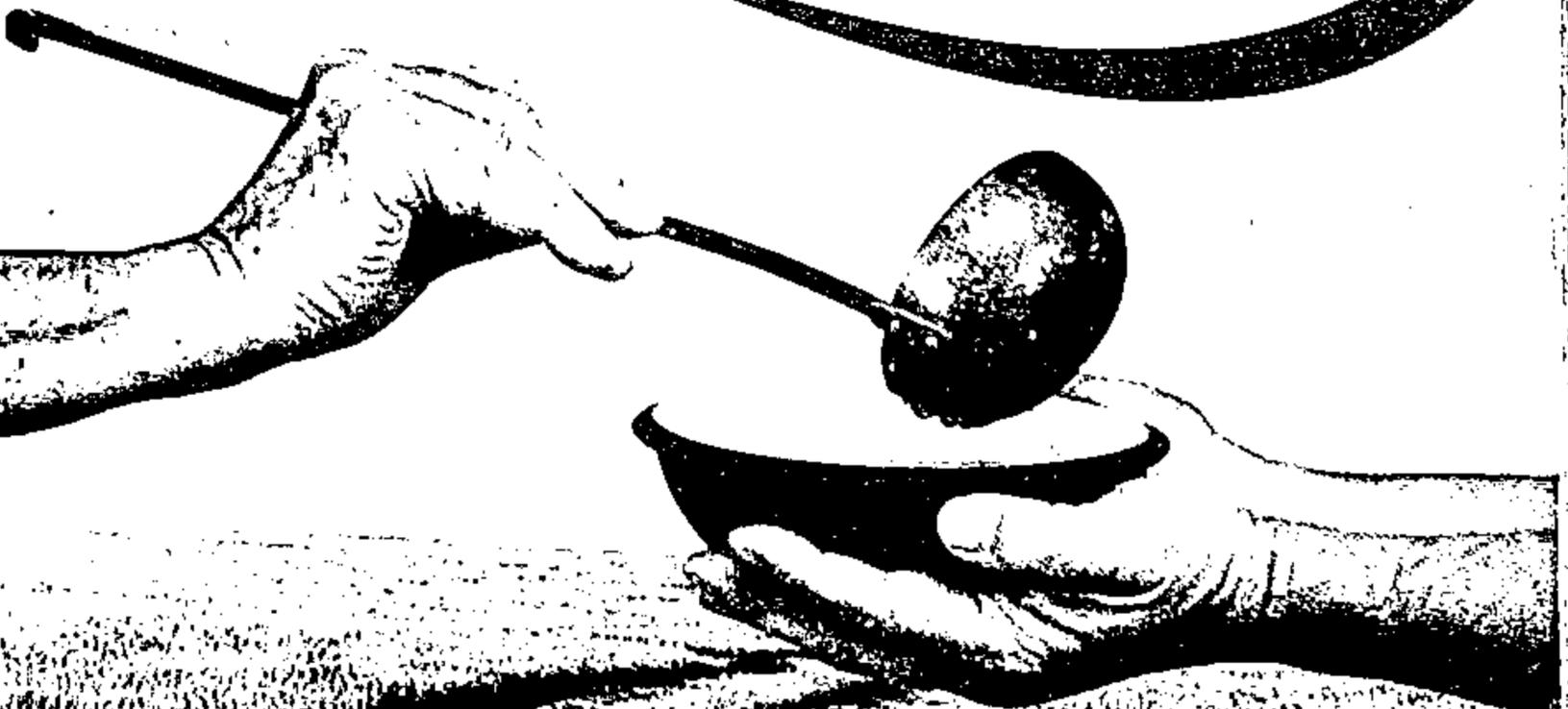
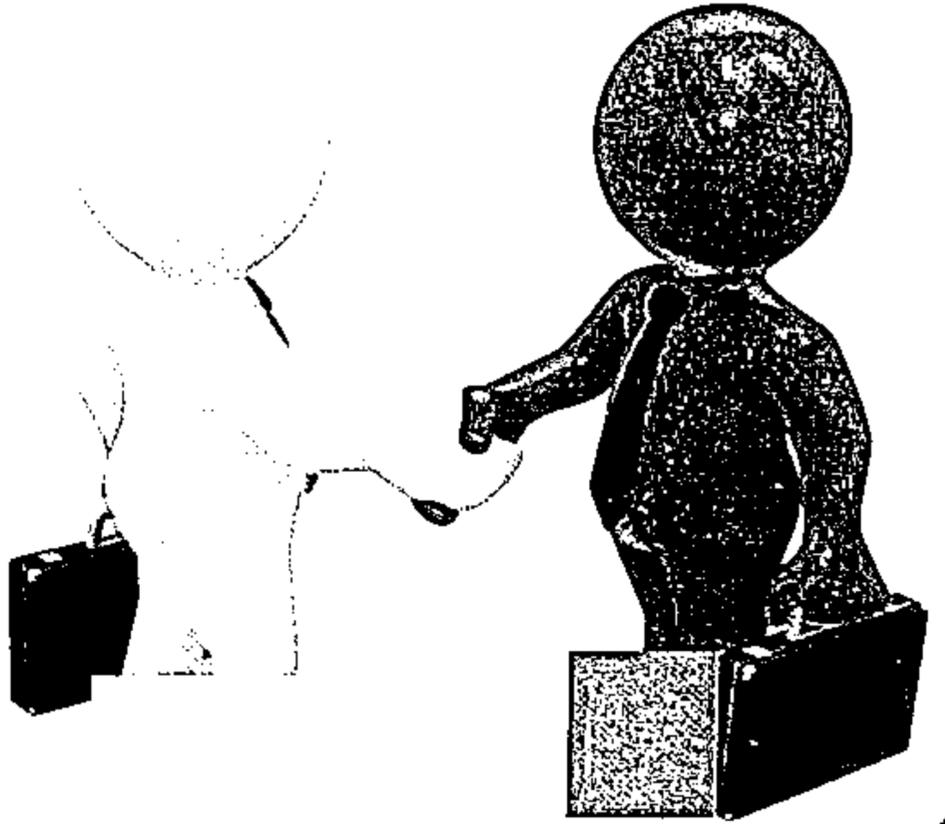
کرنے کو اسلام کی بہترین خصلت قرار دینا

اس لیے ہے کہ ان کی افادیت مخلوق کو پہنچتی

ہے اور انہی کے ذریعہ سے زمین میں امن و

امان اور آشتی کا پیغام عام ہوتا ہے۔

(صحابہ رضی اللہ عنہم کے سوالات: 21)



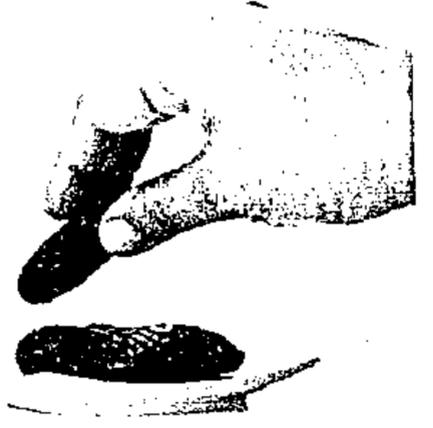
# 15 اعمال کا کرنے والا جنتی ہے

42

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے دریافت کیا:

جَدِيثٌ ① ”مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَائِمًا؟“

تَرْجَمَةٌ: ”تم میں سے کس نے آج روزہ رکھا ہے؟“



سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: ”میں نے“.... پھر آپ ﷺ نے دریافت کیا:

② ”فَمَنْ تَبِعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟“

تَرْجَمَةٌ: ”تم میں سے آج کس نے کسی کا جنازہ پرھا ہے؟“

سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: ”میں نے“.... پھر  
آپ ﷺ نے دریافت کیا:

③ ”فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مِسْكِينًا؟“

تَرْجَمَةٌ: ”تم میں سے کس نے آج کسی مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟“

سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: ”میں نے“.... پھر آپ ﷺ نے سوال کیا:

④ ”فَمَنْ عَادَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟“

تَرْجَمَةٌ: ”تم میں سے کس نے آج کسی مریض کی عیادت کی ہے؟“

سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا: ”میں نے“.... تو آپ ﷺ نے

فرمایا:

⑤ ”مَا اجْتَمَعَنَ فِي امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ“

تَرْجَمَةٌ: ”جس شخص میں بھی یہ کام جمع ہو گئے وہ جنت میں  
داخل ہوگا۔“

(مسلم، الزکاة، باب من جمع الصدقة واعمال البر: 1028)



54



## سب سے بہترین کمائی ہاتھ کی ہے

43

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ سے پوچھا گیا کون سی کمائی بہتر ہے؟.... آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

حَدِيثٌ "كَسْبُ يَدِ الْعَامِلِ إِذَا نَصَحَ"

ترجمہ: ”اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھانا (یعنی صنعت و حرفت کے ذریعہ مال حاصل کرنا جیسے کپڑا بنانا، برتن بنانا، لکڑی کا کام کرنا وغیرہ)۔“ (بیہقی: ص 263، مشکوٰۃ: ص 242)

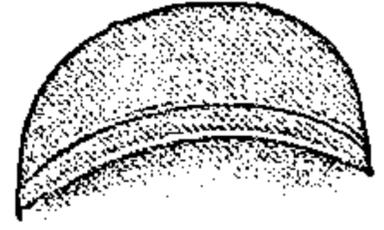
## تجارت اور ہاتھ کی کمائی کی فضیلت

حضرت مقدم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"مَا أَكَلَ أَحَدٌ طَعَامًا قَطُّ خَيْرًا مِنْ أَنْ يَأْكُلَ مِنْ عَمَلِ يَدِهِ"

ترجمہ: ”کسی انسان نے اس شخص سے بہتر روزی نہیں کھائی جو خود اپنے ہاتھوں سے کما کر کھاتا ہے۔“

اللہ کے نبی حضرت داؤد علیہ السلام بھی اپنے ہاتھ سے کام کر کے روزی کھاتے تھے۔



فائدہ: بہترین کمائی اور رزق وہ ہے جو آدمی بذریعہ تجارت یعنی

اپنے ہاتھ کی کمائی سے حاصل کرتا

ہے اکثر انبیاء علیہم السلام اور صحابہ

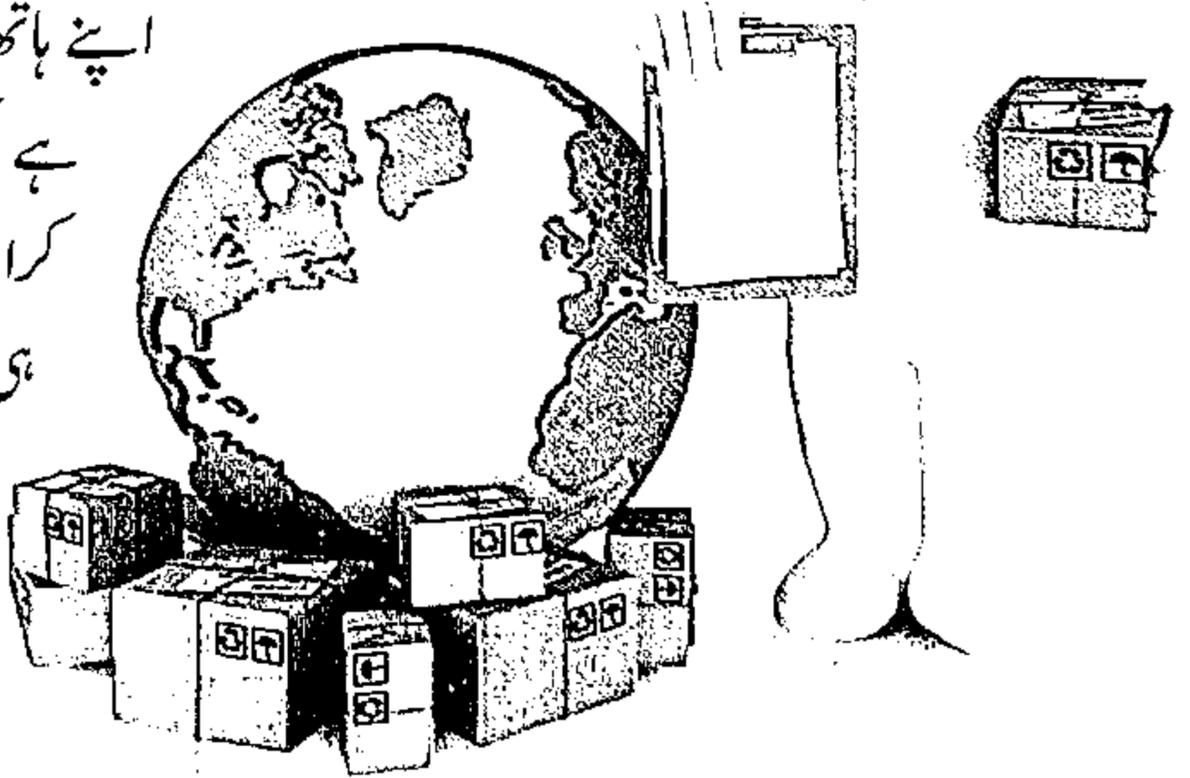
کرام رضی اللہ عنہم جمیعین کا پیشہ تجارت

ہی تھا جس کی وجہ سے وہ دنیا

میں بامراد اور باعزت

سمجھے جاتے تھے چند کا

ذکر ہم کرتے ہیں:



## انبیاء علیہم السلام و صحابہ رضی اللہ عنہم جمعین کا ذریعہ معاش

①.... حضرت آدم علیہ السلام کھیتی باڑی کیا کرتے تھے۔

②.... حضرت داؤد علیہ السلام لوہا کرتے تھے۔

③.... حضرت نوح علیہ السلام بڑھئی (ترکھان) تھے۔

④.... حضرت ادریس علیہ السلام درزی تھے۔

⑤.... حضرت موسیٰ علیہ السلام بکریاں چرایا کرتے تھے۔

⑥.... حضرت محمد ﷺ بکریاں چرایا کرتے تھے اور پیشہ تجارت بھی کیا کرتے تھے۔

⑦.... حضرت عمر رضی اللہ عنہ بہت بڑے تاجر تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ ....

أَخْفَى عَلَيَّ مِنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الْهَانِي الصَّفْقُ بِالْأَسْوَاقِ

.... یعنی.... رسول اللہ ﷺ کی حدیثیں مجھ سے

اس وجہ سے مخفی رہ گئیں کہ میں تجارتی کاروبار

میں زیادہ مشغول رہتا تھا۔ (بخاری)

⑧.... حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

کپڑوں کی تجارت کیا کرتے تھے۔

⑨.... حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ بہت بڑے تاجر تھے۔

⑩.... حضرت زبیر رضی اللہ عنہ کا ذریعہ معاش بھی تجارت تھا۔ (رواہ البخاری: 2072)

اسی طرح حضرت ارقم بن ابی ارقم رضی اللہ عنہ بہت بڑے تاجر تھے، حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ تجارت کیا کرتے تھے.... آپ اپنے ایک تجارتی سفر میں تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے مبعوث ہونے کی خبر پہنچی آپ رضی اللہ عنہ مشرف باسلام ہوئے اور مدینہ کو اپنا مسکن بنایا تو علاوہ تجارت کے زراعت کا مشغلہ بھی جاری رکھا اس سے اس قدر آمدنی ہوئی کہ ساڑھے تین ہزار روپے روزانہ آمدنی ہوتی تھی۔

(طبقات ابن سعد: 2/158)

امام بخاری رحمہ اللہ اور امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ بھی کپڑوں کی تجارت کیا کرتے تھے۔



## 44 سب سے بہترین کلام

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سا کلام بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

جَدِيثٌ "مَا أَصْطَفَى اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ أَوْ لِعِبَادِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ"  
 تَرْجَمَةٌ "وہ کلام جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے چن لیا ہے (اور وہ یہ  
 ہے) "سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ" - (مسلم: 2731)

### چار بہترین باتیں

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جَدِيثٌ "أَفْضَلُ الْكَلَامِ أَرْبَعٌ  
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا  
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ"  
 تَرْجَمَةٌ "انسان کے کلام میں سب  
 سے بہتر کلام چار ہیں (اور وہ یہ  
 ہیں)...."

"سُبْحَانَ اللَّهِ" ... تَرْجَمَةٌ... اللہ پاک ہے... "الْحَمْدُ لِلَّهِ" ... تَرْجَمَةٌ... تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں...  
 "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" ... تَرْجَمَةٌ... اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں... "اللَّهُ أَكْبَرُ" ... تَرْجَمَةٌ... اللہ بہت بڑا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

جَدِيثٌ "أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَرْبَعٌ" تَرْجَمَةٌ "اللہ کے نزدیک سب سے پسندیدہ کلام چار ہیں۔"

①.... "سُبْحَانَ اللَّهِ" ②.... "الْحَمْدُ لِلَّهِ"

③.... "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ" ④.... "اللَّهُ أَكْبَرُ"

ان میں سے کسی بھی کلمہ سے شروع کرنا تمہارے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔ (مسلم)



حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فتح مکہ کے دن حضرت ام ہانی کے پاس تشریف لے گئے، اور ان سے دریافت کیا تمہارے پاس کھانا ہے؟ انہوں نے عرض کیا: میرے پاس روٹی کے خشک ٹکڑے ہیں.... انہیں آپ ﷺ کے سامنے پیش کرنے میں مجھے شرم آتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہی لے آؤ (جب وہ لائیں تو) آپ ﷺ نے انہیں توڑ توڑ کر پانی میں ڈال دیا۔ پھر ام ہانی رضی اللہ عنہا نمک لائیں.... آپ ﷺ نے فرمایا کوئی سالن ہے؟.... انہوں نے عرض کیا: حضور ﷺ میرے پاس کچھ سرکہ ہے.... فرمایا: لے آؤ.... جب وہ لے آئیں تو آپ ﷺ نے روٹی پر اس کو ڈال دیا.... پھر اسے نوش فرمایا اور اللہ کا شکر ادا کیا.... اس کی تعریف فرمائی اور کہا: اے ام ہانی رضی اللہ عنہا! ”سرکہ بہترین سالن ہے جس گھر میں یہ ہو وہاں غربت نہیں آتی۔“

(کنز العمال: ح 41023)



46 ایک ہزار 1000 مخلوق میں سب سے بہترین اور افضل انسان ہیں

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”لَيْسَ شَيْءٌ خَيْرًا مِنْ أَلْفِ مِثْلِهِ إِلَّا الْإِنْسَانُ“

ترجمہ: ”کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اپنی جیسی ہزار چیزوں سے بہتر ہو سوائے انسان کے۔“  
(والطبرانی فی المعجم الکبیر: 2095/292/6)

تشریح: یعنی مومن آدمی کئی فاسقوں، بدکاروں اور غیر مسلموں سے افضل ہوتا ہے۔

47 فتنہ کے زمانے میں بہترین لوگ

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”خَيْرُ النَّاسِ فِي الْفِتَنِ رَجُلٌ آخِذٌ بِعِنَانِ فَرَسِهِ أَوْ قَالَ بِرَسْنِ فَرَسِهِ خَلْفَ أَعْدَاءِ اللَّهِ يُخِيفُهُمْ وَيُخِيفُونَهُ“

ترجمہ: ”فتنوں کے دور میں بہترین آدمی وہ ہے جو اپنے گھوڑے کی لگام تھام کر اللہ کے دشمنوں کے پیچھے لگا رہتا ہے، وہ ان کو ڈراتا ہے اور وہ اسے ڈراتے ہیں۔“

”وَرَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِي بَادِيَتِهِ يُؤَدِّي حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى الَّذِي عَلَيْهِ“

ترجمہ: ”یا وہ شخص ہجو اپنے جنگل میں تنہا رہتا ہے، اپنے ذمہ اللہ تعالیٰ کے حقوق (اطاعت و عبادت کے ذریعے) ادا کرتا ہے۔“

(المستدرک للحاکم: 446/4)



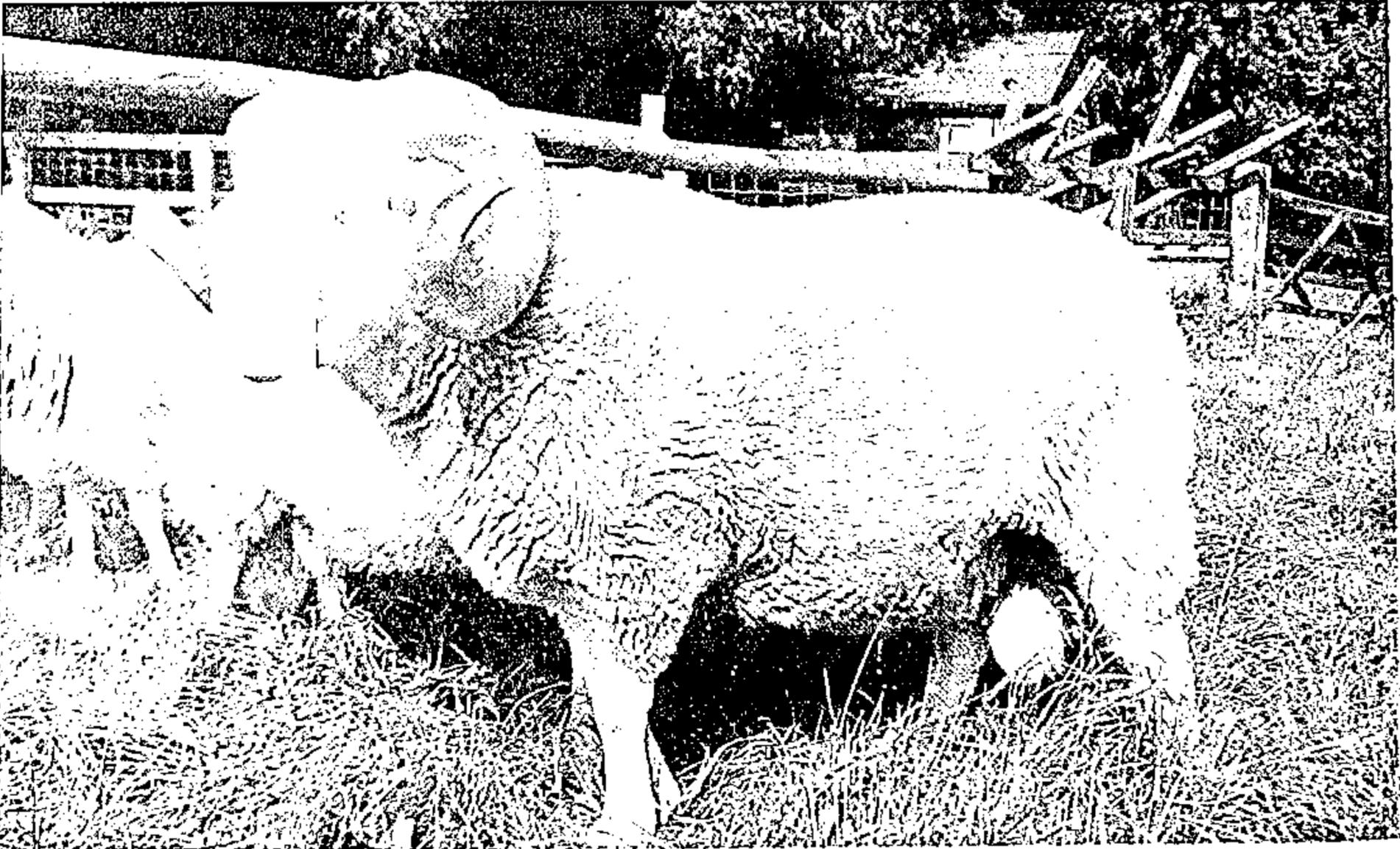


## بہترین قربانی کون سی ہے؟

49

حضرت عبادۃ بن صامت رضی اللہ عنہ رسول کریم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:  
 حَدِيثٌ "خَيْرُ الْكَفَنِ الْحُلَّةُ" ... تَرْجَمَةً... "بہترین کفن حلہ ہے"۔

"وَخَيْرُ الْأَضْحِيَّةِ الْكَبِشُ الْأَقْرَنُ" ... تَرْجَمَةً... "اور بہترین قربانی سینگوں  
 والادنبہ ہے"۔ (رواہ ابو داؤد، رواہ الترمذی، ابن ماجہ عن ابی امامہ)



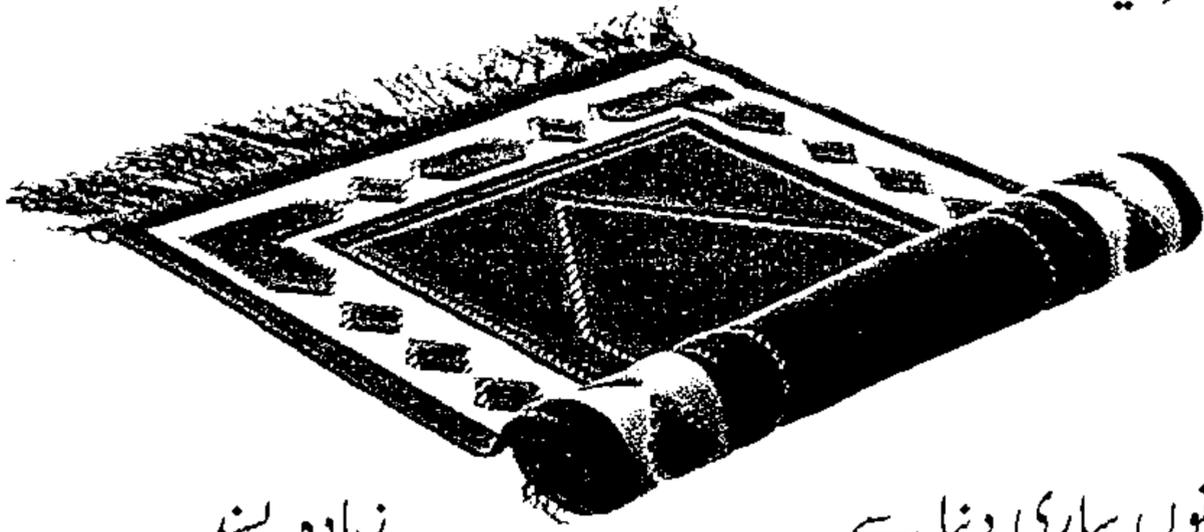
تَشْرِيح: حلہ سے چادر، لنگی اور اس کے نیچے قمیص یعنی کفنی مراد ہے، کفن میں یہ تینوں کپڑے مسنون  
 ہیں یا پھر یہ کہ "حلہ" سے مراد قمیص (کفنی) کے علاوہ صرف چادر اور لنگی ہے۔ اس صورت میں  
 مطلب یہ ہوگا کہ کفن میں ایک کپڑے پر اکتفاء نہ کیا جائے گا بلکہ کم سے کم دو کپڑے ہونے بہتر ہیں  
 کیوں کہ یہ کفن کفایہ اور ادنیٰ درجہ ہے اور اگر کفن میں تین کپڑے یعنی چادر، لنگی اور اس کے ساتھ  
 قمیص بھی ہو تو یہ سنت اور درجہ کمال ہے۔

سینگوں والادنبہ چوں کہ اکثر فریبہ اور قیمتی ہوتا اس لیے اس کی قربانی کو بہتر فرمایا گیا ہے۔



# 50 دنیا بھر کے سونے (گولڈ) سے بہتر نماز ہے

اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فجر کی دو رکعتیں (نماز صبح کی سنتوں) کے بارے میں فرمایا:



زیادہ پسند

جَدِثٌ "لَهُمَا

أَحَبُّ إِلَيَّ

مِنَ الدُّنْيَا

جَمِيعًا"

ترجمہ: "مجھے یہ دونوں ساری دنیا سے

ہیں۔"

(أخرجه مسلم في كتاب صلاة المسافرين، 1689، أخرجه مسلم في كتاب صلاة المسافرين: 1688)

"رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا"

ترجمہ: "فجر کی دو رکعت ساری دنیا اور جو کچھ اس کے اندر ہے ان سب سے زیادہ

بہتر ہیں۔"



## 51 اسلام کا بہترین عمل کھانا کھلانا ہے

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا:

حَدِثٌ "أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ" تَرْجَمَهُ: "اسلام میں کونسی چیز سب سے بہترین ہے؟"

تو آپ ﷺ نے فرمایا: تَطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

تَرْجَمَهُ: "یہ کہ تو کھانا کھلائے اور واقف و ناواقف کو سلام کہے۔" (بخاری، الایمان: 12)

## 52 خوش اخلاقی اور کھانا کھلانا نے پر جنت کے محلات

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حَدِثٌ "بِلا شَبَّه جَنَّتْ مِثْلُهَا فِي الْإِسْلَامِ" (محلات) ہیں جن کا باہر کا حصہ اندر سے دیکھا جاسکتا ہے۔

ایک دیہاتی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا: "اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ محلات کس کے لیے ہیں؟... تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"هِيَ لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ وَأَدَامَ الصِّيَامَ وَصَلَّى لِلَّهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ"

تَرْجَمَهُ: "یہ ایسے لوگوں کے لیے ہیں جنہوں نے عمدہ کلام کیا (دوسروں کو) کھانا کھلایا، (نفل) روزوں کی

پابندی کی اور رات کو اس وقت رضائے الہی کی خاطر نماز ادا کی جب لوگ سو رہے ہوتے ہیں۔"



# اللہ اور محمد ﷺ پر ایمان لانا پسندیدہ عمل ہے

53

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا:

حدیث ”أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ؟“ ... تَجَمُّدًا... کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟

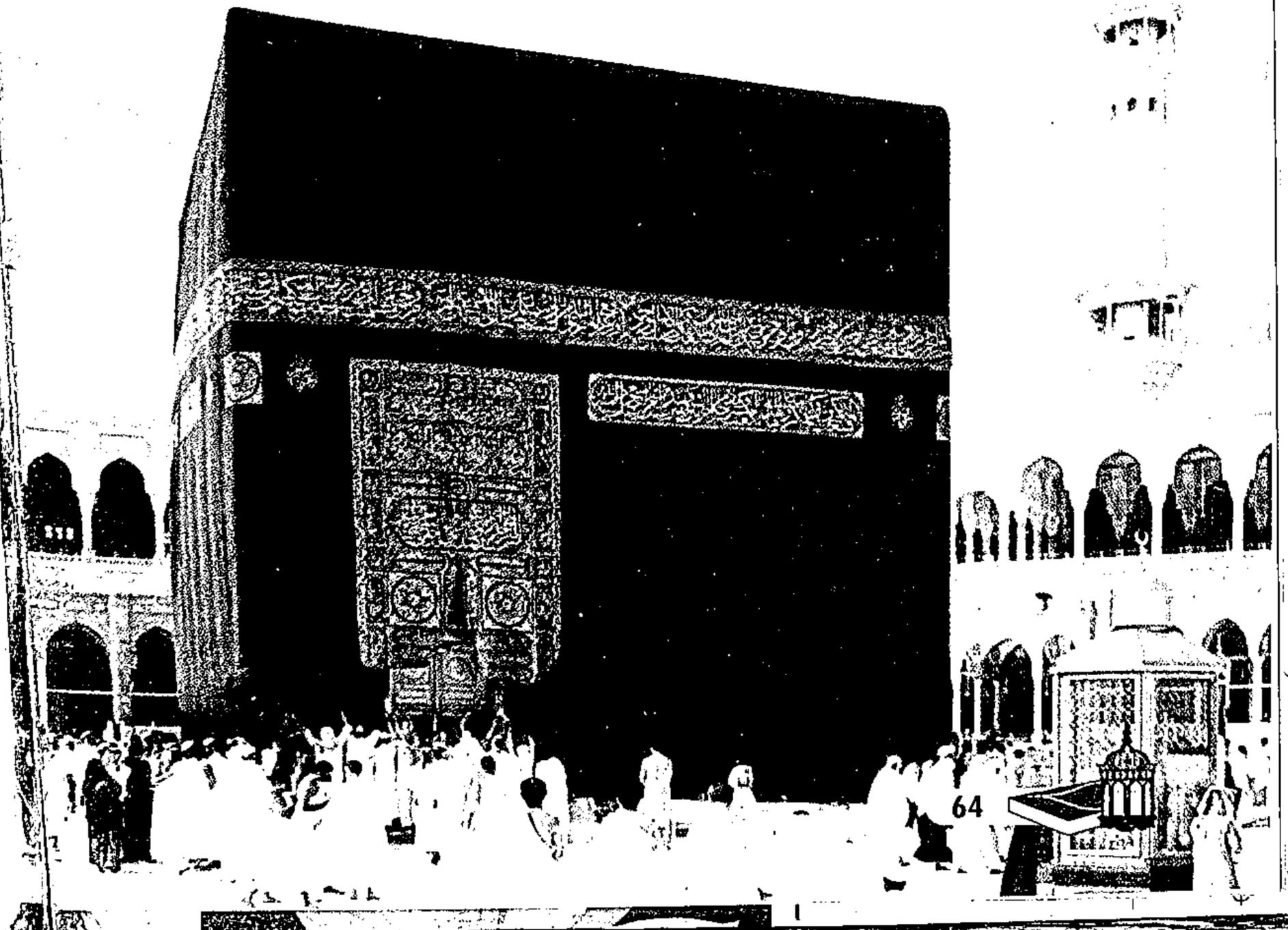
تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”إِيْمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ“ ... تَجَمُّدًا... اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔

پھر پوچھا گیا کہ پھر کون سا عمل بہتر ہے؟... فرمایا:

”الْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ“ ... تَجَمُّدًا... خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔

پوچھا گیا کہ پھر کون سا عمل بہتر ہے؟... فرمایا: ”حَجٌّ مَّبْرُوْرٌ“ ... تَجَمُّدًا... حج مقبول۔ (بخاری و مسلم)

تشریح: افضل اعمال کے سلسلے میں سب سے بہتر عمل کون سا ہے، مختلف احادیث منقول ہیں کسی حدیث میں کسی عمل کو افضل فرمایا گیا ہے، اور کسی میں کسی کو، ان سب میں مطابقت و موافقت یوں پیدا کی جاتی ہے کہ یہ اختلاف بیان ساکنین کے اقوال، حیثیات اور مقدمات کے فرق و تفاوت کی بناء پر ہے۔

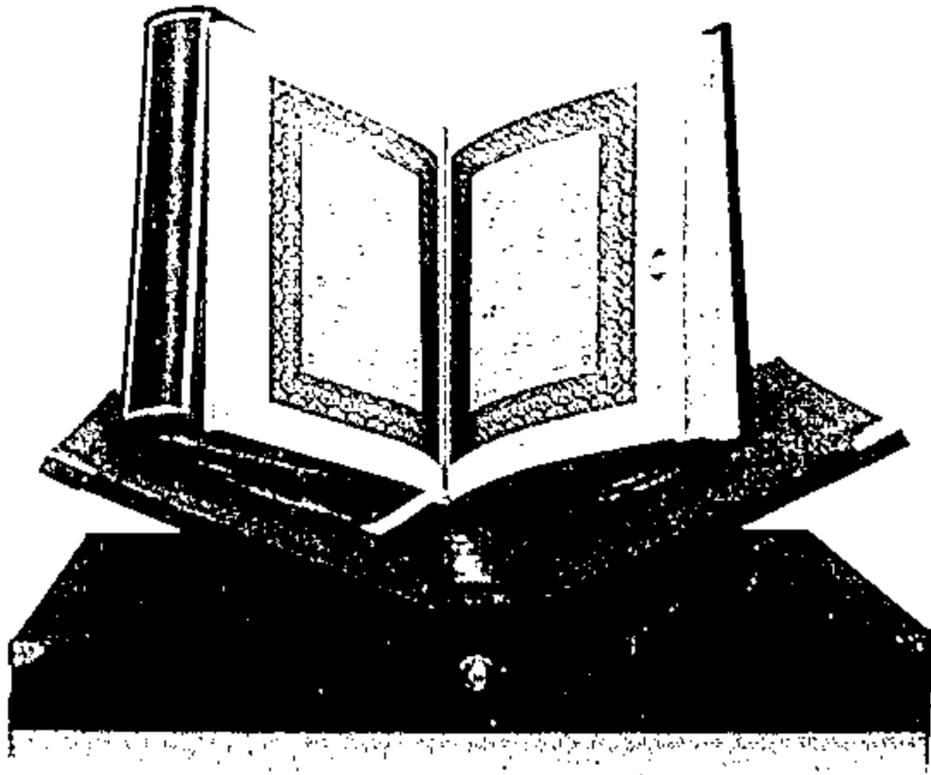


## 54 قرآن کریم کی بہترین سورت کون سی ہے؟

حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
 ”أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَخَيْرِ سُورَةٍ فِي الْقُرْآنِ...“ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ  
 الْعَالَمِينَ“ (الفاتحہ)  
 ترجمہ: ”کیا میں تجھے قرآن کریم کی بہترین سورت کے بارے میں نہ  
 بتاؤں...؟“ (پھر فرمایا:) ”وہ...“ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“ ... (سورۃ  
 الفاتحہ) ہے۔ (مسند احمد: 177/4، الصغیر: 2589)

## 55 قرآن حکیم کی بہترین سورتیں

ابوداؤد شریف کی ایک روایت میں ہے کہ حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں سفر میں  
 رسول اللہ ﷺ کو لے جا رہا تھا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:  
 ”يَا عَقْبَةُ أَلَا أَعْلَمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا“  
 ترجمہ: ”اے عقبہ! کیا میں تمہیں (آج تک) پڑھی جانے والے (سورتوں میں  
 سے) دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟...“  
 پھر آپ ﷺ نے مجھے ”قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ“ اور ”قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ“ سکھائیں۔  
 (صحیح مسلم، کتاب صلاة المسافرين باب فضل قراءة المعوذتين، سنن ابی داؤد)



ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
 «مَا تَجْرَعُ عَبْدٌ جُرْعَةً أَفْضَلَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ جُرْعَةٍ، غَيْظٍ يَكْظُمُهَا ابْتِغَاءً وَجِهَ اللَّهِ تَعَالَى،»  
 ترجمہ: ”جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کی خاطر غصے کا گھونٹ پی جاتا ہے تو اللہ عزوجل کے ہاں اس سے بہتر  
 کوئی گھونٹ نہیں جو وہ پیتا ہے۔“ (مسند احمد: 2/128)

قرآن حکیم میں اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالْكَاظِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ  
 ترجمہ: ”غصہ کو پینے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے... اللہ نیکی کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔“  
 فائدہ: غصہ کا آنا ایک انسانی بلکہ ذی روح کی صفت ہے اس کا آنا برا نہیں بلکہ اس کا باقی رکھنا  
 اس کے تقاضے پر عمل کرنا برا ہے... انسان کی انتہائی غصہ میں جنون کی کیفیت ہو جاتی ہے، جس میں  
 بسا اوقات نامناسب امور کہہ اور کر بیٹھتا ہے... جس کے بعد ندامت ہوتی ہے، اسی لیے غصہ کے  
 دور کرنے اور اس کے پینے کا حکم دیا گیا ہے، اور اسے مکارم اخلاق میں شمار کرتے ہوئے اس کی  
 فضیلت بیان کی گئی ہے....

اور ایسے لوگوں کی تعریف کی گئی ہے جو غصہ کو دبالتے ہیں  
 .... پی لیتے ہیں اور اس میں بے اعتدالی سے اپنے آپ کو بچا لیتے  
 ہیں کہ اس کی بے اعتدالی بہت بری چیز

ہے۔ بہت سے ظالمانہ اور بے دردانہ

کام انسان صرف غصہ سے کر بیٹھتا

ہے، چنانچہ آپس کی خونریزی لڑائی، آئے

دن طلاق کے واقعات اسی کے بدنتائج

ہیں۔ جس کی وجہ سے سخت پشیمانی ہوتی ہے، اسی

لیے ہر ایک مسلمان کو چاہیے کہ غصہ پر قابو رکھے اسے پی لے

ایسے شخص کو آپ ﷺ نے پہلوان فرمایا ہے۔



# Quran is Life

57

## رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنے والے بہترین لوگ ہیں

حضرت ذرہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ”رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرماتے تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر سوال کیا:

جَدِیثٌ ”یا رسول اللہ ﷺ! لوگوں میں بہترین شخص کون سا ہے؟“

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں میں سب سے زیادہ صلہ رحمی کرنے والا ہو۔“ (الترغیب والترہیب: 3536)

## قرآن حکیم پڑھنے والے سب سے بہترین لوگ

58

حضرت ذرہ بنت ابی لہب رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تشریف فرماتے تھے کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر سوال کیا:

جَدِیثٌ ”أئی الناس خیر؟“ ... تَرَجَمَتْ: ... لوگوں میں بہترین شخص کون سا ہے؟

”خیر الناس أفقرؤہم“ ... تَرَجَمَتْ: ... بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں میں سب

سے زیادہ قرآن کریم کا پڑھنے والا ہو۔ (مسند احمد، طبرانی، مجمع الزوائد)

جس طرح دنیا کی تمام کتابوں میں سب سے بہترین کتاب قرآن کریم ہے اسی طرح اس کی تعلیم حاصل کرنے والا اور تعلیم دینے والا بھی کائنات میں سب سے بہترین شخص ہے... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ“ (بخاری: 5027)

تَرَجَمَتْ: ”تم میں سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن کریم سیکھتا ہے اور سکھاتا ہے۔“



## بہترین فال کون سا ہے؟

59

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ:

”جَدِیثٌ“ بدشگوننی بے حقیقت ہے اس سے بہتر تو اچھی فال ہے،“۔

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ: ”فال کیا چیز ہے؟... تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

”وہ اچھا کلمہ جس کو تم میں سے کوئی شخص سنے اور اس سے اپنی مراد پانے کی توقع

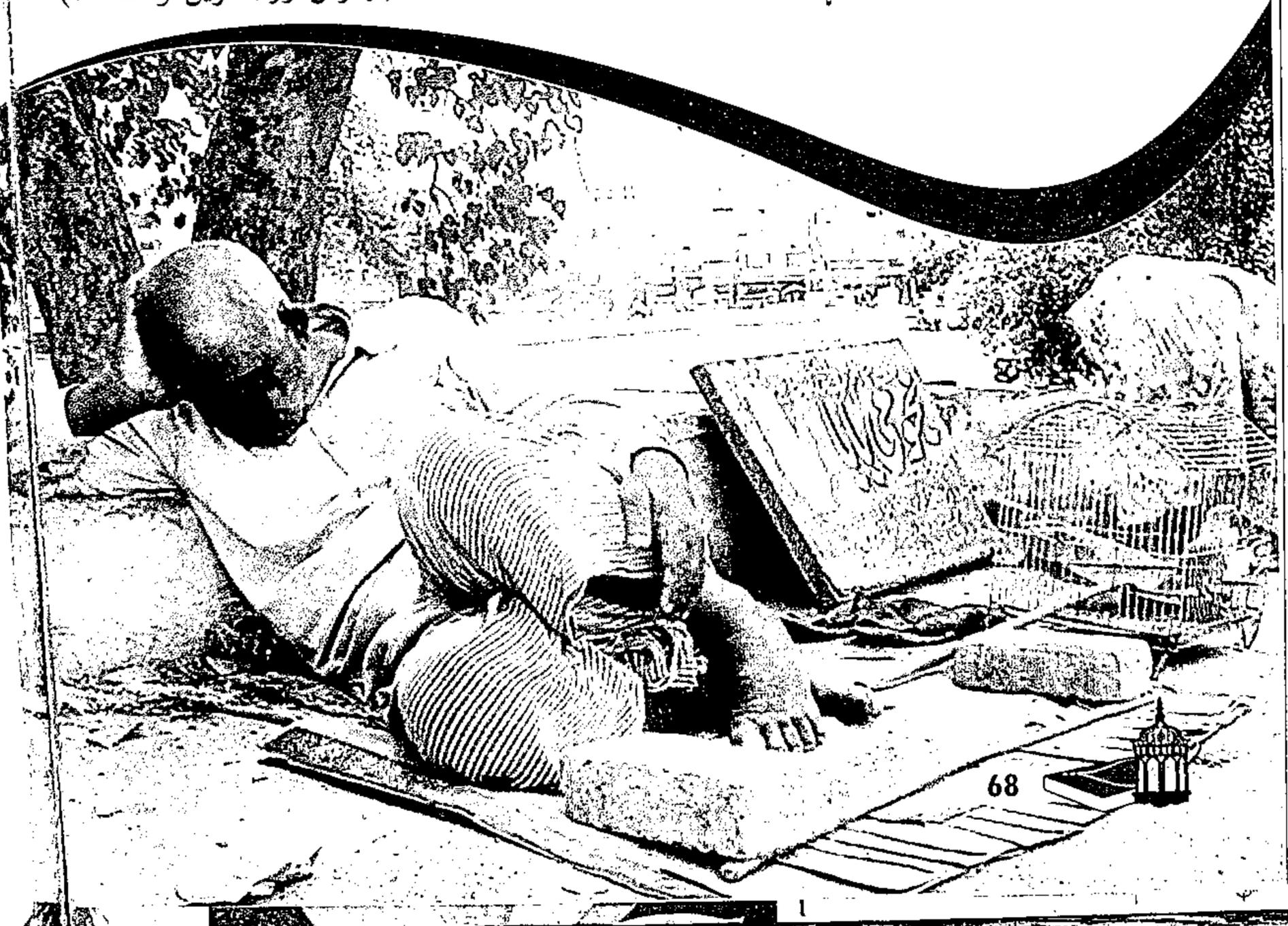
پیدا کرے“۔

(بخاری: 5798)

فائدہ: بدشگوننی بے حقیقت ہے کا مطلب یہ ہے کہ حصول نفع یا دفع شر میں بدفالی لینے کا کوئی عمل دخل نہیں ہے اور نہ شریعت نے اس کو سبب اعتبار قرار دیا ہے، چوں کہ ہوگا وہی جو قادر مطلق (اللہ تعالیٰ) کی مرضی ہوگی۔

طیرہ یعنی بدفالی کونفی کرنے اور اس کی ممانعت کو ظاہر کرنے کے بعد آپ ﷺ نے فال کی تعریف کی اور فرمایا کہ: طیرہ کی بہترین صورت اچھی فال ہے، گویا حدیث میں طیرہ مطلق فال لینے کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

(بہترین اور بدترین لوگ: 80)



## ہفتہ میں سب سے بہترین دن 60

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جَدِيْبٌ "خَيْرُ يَوْمٍ طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ"

ترجمہ: "بہترین دن جس میں سورج طلوع ہو کر چمکے، جمعہ کا دن ہے۔"

(مسلم باب فضل يوم الجمعة: 854)

اسی دن آدم علیہ السلام پیدا ہوئے، اسی دن جنت میں داخل کئے گئے، اسی دن جنت سے زمین میں اتارے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔

فوائد: اللہ تعالیٰ نے جمعہ کے دن کو یہود و نصاریٰ پر پیش کیا تو انہوں نے اس کی مخالفت کی اور ہفتہ، اتوار کو اپنی عبادت کے لیے خاص کر لیا، جبکہ وہ اس میں بھی سچے نہ نکلے پھر اللہ تعالیٰ نے امت محمدیہ ﷺ پر اس دن کو پیش اور ساتھ قبول کرنے کی ہدایت بھی دی۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے لیے اس دن کو عزت و تکریم

والا بنا دیا۔



يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا  
نُودِيَكَ لِلصَّلَاةِ مِنْ  
يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا  
إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا  
الْبَيْعَ

ترجمہ: "اے ایمان والو! جمعہ کے دن کی نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ

تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔"

(الجمعة: 9)



## جمعہ کے روز اونٹ کو صدقہ کرنے کا ثواب لیجئے

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کی طرح اہتمام سے غسل کرے، پھر نماز کے لیے جائے

فَكَانَ مَا قَرَّبَ بَدَنَةً... تو ایسا ہے جیسا کہ اونٹ صدقہ کیا۔

جو دوسری گھڑی میں جائے:

فَكَانَ مَا قَرَّبَ بَقْرَةً... تو اس نے گویا گائے کی قربانی دی۔

جو تیسری گھڑی میں جائے:

فَكَانَ مَا قَرَّبَ كَبْشًا أَقْرَنَ... تو گویا اس نے سینگ دار مینڈھا صدقہ دیا۔

جو چوتھی گھڑی میں جائے:

فَكَانَ مَا قَرَّبَ دَجَاجَةً... تو اس نے گویا ایک مرغی صدقہ دی۔

اور جو پانچویں گھڑی میں جائے:

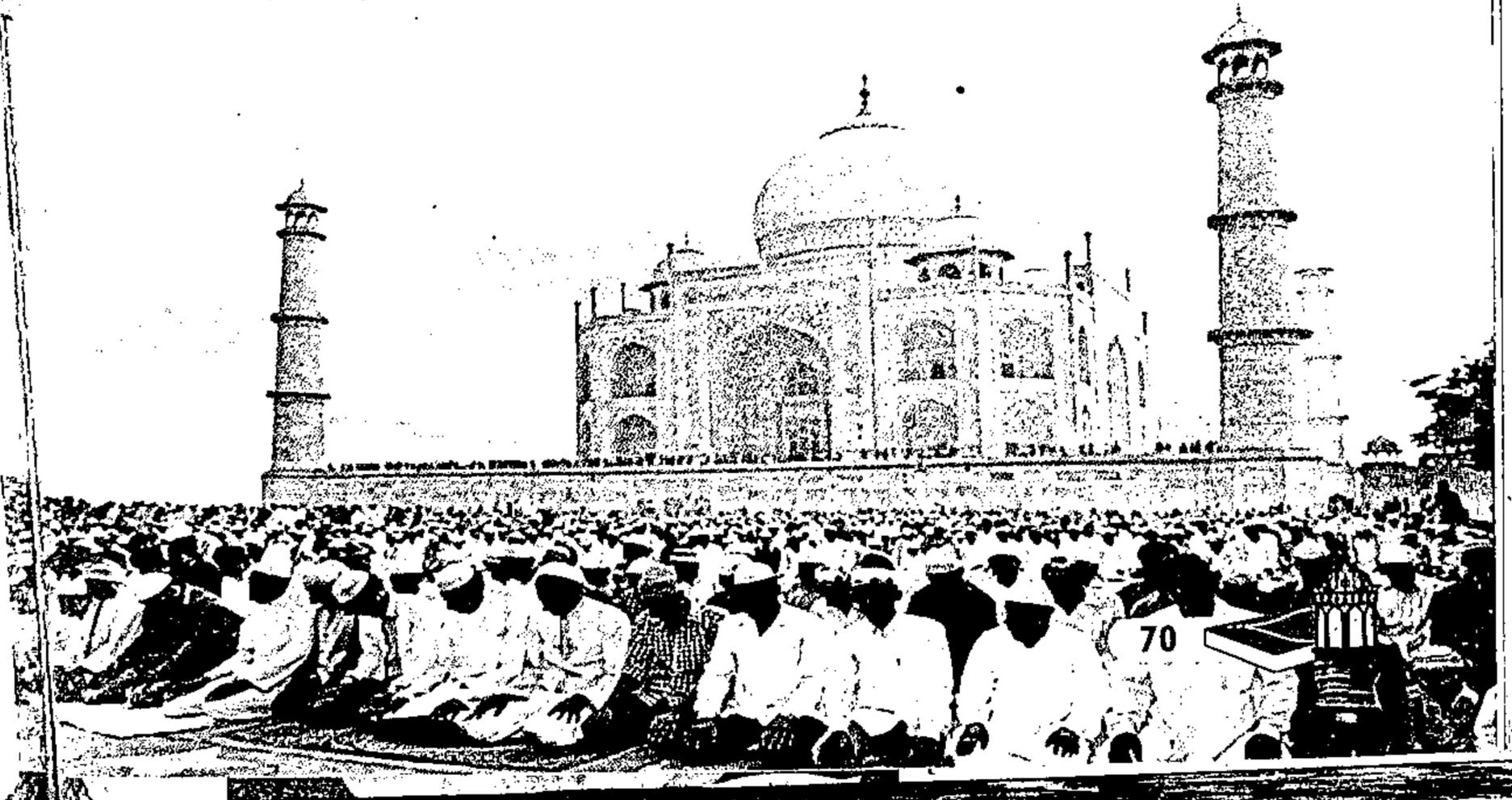
فَكَانَ مَا قَرَّبَ بَيْضَةً... تو اس نے گویا ایک انڈہ اللہ کی راہ میں صدقہ کیا۔

فَإِذَا خَرَجَ الْإِمَامُ حَضَرَتِ الْمَلَائِكَةُ يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ

پھر جب امام خطبہ پڑھنے کے لیے آتا ہے تو فرشتے خطبہ سننے کے لیے مسجد میں

حاضر ہو جاتے ہیں۔

(صحیح مسلم: 1416)



## کنواں کھدوانا بہترین صدقہ جاریہ

61

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے اور کہا:

”إِنَّ أُمَّي تُوْفِيْتُ وَلَمْ تُوصِ، أَفِيَنْفَعُهَا أَتَصَدَّقُ عَنْهَا؟“

”اے اللہ کے رسول ﷺ! میری ماں وصیت کئے بغیر فوت ہو گئی ہیں اب

اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کو نفع ہوگا؟“

آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں... لیکن لوگوں کو پانی مہیا کرنے کی صورت میں صدقہ کرو۔

(الطبرانی: 1/95/1)

تشریح: معلوم ہوا کہ اولاد اپنے والدین کی طرف سے کسی قسم کا صدقہ و خیرات کر سکتی ہے، نبی

کریم ﷺ نے اس حدیث میں پانی کا

صدقہ کرنے کی تلقین کی ہے، یعنی عوام

الناس کے استفادے کے لیے کوئی کنواں

وغیرہ کھودو ادیں۔

عصر حاضر میں لوگوں کو پانی کی سہولت مہیا

کرنے کے بہت سے وسائل موجود

ہیں، موقع محل کے مطابق ان میں

سے کسی ایک کا انتخاب کیا جاسکتا ہے،

لیکن یہ بات یاد رہے کہ اگر کسی علاقے

میں پانی کی فراوانی ہو تو والدین کے

ایصال ثواب کے لیے اہل علم اور اہل

عقل لوگوں سے مشورہ کر کے کسی اور خیراتی

کام کا انتخاب کیا جائے۔



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "نَعْمَ سُحُورِ الْمُؤْمِنِ التَّمْرُ"

ترجمہ: "مومن کا سحری میں بہترین کھانا کھجور ہے۔" (ابوداؤد)

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

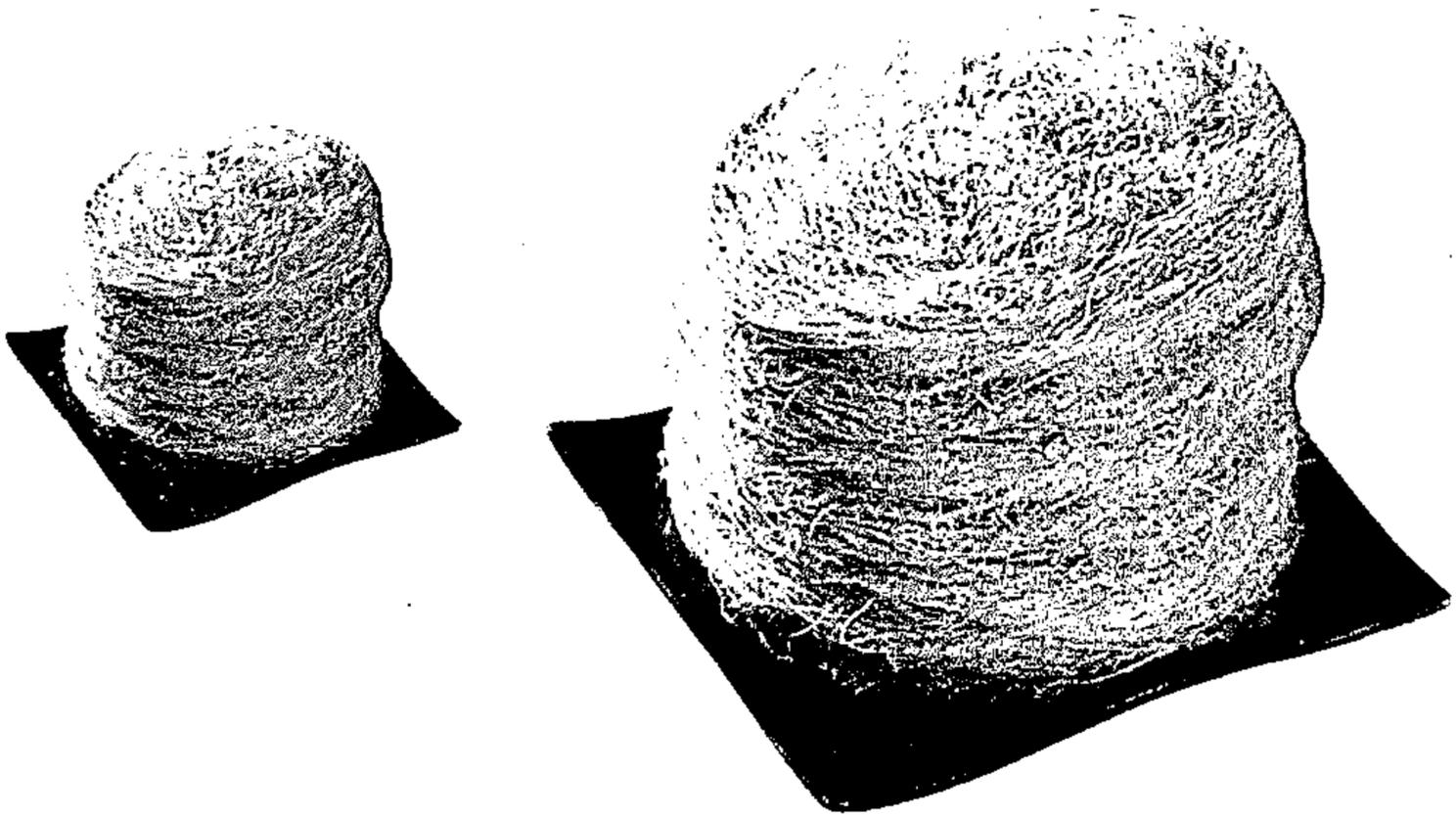
"لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ"

ترجمہ: "لوگ اس وقت تک خیر و عافیت سے رہیں گے جب تک جلدی روزہ افطار کرتے رہیں گے۔" (بخاری، کتاب الصوم، باب تعجيل الافطار)

حضرت یعلیٰ بن مرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهَا اللَّهُ تَعْجِيلُ الْإِفْطَارِ وَتَأْخِيرُ السُّحُورِ وَضَرْبُ الْيَدَيْنِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فِي الصَّلَاةِ"

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ تین کام پسند کرتا ہے، روزہ جلدہ افطار کرنا، دیر سے سحری کھانا، نماز میں ہاتھ ایک دوسرے ہاتھ پر رکھنا۔" (معجم الكبير طبرانی: 263/22)



## اللہ تعالیٰ کے ہاں بہترین نام

63

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

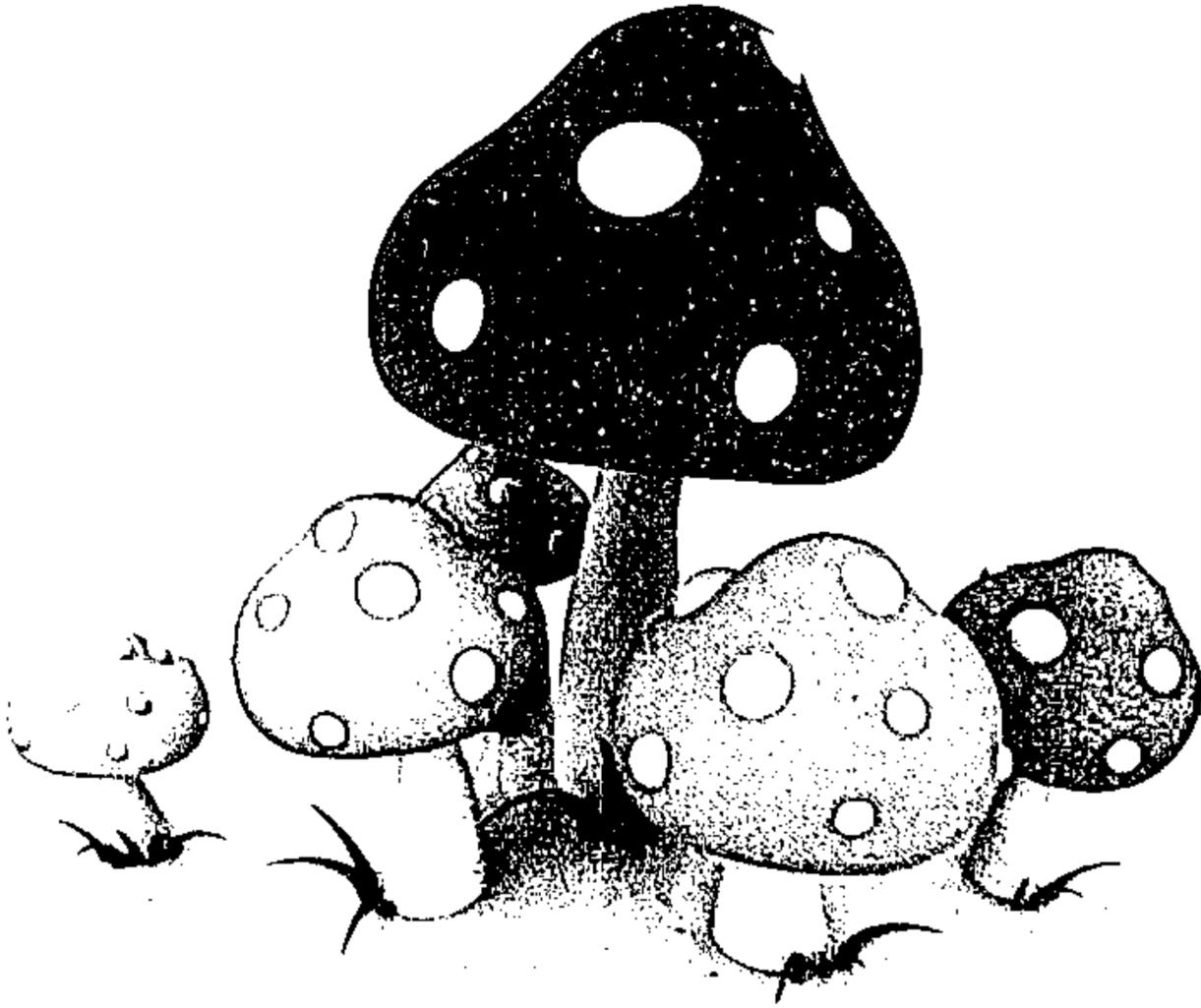
”أَحَبُّ الْأَسْمَاءِ إِلَى اللَّهِ: عَبْدُ اللَّهِ ... وَ ... عَبْدُ الرَّحْمَنِ ... وَ ... الْحَارِثُ“

تَرْجَمَةً: ”(تین) نام اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں: عبد اللہ، عبد الرحمن اور حارث“۔  
(أخرجه ابن عدی: 2/8 أبي يعلى في مسنده: 739/2)

حضرت عبد الوہاب بن بخت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”عبد اللہ اور عبد الرحمن سب سے بہترین اور ہمام اور حارث سب سے سچے نام ہیں جبکہ بدترین نام حرب اور مرہ ہیں“۔  
(رواه ابن وهب في الجامع: ص 7)

تَشْرِيح: حرب اور مرہ کے معنی پر غور کیا جائے تو ان میں بدنمائی، خرابی، بگاڑ اور فساد نظر آتا ہے، یعنی کتنی بری بات ہوگی کہ ایک آدمی کے نام کے معانی ہی لڑائی، جنگ، کڑواہٹ اور تلخی کے ہوں، جبکہ نبی کریم ﷺ اچھی فال اور اچھے نام کو پسند کرتے تھے۔



سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

جَدِثًا "خَيْرُ الْأَصْحَابِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِصَاحِبِهِ وَخَيْرُ الْجِيرَانِ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرُهُمْ لِجَارِهِ"

ترجمہ: "اللہ رب العزت کے ہاں ساتھیوں میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے ساتھ خوش اسلوبی اور حسن سلوک کے ساتھ پیش آنے والا ہو، اور ہمسایوں میں اللہ کے ہاں سب سے بہتر وہ ہمسایہ ہے جو اپنے ہمسائے کے ساتھ دوسروں کی نسبت زیادہ حسن سلوک کرنے والا ہو۔"

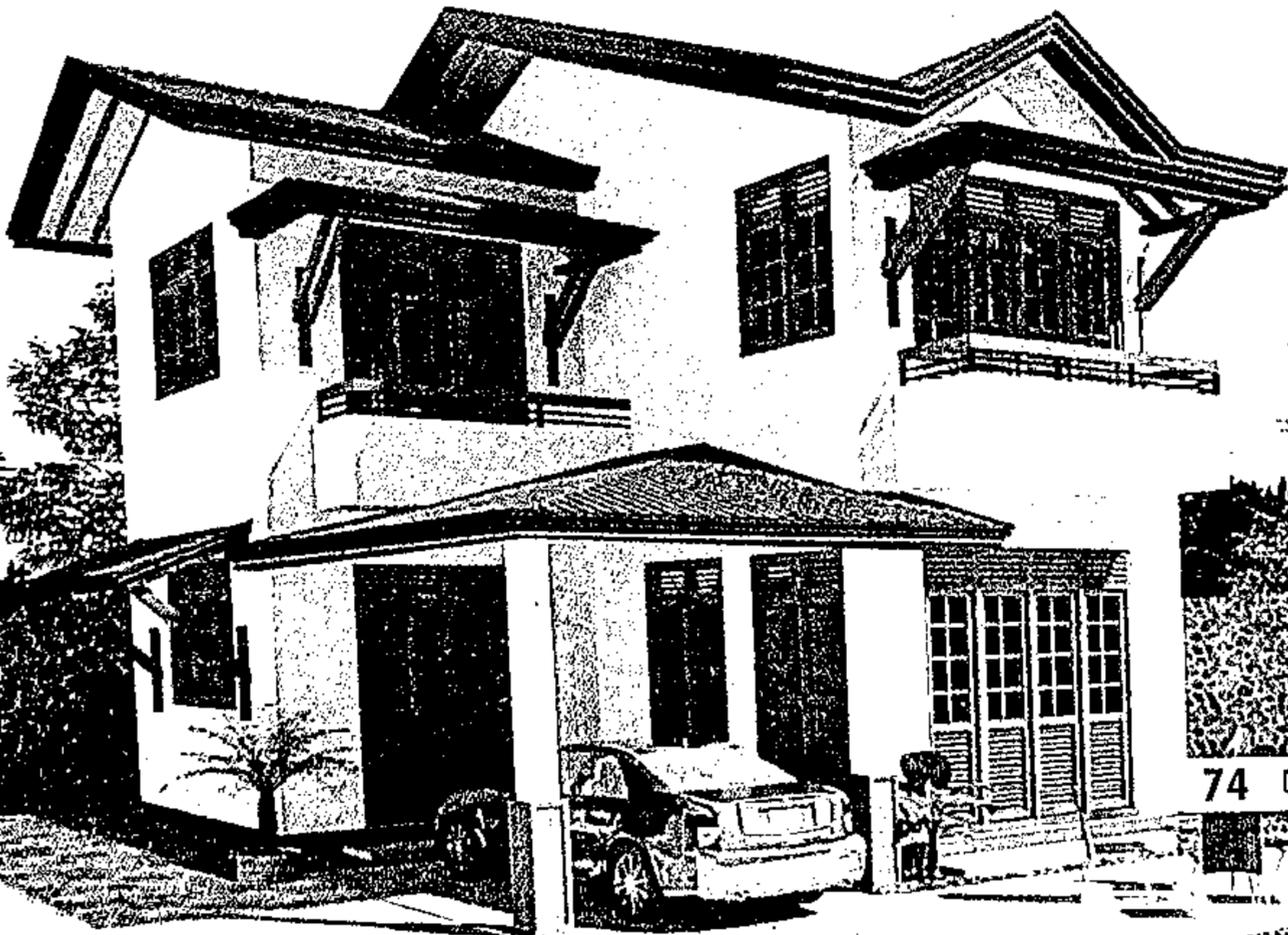
تشریح: اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے مسلمانوں کو اپنے خادمین، نوکروں، غلاموں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنے کی تلقین فرمائی ہے، اللہ کے محبوب نبی محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے مرض الموت میں جو وصیت فرمائی وہ یہ تھی کہ:

"الصَّلَاةُ الصَّلَاةُ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ"

ترجمہ: "لوگو! نماز کا خوب خیال رکھنا اور اپنے غلاموں، خادموں کا ضرور خیال کرنا۔"

آپ ﷺ بار بار اسی طرح فرماتے رہے حتیٰ کہ آپ ﷺ کی زبان مبارک رکنے لگی۔

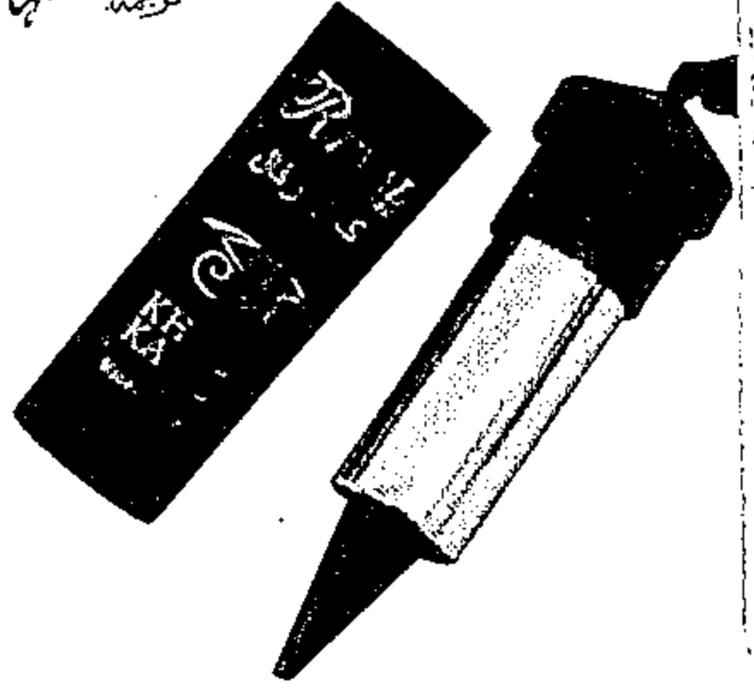
(سنن ترمذی: 1944، سلسلۃ الصحیحۃ: 1030، السنن فی الکبریٰ للنسائی: 258/4)





حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
 حَدِيثٌ "خَيْرُ أَكْحَالِكُمْ الْإِثْمَدُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ"  
 تَرْجُمَةٌ: "تمہارے سرموں سے بہترین سرمہ اثمہ  
 ہے جو نظر کو تیز کرتا ہے اور بالوں  
 کو اگاتا ہے۔"

(ابوداؤد، مسند امام احمد)



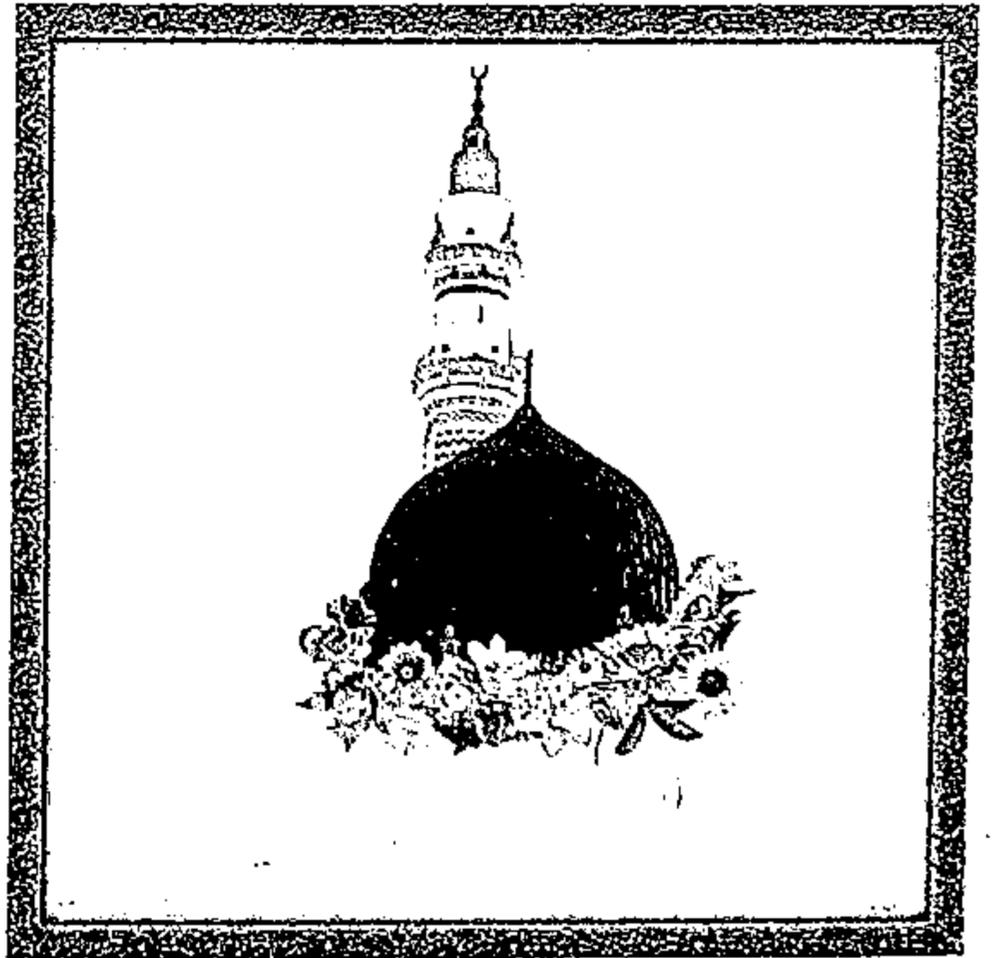
بہترین جمعہ مدینہ کا ہے

حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
 حَدِيثٌ "رَمَضَانَ بِالْمَدِينَةِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ رَمَضَانَ فِيمَا سِوَاهَا مِنَ الْبُلْدَانِ"

تَرْجُمَةٌ: "مدینہ منورہ کا رمضان  
 باقی شہروں کے ایک ہزار  
 رمضان سے بہتر ہے۔"

"وَجُمُعَةُ الْمَدِينَةِ خَيْرٌ مِنْ  
 أَلْفِ جُمُعَةٍ فِيمَا سِوَاهَا  
 مِنَ الْبُلْدَانِ"

تَرْجُمَةٌ: "اور مدینہ منورہ کا ایک جمعہ  
 باقی شہروں کے ایک ہزار جمعہ  
 سے بہتر ہے۔" (طبرانی)



# خدمت خلق عبادت سے افضل ہے

67

حضرت ابو قلابہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم جمعین نے آکر ایک شخص کی خوب تعریف کرتے ہوئے کہا کہ:

”ہم نے فلاں شخص کی طرح کبھی کسی کو نہ دیکھا کہ سفر میں چلتے ہوئے تلاوت میں رہتے اور جب ہم کسی جگہ پڑاؤ ڈالتے تو وہ نماز میں مشغول رہتے۔“

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:

”ان کے کام کون کرتا تھا یہاں تک کہ

آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ ان کے اونٹ یا جانور کا

چارہ کا کون انتظام کرتا تھا؟“

تو انہوں نے عرض کیا ہم کرتے تھے... آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”فَكُلُّكُمْ خَيْرٌ مِنْهُ... تَوَجَّهْ... تم سب اس سے بہتر ہو۔“

یعنی خدمت کا ثواب ان کے اعمال سے کہیں زیادہ ہے۔ (ابوداؤد)



# نماز پڑھنا بہترین عمل ہے

68

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا:  
جَدِّتِ "أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ" ... تَرْجَمَهُ: "کون سا عمل افضل ہے۔"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"الصَّلَاةُ لِرَوْقَتِهَا" ... تَرْجَمَهُ: "نماز کا وقت پر ادا کرنا۔"

کہتے ہیں: میں نے عرض کی: اس کے بعد کون سا عمل بہترین ہے؟... فرمایا:

"والدین سے اچھا برتاؤ کرنا"

کہتے ہیں میں نے پھر عرض کیا: اس کے بعد کون سا عمل بہترین ہے؟... فرمایا:

"اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔"

اس کے بعد آپ ﷺ سے مزید پوچھنے سے احتراماً باز آ گیا۔ (مسلم: 85/137 و بخاری: 262)

## نماز کی تشبیہ جنت کے محلات کے ساتھ



کسی نے کہا: نماز دل کی پاکیزگی ہے، غیب کے دروازوں کی چابی ہے، جن کی بدولت بھیدوں کا انکشاف ہوتا ہے، اور روشنیاں مزید روشن ہو جاتی ہیں، پھر اس کا ڈھانچہ کیا خوب اور ترتیب کس قدر انوکھی اور اچھی ہے، جیسے جنت کے محلات سونے چاندی کی اینٹوں اور کستوری کے لیپ سے تعمیر کیے گئے ہیں، ویسے ہی نماز میں تلاوت قرآن کریم، رکوع اور سجود کی اینٹوں اور "سبحان اللہ" ... "الحمد للہ" کے لیپ سے ترتیب دی گئی ہے۔

(فیض القدیر: 213/1)

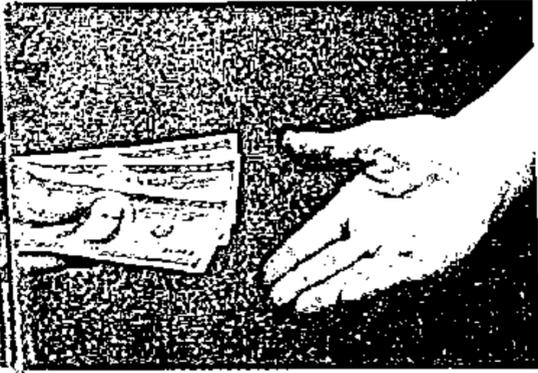


# بہترین صدقہ اللہ کی راہ میں خیمہ دینا ہے

69

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:  
 حَدِيثٌ "أَفْضَلُ الْمَصَدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَمَنْيْحَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ طَرُوقَةٌ فَحَلَّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ"  
 تَرْجَمَةً: "بہترین صدقہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خیمہ کے سایہ کا انتظام کرنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں کام دینے والا خادم دینا ہے، اور جوان اونٹنی اللہ تعالیٰ کی راہ میں دینا ہے (تاکہ وہ سواری کے کام میں آسکے)۔"  
 (رواہ الترمذی: 1628)

## بہترین صدقہ کون سا ہے؟



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
 حَدِيثٌ "خَيْرُ الْمَصَدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنَى وَابْتَدَأَ بِمَنْ تَعُولُ"  
 تَرْجَمَةً: "بہترین صدقہ وہ ہے جسے دینے پر آدمی مالدار رہے اور ان سے ابتداء کرے جو اس کے اہل عیال ہیں۔"  
 (بخاری: 5356)

## بہترین صدقہ جاریہ کون سا ہے؟

بعض نیکیوں کا اجر انسان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی ملتا رہتا ہے جن میں سے تین چیزیں یہ ہیں... حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "خَيْرُ مَا يُخَلَّفُ الرَّجُلُ مِنْ بَعْدِهِ ثَلَاثٌ وَلِلَّهِ صَالِحٌ يَدْعُو إِلَيْهِ وَصَدَقَةٌ تَجْرِي يَبْلُغُهُ أَجْرُهَا وَعِلْمٌ يَعْمَلُ بِهِ مِنْ بَعْدِهِ"  
 تَرْجَمَةً: "آدمی جو موت کے بعد دنیا میں چھوڑ جاتا ہے ان میں سے تین چیزیں بہترین ہیں:

- ①.... نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی ہے۔
  - ②.... صدقہ جاریہ کا اجر اس کو پہنچتا رہتا ہے۔
  - ③.... ایسا علم جس پر بعد میں عمل ہوتا رہے۔
- (سنن ابن ماجہ، السنة: 241)



## بہترین نکاح کون سا ہے؟

70

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”خَيْرُ النِّكَاحِ اَيْسَرُهُ“... بِتَرْجُمَتِهِ: بہترین نکاح وہ ہے جو سب سے زیادہ آسان ہو۔ (ابوداؤد: 2117)

تشریح: سب سے بہتر نکاح وہ ہے جس میں نکاح کرنے والے کے حق میں آسانیاں ہوں مثلاً حق مہر کا کم ہونا، غیر ضروری شرائط کا نہ ہونا، غیر شرعی رسم و رواج کا نہ ہونا۔

آج کل شادی کے موقع پر اتنے تکلفات کیے جاتے ہیں کہ پھر برسوں تک مقروض رہتے ہیں، یقین مانیے کہ جب رشتہ داروں کو تین چار ایام پر مشتمل شادی کی دعوت دی جاتی ہے تو ہمارے مشاہدے کے مطابق لوگوں کی اکثریت کو اس بناء پر پریشان پایا جاتا ہے کہ گھر کے ہر فرد کے لیے اتنے ملبوسات کا اہتمام کرنا ہے، اور فلاں فلاں رسم میں اتنی اتنی رقم جمع کروانی

محبت کے ظاہری دعووں اور رواجوں کو برقرار رکھنے

کے لیے حیثیت سے بڑھے ہوئے تقاضوں کو پورا

کیا جا رہا ہے۔

کیا آپ تسلیم کریں گے کہ سیدہ

عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی کے موقع پر ان کو لینے

کے لیے آپ ﷺ اکیلے گئے تھے، اور

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو اس پر وگرام کا علم ہی نہ

تھا، اور اکثر امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن سے شادی کے موقع پر

دعوت ولیمہ میں ستو وغیرہ پیش کیا گیا اور سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا کی شادی کے موقع پر تو

آپ ﷺ نے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا کہ جس کے پاس زائد کھجوریں اور ستو ہے وہ لے

آئے، اسے اکھٹا کر کے ولیمہ کر دیا۔

البتہ آپ ﷺ نے سیدہ زینب رضی اللہ عنہا کی شادی کے موقع پر ایک بکری ذبح کی تھی اور

آپ ﷺ کو اکثر صحابہ کرام کی شادیوں کا علم ہی نہیں ہوتا تھا؟ لیکن اس دور میں ایسا کرنے والے

کو موردِ طعن اور رشتہ داروں کا لحاظ نہ کرنے والا سمجھا جاتا ہے۔



# 71 ▶ بہترین کھانا وہ ہے جس میں زیادہ ہاتھ لگے ہوں

جامع الصغیر کی روایت میں رسول کریم ﷺ کا فرمان درج ہے کہ:

”أَحَبُّ الطَّعَامِ إِلَى اللَّهِ مَا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْأَيْدِي“

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے پسندیدہ کھانا وہ ہے جس پر ہاتھوں کی کثرت ہو۔“

تشریح: وہ کھانا مراد ہے جس پر گھر والے یا دوست احباب اکٹھے ہوں اور ہر ایک نے الگ

الگ کھانا نہ کھایا ہو۔ (صحیح الجامع الصغیر: 171)

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا:

”یا رسول اللہ ﷺ ہم کھاتے ہیں مگر سیر نہیں ہوتے۔“

تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”شاید تم الگ الگ ہو کر کھاتے ہو؟“

صحابہ رضی اللہ عنہم نے جواب دیا: ”جی ہاں“... تو آپ ﷺ نے فرمایا:

”اپنے کھانے پر اکٹھے ہو جاؤ اور اس پر اللہ کا نام لو، اس میں تمہارے لیے برکت

ڈالی جائے گی۔“ (صحیح سنن ابی داؤد: 3199)

کھانے پر اجتماع اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لینے کی وجہ سے برکت نازل ہوتی ہے، حتیٰ کہ ایک کا کھانا دو کو اور دو کا کھانا چار انسانوں کو کفایت کر جاتا ہے، اسی طرح دیگر مثالیں ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

”أَيُّ آدَمِيٍّ كَأَنَّكَ كَفَىٰ كَفَىٰ“

ترجمہ: ”ایک آدمی کا کھانا دو کو کافی ہے اور دو کا کھانا چار کو، اور چار کا کھانا آٹھ کو کفایت کرتا ہے۔“ (مسلم: 5371)

اس سے مراد اخلاقی قدروں اور بقدر ضرورت پر قناعت کرنے پر ابھارنا ہے، کفایت کی مقدار میں حصر مراد نہیں بلکہ مراد عزت کرنا ہے، اس لیے حاضرین کے مطابق دو کو چاہیے کہ تیسرے کو شریک طعام یا چوتھے کو بھی شامل کر لیں۔ (فتح الباری: ص 535، فیض القدری: ص 1/172)



اللہ رب العزت نے سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے جو مقام و مرتبہ عطا فرمایا ہے وہ کسی اور کے حصہ میں نہیں آیا، انبیاء علیہم السلام کے بعد کائنات میں اگر کوئی افضل و اعلیٰ مقام والا ہے تو وہ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں جیسا کہ صحیح بخاری میں موجود ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بیٹے محمد (جو فاطمہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ دوسری بیوی سے تھے) کہتے ہیں میں نے اپنے والد گرامی، حضرت علی رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا:

”أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ ...“

ترجمہ: ”رسول اللہ ﷺ کے بعد لوگوں میں سے بہترین آدمی کون ہے؟ ...“

”قَالَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ“.... تو انہوں نے کہا: ”ابو بکر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ“۔

”قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ ...“ ترجمہ: میں نے کہا: پھر کون؟

”قَالَ: ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ“... فرمایا: عمر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

”وَخَشِيتُ أَنْ يَقُولَ: عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ...“ قُلْتُ:

”ثُمَّ أَنْتَ؟“

ترجمہ: ”مجھے خدشہ ہوا کہ اگر میں نے اس کے بعد

سوال کیا تو آپ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ کہیں گے کہ

”عثمان“ میں نے خود ہی کہہ دیا... پھر آپ؟

”قَالَ: مَا أَنَا إِلَّا رَجُلٌ مِّنَ

الْمُسْلِمِينَ“

ترجمہ: ”فرمانے لگے: نہیں میں تو

صرف ایک عام مسلمان

آدمی ہوں۔“

(بخاری، فضائل أصحاب

النبي ﷺ: 3681)



## بہترین لباس کون سا ہے؟

73

مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اپنے لباس وغیرہ کو بھی پاکیزہ رکھے، قرآن کریم میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:..... «وَتِيَابَكَ فَطَهِّرْ»... تَزَكِيَةً... اور (اے نبی ﷺ) اپنے کپڑوں کو پاکیزہ رکھیے۔

نیز آپ ﷺ نے فرمایا: ”سفید کپڑے پہننے کی کوشش کیا کرو کیوں کہ یہ عمدہ لباس ہے۔“ جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جَدِثٌ «الْبَسُوا مِنْ تِيَابِكُمْ الْبِيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ تِيَابِكُمْ»

تَزَكِيَةً: ”سفید لباس زیب تن کیا کرو، یہ تمہارے ملبوسات میں سے بہترین اور عمدہ لباس ہے۔“

ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے دریافت کیا:

”إِنَّ الرَّجُلَ يُحِبُّ أَنْ يَكُونَ ثَوْبُهُ  
حَسَنًا وَنَعْلُهُ حَسَنَةً قَالَ: إِنَّ اللَّهَ  
جَمِيلٌ يُحِبُّ الْجَمَالَ“

تَزَكِيَةً: ”آدمی کو یہ پسند ہے کہ اس کا لباس اچھا ہو اور اس کے جوتے اچھے ہوں آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً اللہ جمیل ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔“



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم لوگوں کے لیے تمہارے بہترین افراد کی نشاندہی نہ کر دوں؟

حدیث ”تم میں سے بہترین افراد وہ ہیں جن کی عمریں لمبی ہوں، بشرطیکہ وہ راہِ راست پر چلتے رہیں۔“ (آخر جہ ابو یعلیٰ فی مسندہ: 884/2)

فائدہ: اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی حکمت و دانائی کے مطابق مختصر یا لمبی زندگی عطا فرمائی ہے، دنیا کے ان ایام کی ایک ہی غرض و غایت ہے کہ ہمیں جنت و بہشت کے اسباب جمع کرنے کا موقع دیا جائے، تاکہ ہمیں کل اپنا انجام دیکھ کر اس سے گلہ شکوہ نہ کر سکیں، اس لیے وہ لوگ انتہائی افضل و اعلیٰ ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے لمبی عمریں وصول کیں اور ان کو تقویٰ و پارسائی کے ماحول میں تبدیل کر کے قیمتی سے قیمتی بنا لیا۔

جو شخص اپنی زندگی میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت نہیں کرتا وہ دن بدن اللہ تعالیٰ کا مقروض اور اپنے انجام بد کے قریب ہوتا جا رہا ہے، ایسے آدمی کے زندہ رہنے کا کوئی فائدہ نہیں، لیکن وہ اس بے فائدہ زندگی سے جان بھی نہیں چھڑانا چاہتا، اگر وہ خودکشی کرے تو معاملے میں مزید بگاڑ پیدا ہو سکتا ہے،

بس ایک ہی حل ہے کہ فکرِ آخرت دامن گیر کر کے اپنے شب و روز کو قیمتی بنایا جائے۔

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سے لوگ بہتر ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسَنَ عَمَلُهُ ”جن کی عمریں لمبی ہوں اور اعمال کے اچھے ہوں۔“

انہوں نے کہا: ”کون سے لوگ سب سے برے ہیں“ تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس کی عمر لمبی ہو لیکن گناہ آلود ہو۔



## 01 ▶ بہترین کمائی کن تاجروں کی ہے؟

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

حَدِيثٌ "إِنَّ أَطْيَبَ الْكَسْبِ كَسْبُ التُّجَّارِ الَّذِينَ إِذَا

حَدَّثُوا لَمْ يَكْذِبُوا، وَإِذَا تَمَنُّوا لَمْ يَخُونُوا"

ترجمہ: "بہترین کمائی ان تاجروں کی ہے

جو (کاروباری کے دوران) جب بات کرتے

ہیں تو جھوٹ نہیں بولتے، جب کوئی ان کے

پاس امانت رکھتا ہے تو خیانت نہیں کرتے۔"

اور جب وعدہ کرتے ہیں تو وعدہ خلافی نہیں کرتے، جب (کوئی چیز) خریدتے ہیں تو (دام گھٹانے

کے لیے خواہ مخواہ اس کی) برائی نہیں کرتے، اور جب (اپنا مال) بیچتے ہیں تو اس کی بیجا تعریف نہیں

کرتے اور جب ان کے ذمہ (کسی کا) کوئی حق ہوتا ہے تو ٹال مٹول نہیں کرتے اور جب ان کا حق

کسی کے ذمہ ہوتا ہے تو (وصول کرنے میں) تنگی ترشی نہیں کرتے۔

(اصبہانی، بیہقی)

## کون سی تجارت بہتر ہے؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "أَكْرَاهِلُ جَنَّتِ كَوْتِجَارَتِ كَا مَوْقِعِ أَوْرَاسِ كِي إِجَازَتِ دِي جَاتِي تُوُوهُ كِطْرِي

أَوْرَ عَطْرِي كِي تِجَارَتِ كَرْتِي"

(مجمع الزوائد: 66)

فائدہ: اسلاف و اکابرین کی ایک جماعت نے بزازی کا مشغلہ اختیار کیا ہے، امام اعظم ابو

حنیفہ رضی اللہ عنہ بھی اس شرف کے حامل تھے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک حدیث ہے کہ: "تم پر کپڑے

کی تجارت لازم ہے۔"

(کنز العمال: ص 31)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ:

حَدِيثٌ "رِزْقُ كِي بِيْسِ دِرْوَازِي هِي، اِنْيِسِ اسِ مِي تِجَارَتِ كِي لِيِي هِي اَوْرَ اسِ

مِي سِي اِيَكِ زِرْغَرِي كِي لِيِي هِي"

(کنز العمال: ج 4 ص 33)



## 76 مال کا بہترین مصرف

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
 بہتر دینار وہ ہے: جَدِيْبٌ "دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ"  
 تَرْجَمَةً: "جو کوئی اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے۔"

بہتر دینار وہ ہے:

"دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى ذَابْتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ"

تَرْجَمَةً: "جو کوئی شخص اپنے اس جانور پر خرچ کرے جو

جہاد کے لیے پالا گیا ہو۔" اور بہتر دینار وہ ہے:

"دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ"

تَرْجَمَةً: "جو کوئی اپنے ان دوستوں پر خرچ کرے جو خدا کی راہ میں جہاد کرنے

(رواہ مسلم: 2310)

والے ہوں۔"

تَشْرِيح: یہاں مال و زر کے تین بہترین مصرف بیان فرمائے گئے ہیں کہ ان تینوں پر اپنا مال و زر  
 خرچ کرنا ان کے علاوہ دوسروں پر خرچ کرنے سے بہتر ہے۔

### بہترین دینار کون سا ہے؟

نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

جَدِيْبٌ "دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ"

أَعْظَامُهَا أَجْرًا الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ"

تَرْجَمَةً: "ایک دینار وہ ہے جو تم نے اللہ کی راہ میں خرچ کیا ایک اپنے گھر والوں پر

خرچ کیا تو ثواب کی رو سے بڑا وہ دینار ہے جو اپنے گھر والوں پر خرچ کی۔"

(أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي كِتَابِ الزَّكَاةِ: 2311)



# جنت بہترین اور جہنم بدترین ٹھکانہ ہے

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جنتی آدمی کو لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس سے فرمائے گا کہ: ”اے آدم کے بیٹے! کیسی پائی اپنی منزل؟“.... وہ کہے گا: ”اے میرے رب! بہترین ٹھکانہ ہے“.... اللہ تعالیٰ فرمائے گا: سوال کر اور مزید تمنا کر.... وہ کہے گا: میں کس چیز کا سوال کروں اور کس چیز کی تمنا کروں؟

”إِلَّا أَنْ تُرَدَّنِي إِلَى الدُّنْيَا فَأُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ“  
 تَجَمُّدًا: ”ہاں اگر تو مجھے دنیا کی طرف واپس لوٹا دے (تو ٹھیک ہے) تاکہ تیرے راستے میں دس دفعہ شہید ہو سکوں، وہ شہادت کی فضیلت و کرامت کی وجہ سے اس خواہش کا اظہار کرے گا۔“

پھر جہنمی آدمی کو لایا جائے گا، اللہ تعالیٰ پوچھے گا: اپنے ٹھکانے کو کیسا پایا؟ وہ کہے گا: اے میرے رب! بدترین منزل ہے.... رب تعالیٰ فرمائے گا: ”أَتَفْتَدِي مِنْهُ بِطِلَاعِ الْأَرْضِ ذَهَبًا“  
 تَجَمُّدًا: ”کیا تو اس سے آزاد ہونے کے لیے زمین بھر سونا دے دے گا؟“۔

وہ کہے گا: جی ہاں!.... اللہ تعالیٰ کہے گا: تو جھوٹا ہے، میں نے تو تجھ سے اس سے بھی آسان

چیز کا مطالبہ کیا تھا، لیکن تو نے (وہ بھی پوری نہیں کی) پھر اسے آگ کی طرف لوٹا دیا جائے گا۔

(آخر جہ احمد: 207/3، 208، 239، أخرجه البخاری: 2817)

تَشْرِيح: جنت اتنا بہترین ٹھکانہ ہے کہ اس کے اعلیٰ درجے کے حصول کے لیے جنتی دس مرتبہ شہید ہونے کے لیے تیار ہو جائے گا اور جہنم اتنا بُرا ٹھکانہ ہے کہ جہنمی اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے زمین بھر سونا بھی دینے کے لیے تیار ہو جائے گا، لیکن وہ لے گا کہاں سے؟... ذرہ سوچئے!۔



## 78 جلد قرض ادا کرنے والا بہتر شخص ہے

قرض لینا اگرچہ جائز امور میں سے ہے تاہم نبی کریم ﷺ اس سے پناہ مانگا کرتے تھے، کیوں کہ یہ وہ چیز ہے جو بغیر ادا کیے کبھی بھی معاف نہیں ہوتا، اس لیے کہ اگر آدمی لے تو جلد ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے جیسا کہ:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

جَدِّتُ "خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً" (نسائی: 4697)

تَرْجَمَةٌ: "تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں اچھا ہو۔"

## 79 مومن زمین پر بہترین انسان ہے

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن ایک دیوار کی طرح ہے، ایک دوسرے سے بندھے ہوتے ہیں۔ (جس طرح دیوار کی اینٹ ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہے اسی طرح مومن بھی ایک دوسرے سے جڑا ہوتا ہے) پھر آپ ﷺ نے ایک ہتھیلی کو دوسری ہتھیلی میں داخل کر کے بتایا، اسی درمیان آپ ﷺ تشریف فرما تھے کہ ایک سائل آیا یا کوئی ضرورت مند وہ ہم لوگوں کی طرف متوجہ ہو گیا (یعنی مانگنے لگا) آپ ﷺ نے کہا: سفارش کرو ثواب پاؤ گے۔ (بخاری: ص 890)



## 80 ایک مسلمان کی مثال

نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مومن ایک دوسرے کے ساتھ شفقت کرنے والے محبت کرنے والے اور خیال کرنے والے ہوں گے، ایک جسم کی مانند کہ اگر ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو تمام جسم بے خوابی اور بخار میں شریک ہو جاتا ہے۔ (بخاری: ج 8 ص 889)

## 81 بہترین گواہ کون سے ہیں؟

حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

جَدْنِي "أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ! الَّذِي يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا"  
تَرْجَمًا: "کیا میں تمہیں افضل گواہوں کے بارے میں بتلاؤں؟ وہ ہیں جو مطالبہ کرنے سے پہلے گواہی دیتے ہیں۔"

(رواہ مسلم: 132/5، 133، وأبو داؤد: 3596)

تَشْرِيح: مطلب یہ ہے کہ گواہی دراصل "بیان حقیقت" کا دوسرا نام ہے حقیقت بیان کرنے کو طلب و درخواست پر موقوف رکھنا غیر موزوں بات ہے، لہذا بہترین گواہ وہ ہے جو گواہی طلب کئے جانے سے پہلے ہو، وہ از خود گواہی دے دے اور اس طرح حق کو ظاہر کرنے کی ذمہ داری پوری کرے۔



## 82 ▶ ساتھیوں اور چھوٹے بڑے لشکر کی بہترین تعداد

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
 خَيْرُ الصَّحَابَةِ اَرْبَعَةٌ، وَخَيْرُ السَّرَايَا اَرْبَعٌ مِئَةٌ، وَخَيْرُ الْجُيُوشِ اَرْبَعَةُ اَلْفٍ  
 ”بہترین ساتھی چار ہیں، بہترین سریہ چار سو افراد کا ہے، بہترین لشکر چار ہزار کا ہے۔“  
 اور بارہ ہزار افراد کا لشکر محض تعداد کی قلت کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوگا۔

(آخر جہ ابوداؤد: 407/1، والترمذی: 294/1، والطحاوی: 239/1، وابن حبان: 1663)

تشریح: اس حدیث کا مقصود یہ ہے کہ ساتھیوں، چھوٹے اور بڑے لشکروں کی کم از کم تعداد اتنی ہونی چاہیے، اگر زیادہ ہو جائے تو اور بہتر ہوگا۔

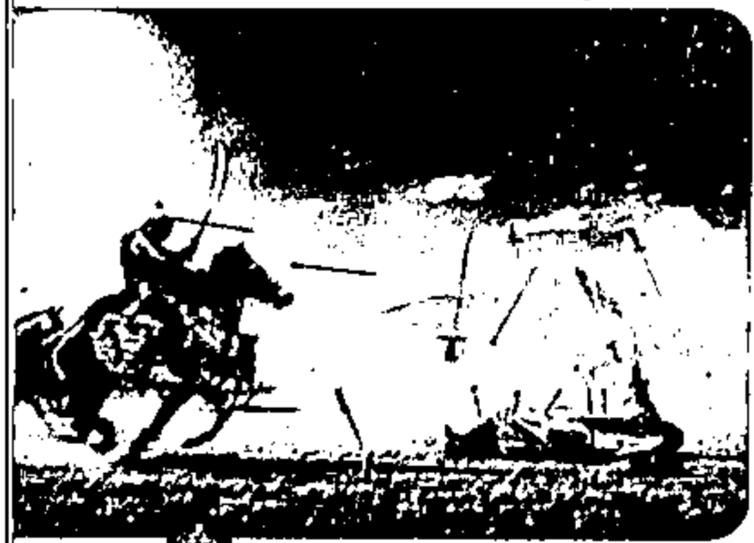
اگر دو مسافر ہوں اور ایک کسی ضرورت کے تحت چلا جائے تو اسے اکیلا جانا پڑے گا، اور پیچھے ٹھہرنے والے کو بھی اکیلا ہی ٹھہرنا پڑے گا، اسی طرح اگر تین مسافر ہوں اور ایک کو ضرورت کے لیے جانا پڑے تو اکیلا ہی جانا پڑے گا، اور اگر دو جائیں تو ٹھہرنے والے کو اکیلا ہی ٹھہرنا پڑے گا، اگر چار ہوں گے تو خلوت والی وحشت ختم ہو جائے گی، یعنی ضرورت کی صورت میں دو چلے جائیں اور دو پیچھے باقی رہ جائیں گے، اس لیے چار ساتھیوں کی تعداد بہترین ہے۔

سریہ وہ ہوتا ہے جو کہیں حملہ کرنے کے لیے بڑے لشکر سے جدا ہو جاتا ہے اور اپنا مقصود پورا کر کے واپس آ جاتا ہے ایسے افراد کی بہترین تعداد کم از کم چار سو ہونی چاہیے۔

بارہ ہزار مجاہدوں پر مشتمل لشکر تھوڑی تعداد کی وجہ سے مغلوب نہیں ہو سکتا، اگر اسے شکست ہوگئی تو وہ کسی دوسرے امر کی وجہ سے ہوگی، مثلاً زیادہ تعداد پر ناز کرنا، جیسا کہ غزوہ حنین کے موقع پر لشکر اسلام کی تعداد تقریباً بارہ ہزار تھی، لیکن جب انہیں اپنی کثرت تعداد پر تعجب ہوا اور وہ کہنے لگے

کہ آج وہ قلت کی وجہ سے مغلوب نہیں ہوں گے تو نتیجہ یہ نکلا کہ وہ پہلے حملے میں مغلوب ہو گئے، بعد میں غالب آ گئے۔

فاروقی عہد خلافت میں واقعہ نہاوند میں فاروقی لشکر کے پندرہ ہزار مجاہدین نے ڈیڑھ لاکھ ایرانی مجوسیوں کے جم غفیر کو شکست دی تھی۔



## حکومت و امارت سے انکار کرنے والا بہترین شخص ہے

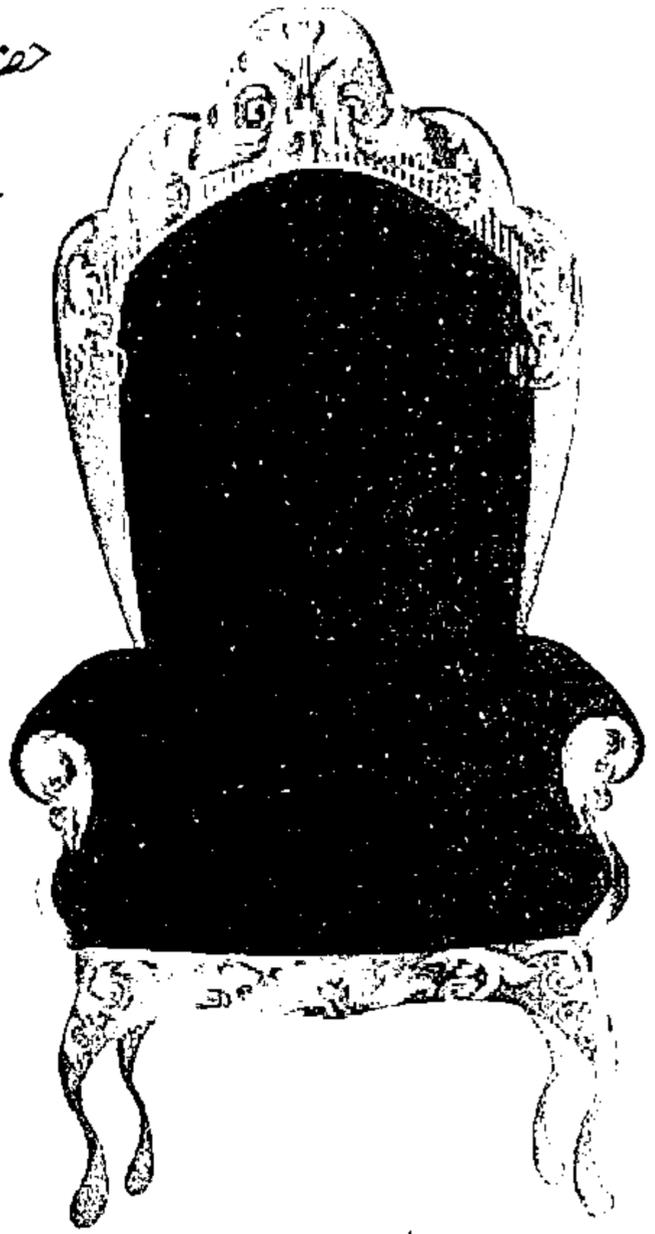
83

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً لِهَذَا الْأَمْرِ حَتَّى يَقَعَ فِيهِ"

ترجمہ: ”لوگوں میں بہتر تم اس شخص کو پاؤ گے جو اس چیز (حکومت) کو ناپسند کرنے کے معاملے میں سب سے زیادہ سخت ہو، یہاں تک کہ وہ اس میں مبتلا ہو جائے۔“ (بخاری و مسلم)

تشریح: مطلب یہ ہے کہ جو شخص حکومت کے منصب و اختیارات کو قبول کرنا سخت ناپسند کرے اس کو لوگوں کا بہترین شخص جانو، یہاں تک کہ وہ اگر کسی وجہ سے اس منصب کو قبول کر بیٹھا، اس کو بھی آخر کار وہی ندامت و پشیمانی ہوگی جو اس منصب کا آخری انجام ہے۔



علامہ طیبی رحمہ اللہ نے یہ مطلب بیان کیا ہے کہ ایسے شخص کو جو حکومت سے سخت متنفر ہو تم اُسے ایک بہترین شخص پاؤ گے یہاں تک کہ اگر وہ اپنی اس نفرت پر قائم نہ رہ سکا اور حکومت کی طلب میں مبتلا ہو گیا تو اس وقت وہ لوگوں کا بہترین نہیں بلکہ بدترین شخص ہوگا۔

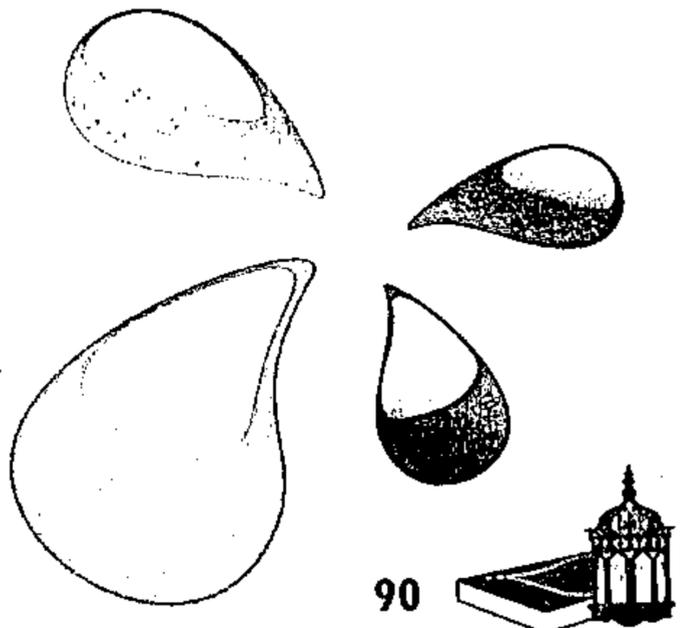
## لوگوں کو نفع پہنچانے والا سب سے بہترین ہے

84

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمُ النَّاسَ"

ترجمہ: ”لوگوں میں سے سب سے بہترین وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ دینے والا ہے۔“ (جامع الصغير: 2389)



90



حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ مُقَدَّمُهَا وَشَرُّهَا مُؤَخَّرُهَا وَخَيْرُ صُفُوفِ  
النِّسَاءِ مُؤَخَّرُهَا وَشَرُّهَا مُقَدَّمُهَا"

ترجمہ: ”مردوں کی بہترین صف آگے والی ہے اور بری صف آخری ہے، اور  
عورتوں کی بہترین صف آخر والی ہے اور بری صف آگے والی ہے۔“

(سنن ابن ماجہ، اقامة الصلوات، باب صفوف النساء: 1001)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "لَوْ تَعْلَمُونَ... أَوْ يَعْلَمُونَ... مَا فِي الصَّفِّ الْمُقَدَّمِ لَكَانَتْ  
قُرْعَةً"

ترجمہ: ”اگر تم پہلی صف کی فضیلت جان لیتے تو اس میں شامل ہونے کے لیے قرعہ  
اندازی ہوتی۔“ (صحیح مسلم، کتاب الصلاة، باب تسوية الصفوف و اقامتها)



# کھانے پینے میں دودھ سے بہتر کوئی چیز نہیں

86

حضرت عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھائے تو یوں کہے: یعنی دعا پڑھے:

(اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَاطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ)

تَرْجَمَةٌ: "اے اللہ! ہمیں ہمارے اس کھانے کی برکت عطا فرما اور ہم کو اس سے بھی

اچھا کھانے کو دے۔"

اور جب تم میں سے کسی شخص کو دودھ پینے کو ملے تو وہ یوں کہے: یعنی یہ دعا پڑھے:

(اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ)

تَرْجَمَةٌ: "اے اللہ! ہمیں ہمارے اس دودھ میں برکت عطا فرما اور ہم کو اس سے

زیادہ پینے کو دے۔"

اور دودھ پینے کی اس دعا کہ (اس سے بھی اچھا پینے کو دے) نہ کہے کیوں کہ دودھ سے بہتر کوئی چیز نہیں ہے، جو خدا سے مانگی جاسکے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ:

"فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ يُجْزَى مِنْ

الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ إِلَّا اللَّبَنُ"

تَرْجَمَةٌ: "ایسی کوئی چیز نہیں ہے

جو کھانے اور پینے کا

بدل بن سکے علاوہ

دودھ کے (کہ وہ

شکم سیر کرنے کی

بھی خاصیت رکھتا

ہے اور سیراب

کرنے کی بھی)۔

(ترمذی و ابوداؤد)



## 87 سب سے بہترین امت کون؟

اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم میں اس کو بہترین امت قرار دینے کے ساتھ ساتھ اس کی فضیلت کا سبب بھی بیان فرمادیا، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ  
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ  
الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

ترجمہ: ”تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لیے پیدا کیے گئے ہو تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور

بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو“۔ (آل عمران: 110)

گویا امت محمدیہ ﷺ کے تمام افراد کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ لوگوں کو اچھائی کا حکم کریں اور برائی سے روکیں۔

نبی کریم ﷺ نے آیت مذکورہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

جِدْتُمْ ”أَنْتُمْ تَتَمُّونَ سَبْعِينَ أُمَّةً أَنْتُمْ خَيْرُهَا وَأَكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَعَالَى“  
ترجمہ: ”کہ تم سترویں امت ہو، اگرچہ اس دنیا میں آخری ہو لیکن فضیلت میں تم تمام سابقہ امتوں سے اللہ کے ہاں بہتر اور معزز ہو (کیوں کہ تم نبیوں والا کام کرتی ہو)۔“

اس نکتے کو مفسر قرآن حضرت علامہ رازی رحمۃ اللہ علیہ یوں بیان فرماتے ہیں:

”وَالْمَقْصُودُ مِنْهُ: بَيَانُ عِلَّةِ تِلْكَ الْخَيْرِيَّةِ، كَمَا يَقُولُ: زَيْدٌ كَرِيمٌ يُطْعِمُ النَّاسَ وَيَكْسُوهُمْ“

ترجمہ: ”اس آیت میں امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بہترین امت ہونے کی وجہ بیان کرنا مقصود ہے اس کی مثال محاورات میں ایسی ہے جیسا کہ کہا جاتا ہے کہ زید سخی ہے، لوگوں کو کھانا کھلاتا ہے اور کپڑے عطا کرتا ہے، اسی طرح اس امت کی خصوصیات انبیاء کرام علیہم السلام کی طرح لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا ہے۔“

(التفسیر الکبیر: 325/8)



## دعوت و تبلیغ کی اہمیت کا اندازہ

حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حج کے موسم میں چند افراد کو دعوت دیتے دیکھا تو یہ آیت تلاوت فرمائی:

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ  
عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ

ترجمہ: ”تم بہترین امت ہو، جو لوگوں کی (بھلائی) کے لیے پیدا کیے گئے ہو، تم نیک باتوں کا حکم دیتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔“ (آل عمران: 110)

اور پھر فرمایا: ”مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَكُونَ مِنْ هَذِهِ  
الْأُمَّةِ فَلْيُؤَدِّ شَرْطَ اللَّهِ فِيهَا“

ترجمہ: ”جو شخص یہ خواہش رکھتا ہو کہ وہ اس امت (جس کی تعریف آیت بالا میں کی گئی ہے) میں داخل ہو جائے، وہ اللہ تعالیٰ کی اس شرط کو پورا کرے جو آیت مبارکہ میں بیان کی گئی ہے۔“ (تفسیر ابن کثیر: 396/1)

تشریح: حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی رضی اللہ عنہ اس آیت کی تشریح فرماتے ہیں: ”گویا اس (یعنی امت محمدیہ) کا وجود ہی اس لیے ہوگا کہ دوسروں کی خیر خواہی کرے اور جہاں تک ممکن ہو سکے انہیں جنت کے دروازوں پر لاکھڑا کر دے (أَخْرِجَتْ لِلنَّاسِ) میں اسی طرف اشارہ ہے۔“

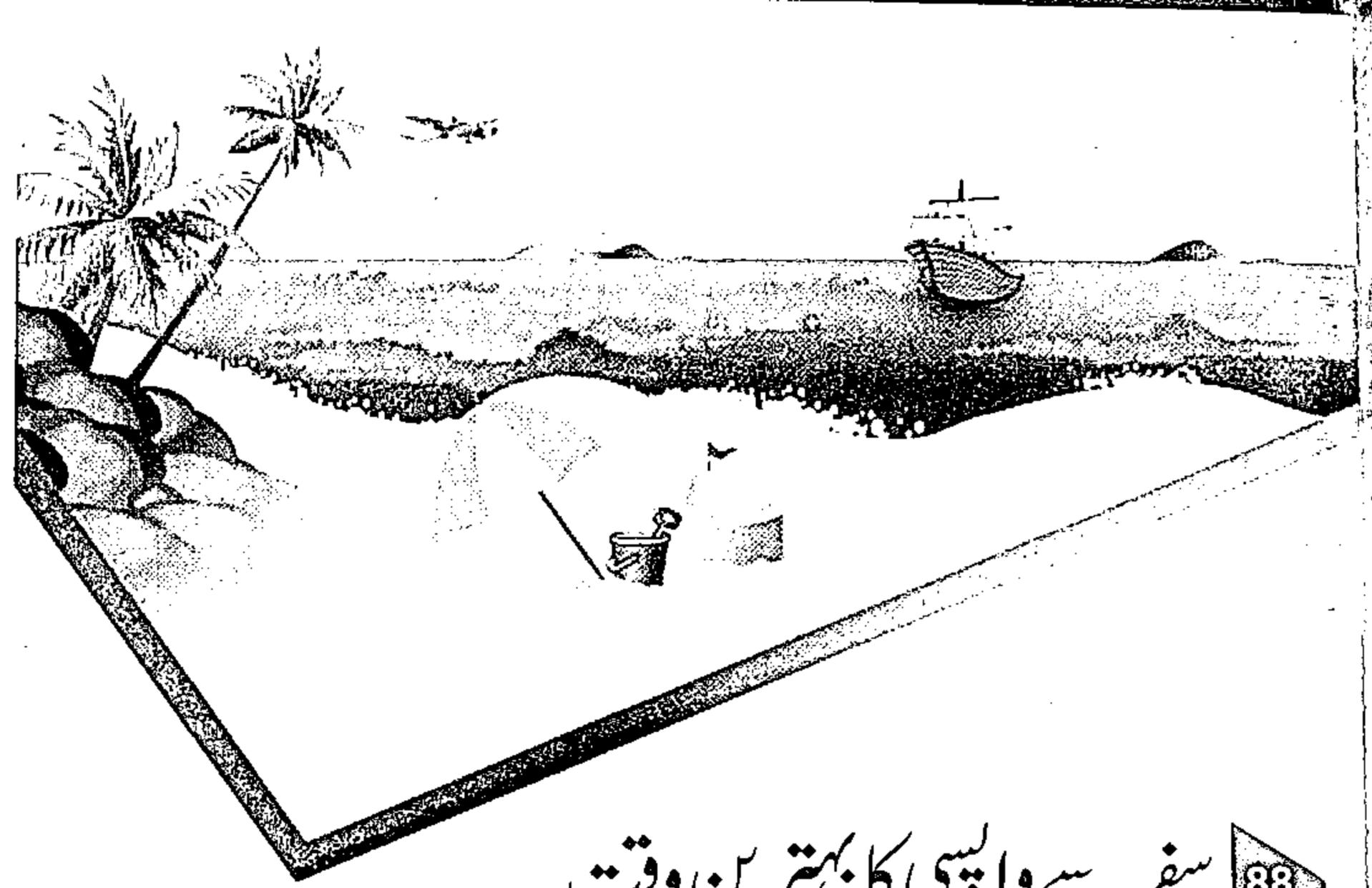
(تفسیر عثمانی: آل عمران 110)

(كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ) کی تفسیر میں امام بخاری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ لوگوں کے لیے لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے:

”يَأْتُونَ بِهِمْ فِي السَّلَاسِلِ فِي أَعْنَاقِهِمْ حَتَّى يَدْخُلُوا فِي الْإِسْلَامِ“

ترجمہ: ”جو لوگوں کو ان کی گردنوں میں زنجیریں ڈال کر لاتے ہیں، حتیٰ کہ وہ اسلام میں داخل ہو جاتے ہیں۔“ (بخاری)





## سفر سے واپسی کا بہترین وقت

88

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "إِنَّ أَحْسَنَ مَا دَخَلَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَوَّلَ اللَّيْلِ"

تَرْجُمَةً "سفر سے واپس آنے والے مرد کے لیے اپنے گھر والوں کے پاس پہنچنے کا

بہترین وقت رات کا ابتدائی حصہ ہے۔"

(رواہ ابو داؤد)

تشریح: یہ اس صورت میں ہے جب کہ قریب کا سفر ہو اور سفر سے واپسی میں رات کے وقت اپنے گھر نہ آنا چاہیے تو اس کا تعلق دور کے سفر سے ہے۔ اور نووی رحمہ اللہ یہ کہتے ہیں کہ اگر دور کا بھی سفر ہو اور اس کے آنے کی اطلاع اس کے گھر والوں کو دن میں مل چکی ہو تو رات کے وقت آنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

بعض حضرات یہ فرماتے ہیں کہ: گھر والوں کے پاس پہنچنے سے گھر والی کے پاس آنا یعنی جماع مراد ہے کیوں کہ مسافر کا جنسی جذبہ بہت زیادہ بیدار ہو جاتا ہے لہذا جب وہ سفر سے واپس ہو کر رات کے ابتدائی حصہ میں ہی جماع سے فارغ ہو جائے گا تو پھر سکون و آرام کے ساتھ سوئے گا بھی اور بیوی کا حق بھی جلدی ادا ہو جائے گا۔



# بہترین عمل ذکر خدا ہے

89

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:  
 حَدِيثٌ "خَيْرُ الْعَمَلِ أَنْ تَفَارِقَ الدُّنْيَا وَلِسَانَكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ"  
 تَرْجَمَةٌ: "بہترین عمل یہ ہے کہ جب تو اس دنیا سے جائے تو تیری زبان اللہ کے ذکر  
 سے تر ہو۔" (جمع الجوامع: 1185/6، صحیح کنوز السنۃ النویۃ: 277/1)

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثٌ "أَلَا أَنْبِئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَرْضَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ"

تَرْجَمَةٌ: "کیا میں تمہیں ایسے عمل کی خبر نہ دوں جو تمہارے

مالک کے ہاں سب اعمال سے بہتر اور پسندیدہ ہے۔"

"وَأَرْفَعَهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ"

تَرْجَمَةٌ: "اور تمہارے درجوں میں زیادہ اضافہ کرنے والے۔"

"وَخَيْرٌ لَكُمْ مِنْ إِعْطَاءِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ"

تَرْجَمَةٌ: "اور تمہارے لیے اللہ کی راہ میں سونا چاندی خرچ کرنے سے بھی بہتر۔"

"وَمَنْ أَنْ تَلْقُوا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ؟"

تَرْجَمَةٌ: "اور اس سے بھی بہتر ہے کہ تم اپنے دشمن سے مقابلہ کرو اور تم ان کی گردنیں  
 مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں؟"

صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! وہ کون

ساعمل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ کا ذکر کرنا۔"

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

"مَا شَيْءٌ أَنْجَى مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ"

تَرْجَمَةٌ: "اللہ کے عذاب سے نجات دینے والی اللہ کے ذکر سے زیادہ کوئی چیز

نہیں۔" (سنن ابن ماجہ، و جامع الترمذی)



# ”بہترین لوگ!“ جنہیں دیکھ کر اللہ یاد آجائے

90

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

بَدِيئَةُ "خِيَارُ عِبَادِ اللَّهِ الَّذِينَ إِذَا رُوُوا ذُكِرَ اللَّهُ"

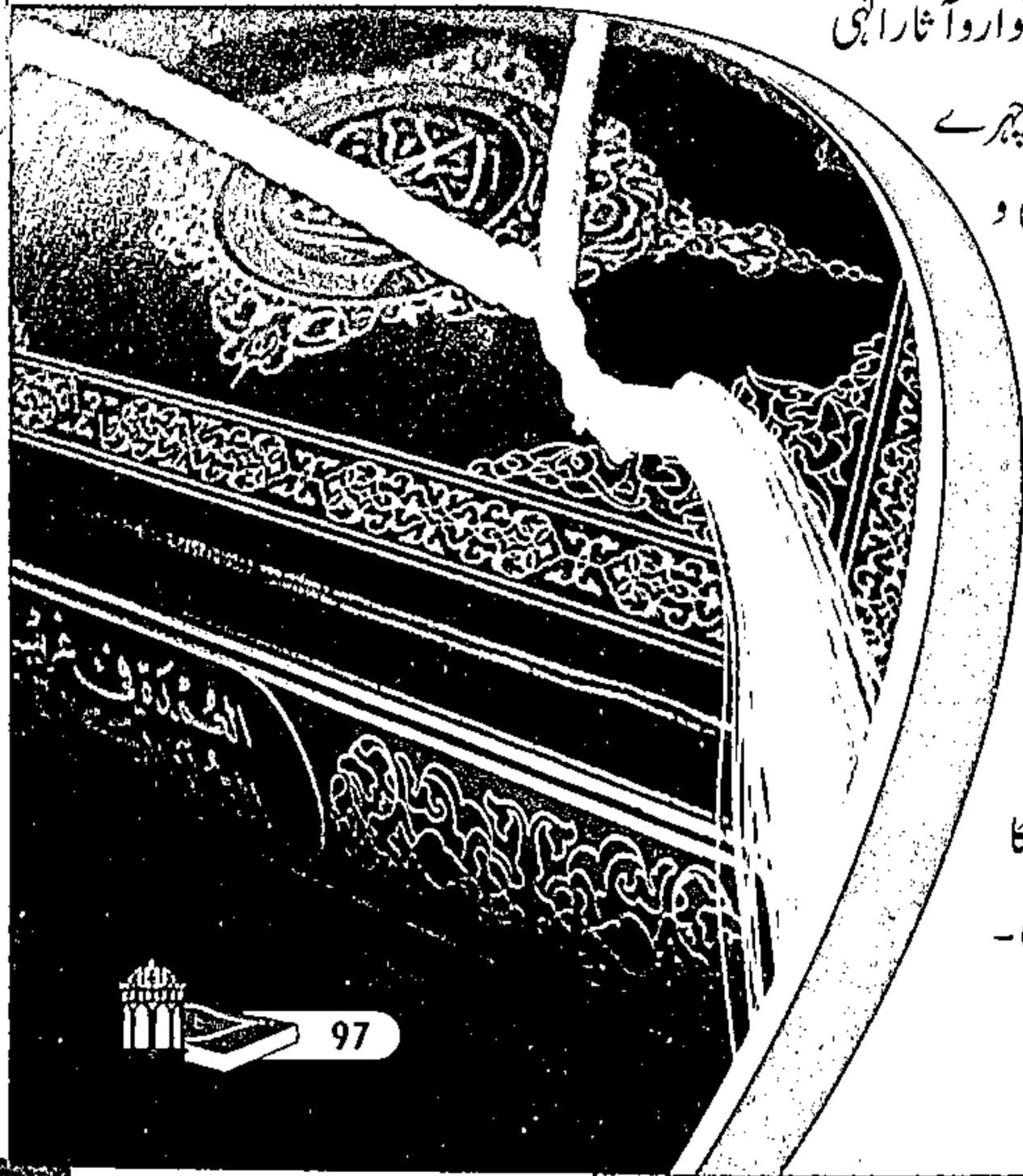
ترجمہ: ”اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جن کو دیکھ کر اللہ یاد آجائے۔“

اور اللہ کے بدترین بندے وہ ہیں جو لوگوں کی چغلی کھاتے پھرتے ہیں جس سے ان کا مقصد اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا کہ وہ دوستوں کے درمیان نفاق جدائی ڈال دیں اور پاکیزہ لوگوں کے دامن پر فساد اور خرابی اور زنا کاری کے پھینٹے ڈالیں یعنی خدا کے نیک بندے فتنہ و فساد، گناہ و معصیت اور کسی عیب سے پاک و منزہ ہوتے ہیں، ان پر فتنہ و فساد اور گناہ و معصیت جیسے زنا کاری وغیرہ کا بہتان لگاتے ہیں اور اس طرح ان کو ہلاکت و مشقت اور دشواریوں میں مبتلا کرتے ہیں۔

(مسند احمد و بیہقی و شعب الایمان)

تَشْرِيح: اس حدیث میں بہترین لوگوں کی تعریف کی گئی ہے کہ خدا کے وہ نیک و صالح اور عبادت گزار بندے جو اللہ رب العزت کے ساتھ اپنے کمال تعلق کی بناء پر ایسے درجے پر فائز ہو جاتے ہیں کہ ان کے کردار و عادات انوار و آثار الہی

ہویدا ہو جاتے ہیں اور ان کے چہرے پر عبادت گزار اور اتباع دین و شریعت کی وہ علامتیں ظاہر ہوتی ہیں کہ جب ان کے جمال پر نظر پڑتی ہے تو بے ساختہ خدا یاد آ جاتا ہے اور دل پکار اٹھتا ہے کہ یہی وہ نیک بندے جو کامل عبودیت کے حامل اور کائنات انسانی کا خلاصہ اور انوار الہی کے مظہر ہیں۔



بعض حضرات نے خدا یاد آنے کے یہ معنی بیان کئے ہیں کہ خدا کے ایسے نیک و صالح بندوں کو دیکھنا گویا ذکر الہی میں مشغول ہونا ہے جیسا کہ علماء نے لکھا ہے کہ عالم دین کے چہرے پر نظر ڈالنا، عبادت اور عین سعادت ہے اور حقیقت میں کوئی شبہ نہیں کہ بسا اوقات کسی مرد صالح اور شیخ کامل کے چہرے پر نظر پڑتے ہی باطن میں ایسی نورانیت محسوس ہوتی ہے جس سے دل روشن ہو جاتا ہے۔

یہ بات حدیث سے بھی ثابت ہے چنانچہ حضرت

علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا گیا

کہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ کے چہرہ پر نظر

کرنا عبادت ہے، نیز منقول ہے

کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ جب گھر سے

نکلتے تھے اور لوگوں کی نظر ان

کے چہرہ کے نور پر پڑتی تھی تو

یہ الفاظ زبان پر آجاتے تھے:

”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا

أَشْرَفَ هَذَا الْفَتَى،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا

أَكْرَمَ هَذَا الْفَتَى، لَا

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا أَعْلَمَ

هَذَا الْفَتَى، لَا إِلَهَ إِلَّا

اللَّهُ مَا أَشْجَعَ هَذَا

الْفَتَى“

گویا کہ حضرت علی المرتضیٰ کریم اللہ

کو دیکھنا کلمہ توحید کے ورد کا باعث

بناتا تھا۔



## 91 قوی مومن، کمزور سے بہتر ہے

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے:

جَدِيْبٌ "الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ"  
ترجمہ: "قوی مومن بہتر ہے، اور زیادہ پسند ہے اللہ تعالیٰ کو کمزور مومن سے۔"

اور بھلائی ہر ایک میں ہے، جو تجھے نفع پہنچائے اس کی حرص رکھ اور اللہ سے مدد مانگ اور دل چھوٹا نہ کر (یعنی مایوس نہ ہو)، اگر تجھے کچھ مصیبت آجائے تو یوں نہ کہہ کہ اگر میں ایسے کر لیتا تو ایسے ہو جاتا وغیرہ.... بلکہ تو کہہ اللہ نے مقدر کیا تھا اس نے جو چاہا کیا بلاشبہ ایسا کہنا شیطان کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔

فائز: قوت بدنی طاقت اور اپنے زمانے اور علاقے کے لحاظ سے جنگ کے لیے اسلحہ کی تربیت کا ہونا بھی مراد ہے، چنانچہ ایسی قوت و تیاری ہر مسلمان پر فرداً بھی اور اجتماعی شکل میں بھی فرض و واجب ہے، اللہ تعالیٰ عزوجل کا ارشاد مبارک ہے:

وَ أَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ

ترجمہ: "اور ان (کافروں) کے مقابلے کے لیے جتنی تم طاقت رکھتے ہو قوت تیار کرو۔"

یہ قوت محض اللہ کے کلمہ کو بلند کرنے اور دشمنوں سے لڑنے کے لیے، مسلمانوں کی زمین آزاد کروانے کے لیے مظلوموں کی اور حق کی مدد کرنے کے لیے ہو.... نہ کہ آپس میں ایک دوسرے کا خون بہانے اور معمولی اختلاف پر جنگ و جدل میں مبتلا ہونے یا قوی ظالم کے ظلم کا بدلہ نہتے عوام پر ظلم (دہشت گردی مسلط) کرنا ہو، یہ قطعاً طور پر حرام ہے۔



## 92 مردوں کے لیے بہترین ہدیہ ”استغفار“

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

جَدِيثٌ ”مَا الْمَيِّتُ فِي الْقَبْرِ إِلَّا كَالْفَرِيْقِ الْمُتَفَوِّتِ“

ترجمہ: ”قبر میں مردہ کی حالت ایسی ہے جیسا کہ کوئی شخص ڈوب رہا ہو اور کسی کو پکار رہا ہو (کہ کوئی اس کا ہاتھ پکڑ کر پانی سے باہر نکالے)۔“

چنانچہ وہ مردہ ہر وقت اس بات کا منتظر رہتا ہے کہ اس کے باپ کی طرف سے یا اس کی ماں کی طرف سے یا اس کے بھائی کی طرف سے یا اس کے دوست کی طرف سے یا اس کی اولاد کی طرف سے اس کو دعا پہنچے۔

جب اسے کسی کی طرف سے دعا پہنچتی ہے تو یہ دعا کا پہنچنا اس کے لیے دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے محبوب ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ قبر والوں کی طرف سے دعا کا ثواب پہاڑ کی مانند (یعنی بہت زیادہ ثواب اور رحمت و بخشش) پہنچاتا ہے۔

”وَإِنَّ هَدِيَّةَ الْآحْيَاءِ إِلَى الْأَمْوَاتِ الْإِسْتِغْفَارُ لَهُمْ“ (فی شعب الایمان)

ترجمہ: ”اور زندوں کی طرف سے مردوں کے لیے بہترین ہدیہ استغفار ہے۔“



## بہترین خطا کار کون؟ 93

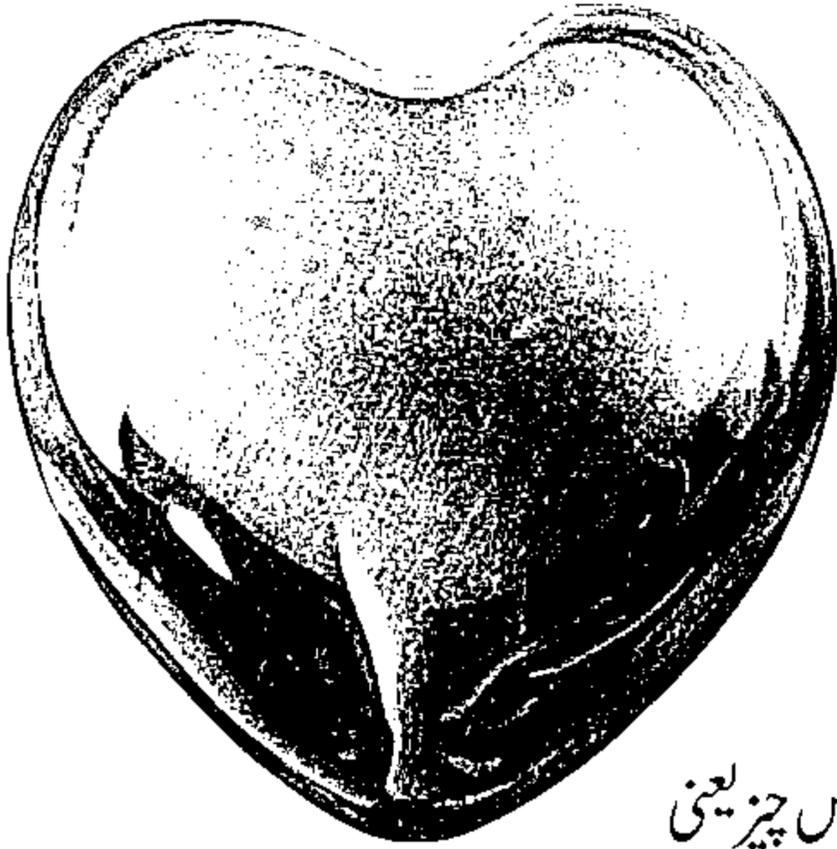
خطا و نسیان فطرت انسانی ہے اور انسان سراسر خطا ہے، اگر انسان احکام الہی کی صحیح حفاظت کرے تو ”خَيْرُ الْبَرِيَّةِ“ کا مصداق بن جاتا ہے اور اگر خطا و گناہ میں آگے سے آگے نکلتا چلا جائے اور غلطی پر توبہ نہ کرے تو ”كَالْاَنْعَامِ“ (یعنی جانور) کا مصداق بن جاتا ہے، جیسا کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

جَدِيثٌ: ”كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ“

ترجمہ: ”ہر بنی آدم خطا کار ہے اور بہتر خطا کار توبہ کرنے والے ہیں۔“

اس کے علاوہ ایک اور حدیث مبارک میں نبی کریم ﷺ کا فرمان مبارک ہے کہ:

”جب کوئی مومن گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ لگ جاتا ہے پھر وہ اس گناہ سے توبہ کر لیتا ہے اور استغفار کرتا ہے تو اس سیاہ نقطہ کو صاف کر دیا جاتا ہے۔“



اور اگر زیادہ گناہ کرتا ہے تو وہ سیاہ نقطہ بڑھتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے دل پر چھا جاتا ہے، پس یہ ران یعنی زنگ ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ:

كَلَّا بَلْ : رَانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا

كَانُوا يَكْسِبُونَ

ترجمہ: ”ہرگز نہیں بلکہ ان کے دلوں پر یہ اس چیز یعنی

گناہ کا زنگ ہے جو وہ کرتے تھے۔“ (المطففين: 14)

یہاں تک کہ ان کے دلوں میں خیر و بھلائی بالکل باقی نہ رہی۔ معلوم ہوا جو انسان اپنے زنگ آلود دل کو صاف کر لیتا ہے کائنات کا سب سے بہترین انسان بن جاتا ہے۔

(ترمذی، التفسیر، باب 3257، امام ترمذی رضی اللہ عنہ کے مطابق یہ حدیث صحیح ہے)



حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا: ”خِيَارُ أُمَّتِكُمُ الَّذِينَ

تُحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ“

”تمہارے حاکموں میں سے بہترین حاکم وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں اور تم ان کے لیے اور وہ تمہارے لیے دعا کریں اور اس کی وجہ سے آپس میں ربط و تعلق اور محبت پیدا ہو۔“

”وَسِرَارُ أُمَّتِكُمُ الَّذِينَ تَبْغِضُونَهُمْ وَيُبْغِضُونَكُمْ وَتَلْعَنُونَ نُهُمْ وَيَلْعَنُونَكُمْ“

”اور تمہارے حاکموں میں سے بدترین حاکم وہ ہیں جن سے تم بغض و

عداوت رکھو اور وہ تم سے بغض و عداوت رکھیں اور تم ان پر اور وہ تم پر لعنت کریں۔“

حضرت عوف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ: ”یا رسول اللہ ﷺ! کیا اس صورت میں ہم ان سے کئے ہوئے عہد و وفاداری کو توڑ نہ ڈالیں... یعنی کیا ان بدترین حاکموں کو معزول نہ کر دیں اور ان کے خلاف بغاوت بلند نہ کر دیں؟...“

آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم کریں.... خبردار! جس شخص کو تم پر حاکم مقرر کیا جائے اور تم اس کا کوئی ایسا فعل دیکھو جو خدا کی نافرمانی (گناہ) پر مبنی ہو تو اس کے اس گناہ کے فعل کو برا سمجھنا چاہیے لیکن اس کی اطاعت و فرمانبرداری سے دست بردار نہیں ہونا چاہیے۔ (مسلم)

تشریح: جب تک وہ تمہارے درمیان نماز قائم کریں... اس سے یہ مفہوم معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی سربراہ کا نماز کو ترک کر دینا مسلمانوں کے کئے ہوئے عہد و وفاداری کو توڑ ڈالنے کا موجب اور اس کی اطاعت و فرمانبرداری سے دست بردار ہو جانے کا سبب ہے کہ جس طرح اگر سربراہ مملکت صریح کفر کا مرتکب ہو جائے تو مسلمان اپنا عہد و وفاداری توڑ کر اس کو معزول کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ نماز دین کا ستون ہے اور کفر و ایمان کے درمیان فرق کرنے والی ہے، اس کے برخلاف دوسرے گناہ چوں کہ ترک نماز کی طرح نہیں ہیں اس لیے ان کے ارتکاب عہد و وفاداری کو توڑنے سے دست بردار ہونے کو واجب نہیں کرتا۔



## بہترین لوگ کون ہیں؟ 95

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

”خَيْرُكُمْ قَرْنِي، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ“

”میری امت کے بہترین لوگ میرے قرن (میرے زمانے) کے لوگ ہیں (یعنی صحابہ رضی اللہ عنہم ہیں) پھر وہ لوگ جو ان سے متصل (یعنی تابعین) اور پھر وہ لوگ ہیں جو ان ہیں (یعنی تبع تابعین)۔“

اور پھر قرنوں کے بعد جن لوگوں کا زمانہ آئے گا ان میں ایسے بھی لوگ ہوں گے جو خیانت کریں گے ان کی دیانت و امانت پر اعتماد نہیں کیا جائے گا ایسے لوگ بھی ہوں گے جو نذر مانیں گے اور اپنی نذر کو پورا نہیں کریں گے اور ان میں موٹا پا (فرہی) پیدا ہوگی۔ (بخاری و مسلم)

فائدہ: ”قرن“ عہد یا زمانہ کو کہتے ہیں... جس کی مقدار بعض نے 40 سال، بعض نے 80 سال اور بعض نے 100 سال بتائی ہے، لیکن صحیح یہ ہے کہ قرن کا اطلاق ماہ و سال کے تعیین کے اعتبار سے محدود عہد یا زمانہ پر نہیں ہوتا بلکہ وہ عہد یا زمانہ قرن کہلاتا ہے جو تقریباً یکساں عمر رکھنے والوں پر مشتمل ہو۔ گویا ”قرن“ جو ”اقران“ سے ماخوذ ہے ایسی مقدار ہے جس میں اس زمانہ کے لوگ اپنی عمروں اور احوال کے اعتبار سے ایک دوسرے کے نزدیک ہوتے ہیں۔

نبی کریم ﷺ کے قرن سے مراد صحابہ رضی اللہ عنہم جمعین کا زمانہ ہے اس قرن کی ابتداء زمانہ رسالت سے ہوتی ہے اور اس کا آخر وہ زمانہ ہے جب تک ایک صحابی رضی اللہ عنہ بھی دنیا میں موجود ہیں... یعنی... 103 ہجری تک دوسرا قرن جو کہ تابعین کا زمانہ ہے 100 ہجری سے 170 ہجری تک کے زمانہ پر مشتمل ہے۔

تیسرا قرن جو کہ اتباع تابعین کا قرن ہے، تابعین کے قرن کے بعد شروع ہو کر تقریباً 220 ہجری تک کے عرصہ پر مشتمل ہے اس قرن کے بعد اس مخصوص خیر و برکت کا سلسلہ ختم ہو گیا، جو قرن اول (یعنی زمانہ رسالت ﷺ اور قرن صحابہ رضی اللہ عنہم جمعین اور اس سے ملے ہوئے دونوں قرنوں کو زمانی قرن کی نسبت کم و بیش حاصل رہی، پھر تو بدعتوں کا ظہور شروع ہو گیا اور دین کے نام پر عجیب و غریب چیزیں پیدا ہونے لگیں اور دنیا کی طرف رجحان بڑھنے لگا۔



## 96 ہزار مہینوں سے بہترین رات

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ”جب رمضان کا مہینہ آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے یہ مہینہ آیا ہے جس میں ایک رات (یعنی شب قدر) ہزار مہینوں سے بہتر ہے، لہذا جو شخص اس رات کی سعادت سے محروم رہا کہ اسے پوری رات یا کم سے کم رات کے کچھ حصوں میں بھی جاگنے اور عبادت خداوندی میں مشغول ہونے کی توفیق نہ ہوئی تو وہ ہر سعادت و بھلائی سے محروم رہا اور یاد رکھو شب قدر کی سعادت سے وہی محروم رہتا ہے جو ہر خیر سے محروم ہوتا ہے۔ (سنن ابن ماجہ: 1644)

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۖ تَنزِيلُ الْمَلَكِ وَالرُّوحِ فِيهَا  
 بِإِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۖ سَلَّمَ ۗ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝  
 ”شب قدر کی عبادت ایک ہزار مہینوں (کی عبادت) سے بہتر ہے، اس  
 (میں ہر کام) سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبریل  
 علیہ السلام) اترتے ہیں، یہ سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر طلوع ہونے تک  
 رہتی ہے۔“

(القدر: 3 تا 5)

# لَيْلَةُ الْقَدْرِ

خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ



## 97 بیوی بچوں سے اچھا سلوک کرنے والا بہترین شخص ہے



حضرت ابو کبشہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”خِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِأَهْلِهِ“

ترجمہ: ”تم میں بہترین لوگ وہ ہیں جو اپنی بیوی کے لیے بہترین ہوں۔“  
(رواہ الطبرانی: 854/314/22، وابن عساکر: 2/95/15)

تشریح: چوں کہ شادی کے بعد آدمی کا سب سے زیادہ تعلق اپنی بیوی سے

ہوتا ہے میاں بیوی دونوں ایک خاندان کی بنیاد بن رہے ہوتے ہیں، ان کے باہمی تعلقات سے ان کی اولاد شدید متاثر ہوتی ہے اس لیے خاوند کو چاہئے کہ وہ بیوی کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آئے اور اس میں یہ صلاحیت پیدا کرے کہ وہ اس کی ہمنوائی کر سکے۔

اہل و عیال کے حق میں بہترین سب سے بہترین ہوتا ہے

اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا:

”تم میں بہترین آدمی وہ ہے جو گھر والوں اپنے اہل عیال کے لیے بہتر ہو اور جب کوئی آدمی مر جائے تو اس (کا براتذکرہ) ترک کر دیا کرو۔“  
(ابن حبان: 1262)

تشریح: قارئین کرام! آپ کو معلوم ہے کہ بیوی بچے، فرد واحد کے محتاج ہوتے ہیں، شادی کے بعد بعض بیویاں اپنے والدین اور بھائیوں کی طرف سے ناامید ہو جاتی ہیں، کوئی رشتہ دار ان کا آسرا بننے کے لیے تیار نہیں ہوتا، دوسری طرف ان کے خاوند حضرات کا کردار بھی کسی جابر و ظالم سے کم نہیں ہوتا، ایسی بے سہارا عورتوں کے لیے دنیا کی زندگی ہی دوزخ بن جاتی ہے۔

ایک اور ظلم یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں جس عورت کی شادی ہو جائے، اس کی اپنے خاوند کے ساتھ موافقت ہو یا نہ ہو، بہر حال اسے ہر حال میں اسی کے ساتھ زندگی بسر کرنا پڑتی ہے، اور بعض نا عاقبت اندیش خاوند اپنی بیویوں کی مجبوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ان کو ظلم و ستم کا نشانہ بناتے ہیں۔



حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

حَدِيثُ "الْوَالِدُ أَوْسَطُ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَأَضِعْ ذَلِكَ الْبَابَ أَوْ احْفَظْهُ" تَرْجُمَةً: "والد جنت (میں داخلے) کا سب سے بہترین دروازہ ہے اب تم اس دروازے کو (نافرمانی اور برے سلوک کے ذریعے) ضائع کر لو یا (اطاعت و فرماں برداری کے ذریعے) محفوظ کر لو"۔ (ابن ماجہ: 3663، ترمذی: 190)



یہ فیضان نظر تھا یا کہ مکتب کی کرامت تھی  
سکھائے کس نے اسماعیل علیہ السلام کو آداب فرزندگی



سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

”جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ“  
 تَرَجَمَ: ”ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اے خیر البریہ! (یعنی  
 مخلوقات میں سب سے بہترین)۔“

تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”ذَاكَ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ“  
 تَرَجَمَ: ”یہ (وصف تو) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تھا۔“

(أخرجه مسلم: 9717، و ابو داؤد: 461/2، و الترمذی: 3349)

تشریح: نبی کریم ﷺ خود تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں، اللہ تعالیٰ کے خلیل ہیں، میدان  
 حشر میں آپ ﷺ ہی لوگوں کے سردار ہوں گے اور حضرت آدم علیہ السلام سمیت تمام لوگ  
 آپ ﷺ کے جھنڈے کے نیچے ہوں گے، اس حدیث میں آپ ﷺ نے محض عاجزی و  
 انکساری کا اظہار کرتے ہوئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو افضل کہا ہے۔



حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ (ایک دن) کفار کو نبی کریم ﷺ کی شان میں برائی کرتے ہوئے سنا تو افسوس اور غصہ میں بھرے ہوئے آپ ﷺ کی خدمت میں آئے اور بتایا کہ کفار یہ برائی کر رہے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کو مکہ ہی کے کسی شخص کو اپنا نبی اور رسول بنانا تھا تو اس شہر کے بڑے بڑے صاحب دولت و ثروت اور اونچے درجے کے سرداروں کو چھوڑ کر محمد ﷺ کا انتخاب کیوں کیا۔

حضور ﷺ نے یہ سنا تو (واضح کرنے کے لیے نسلی و نسبی اور خاندانی عظمت و عزت کے اعتبار سے آپ ﷺ کی شان کیا ہے، اور مرتبہ نبوت پر فائز ہونے کے لیے دوسروں کے مقابلہ میں آپ ﷺ کی حیثیت و اہمیت کیا ہے) منبر پر کھڑے ہوئے اور فرمایا: کہ تم لوگ جانتے ہو، میں کون ہوں؟ صحابہ رضی اللہ عنہم جمعین نے عرض کیا کہ آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: (ہاں میں اللہ کا رسول ہوں، لیکن میری نسلی و نسبی اور خاندانی عظمت کیا ہے؟... اس کو جاننے کے لیے سنو میں عبد اللہ بن عبد المطلب کا بیٹا (محمد ﷺ) ہوں اور عبد المطلب وہ ہستی ہیں جو عرب میں نہایت بزرگ و معزز، بڑے شریف و پاکباز اور انتہائی مشہور و معروف تھے:

مکہ



”إِنَّ اللَّهَ خَلَقَ الْخَلْقَ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ“

ترجمہ: ”حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مخلوق (جنات و انسان) کو پیدا کیا تو مجھے اس مخلوق میں سے بہترین مخلوق (نوع انسانی) میں پیدا کیا۔“

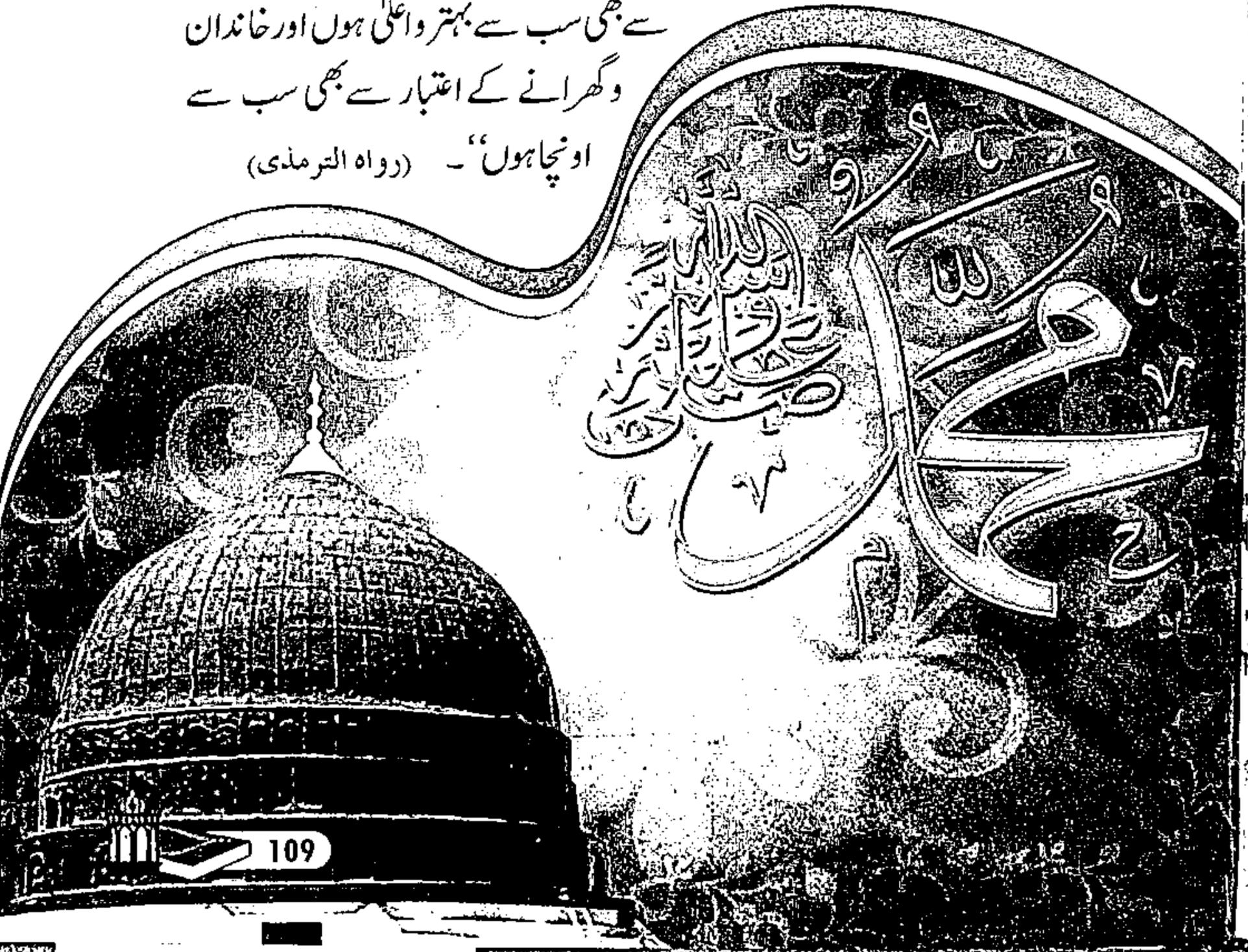
”ثُمَّ جَعَلَهُمْ فِرْقَتَيْنِ فَجَعَلَنِي فِي خَيْرِهِمْ فِرْقَةً“

ترجمہ: ”پھر اس مخلوق (نوع انسانی) کے اللہ تعالیٰ نے دو طبقے کئے (ایک عرب دوسرا عجم) اور مجھے ان دونوں طبقوں میں بہترین طبقہ (عرب) میں پیدا کیا۔“

پھر اللہ تعالیٰ نے اس بہترین طبقہ (عرب) کو قبائل در قبائل کیا (یعنی اس طبقہ کو مختلف قبیلوں اور قوموں میں تقسیم کیا) اور مجھے ان قبائل میں سے بہترین قبیلہ (قریش) میں پیدا کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے اس بہترین قبیلہ (قریش) کے مختلف گھرانے بنائے اور مجھے ان گھرانوں میں سے بہترین گھرانے (بنو ہاشم) میں پیدا کیا۔

”فَأَنَا خَيْرُهُمْ نَفْسًا وَ خَيْرُهُمْ بَيْتًا“

ترجمہ: ”پس میں ان (تمام نوع انسانی اور تمام اہل عرب) میں ذات و حسب کے اعتبار سے بھی سب سے بہتر و اعلیٰ ہوں اور خاندان و گھرانے کے اعتبار سے بھی سب سے اونچا ہوں۔“ (رواہ الترمذی)



حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جَدِیْتُ“ تمام باتوں میں بہترین بات اللہ کی کتاب ہے، اور بہترین طریقوں میں بہترین طریقہ جناب محمد ﷺ کا طریقہ ہے اور تمام کاموں میں سے بدترین کام دین میں نئی باتیں داخل کرنا ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے۔“  
 (صحیح مسلم)  
 ”اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔“  
 (سنن النسائی)

یہی وجہ ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے ان لوگوں کا انکار کیا تھا اور ان کو ہلاکت کی راہ پر قرار دیا تھا جو لوگ دائرہ بنا کر اجتماعی طور پر ایک آدمی کی ہدایت کے مطابق ذکر کر رہے تھے۔

(مسند دارمی: ح 210)

اور امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے دین میں کوئی نیا کام ثواب سمجھ کر کیا تو اس کا عقیدہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیانت کی (نعوذ باللہ)۔۔۔ یہ بات نیکی کی تھی لیکن آپ ہم سے چھپا گئے۔

لہذا دین و ہدایت کی راہ متعین کرنا اور ثواب و نیکی اور گناہ و نافرمانی کو طے کرنا یہ خالص اللہ تعالیٰ کا حق ہے مخلوق میں سے کسی کا نہیں، جبکہ نبی یا رسول، اللہ رب العزت کی طرف سے اس بات کو پہنچانے والا ہوتا ہے اس کی اپنی بات نہیں ہوتی، اسی لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

مَنْ يَطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ  
 تَرْجَمَةً: ”جس نے رسول اللہ ﷺ کی  
 اطاعت کی اس نے اللہ کی  
 اطاعت کی۔“



لہذا اس حدیث کا مطلب صرف یہ ہے کہ جو چیز اسلام میں مشروع اور جائز ہے اس پر عمل کرنے اور اس کو فروغ دینے کے لیے جو شخص کوئی نیا طریقہ اختیار کرے گا جس کی دوسرے لوگ پیروی کریں گے تو اسے اپنے اس نیک عمل کے ثواب کے ساتھ ساتھ ان لوگوں کا ثواب بھی ملے گا جو اس کی ترغیب پر اس طریقہ کو اختیار کر کے وہ عمل صالح کریں گے۔

جیسے صدقہ و خیرات کتاب و سنت سے مشروع ہے، ضرورت کے وقت اس کی ترغیب دینا اور پہل کرتے ہوئے صدقہ کرنے کی ابتداء کرنا، جیسے جہاد قرآن و حدیث میں مشروع ہے اس کی ترغیب دیتے ہوئے اس کے لیے لوگوں کو منظم و مرتب کرنا وغیرہ۔

لیکن جس چیز کا شریعت میں ثبوت ہی نہ ہو اس کا کوئی بھی انداز و طریقہ اختیار کیا جائے وہ سیئہ (برا) ہے وہ حسنہ (اچھا) نہیں ہو سکتا۔

## بہترین شخص کون؟

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ..... خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ... تم میں سے بہترین شخص ہو ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔  
(صحیح البخاری)

حضرت سیدنا ابو عبد الرحمن سلمی رضی اللہ عنہ مسجد میں قرآن حکیم پڑھایا کرتے اور فرماتے: اسی حدیث مبارکہ نے مجھے یہاں بٹھا رکھا ہے۔  
(فیض القدیر: ص 618)

# بہترین کلام ”قرآن حکیم“ ہے

102

اللہ رب العزت کا ارشاد مبارک ہے:

اللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُتَشَابِهًا مَثَانِيًّا تَقْشِرُ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۗ

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ نے بہترین کلام یعنی قرآن کریم نازل فرمایا ہے، وہ کلام اللہ ایسی کتاب ہے جس کے مضامین باہم ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں، اس کی باتیں بار بار دہرائی گئی ہیں، جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے بدن اس کتاب کو سن کر کانپ اٹھتے ہیں، پھر ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف متوجہ ہو جاتے ہیں۔“

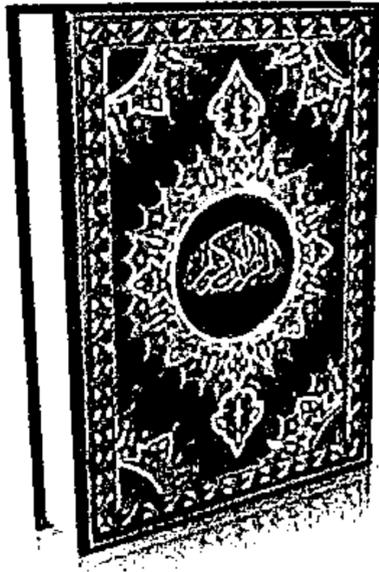
(الزمر: 23)

## اللہ تعالیٰ کی رجوع کا بہترین ذریعہ قرآن کریم

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا ہے کہ:

حَدِيثٌ ”إِنَّكُمْ لَا تَرْجِعُونَ إِلَى اللَّهِ بِشَيْءٍ أَفْضَلَ مِمَّا خَرَجَ مِنْهُ“

ترجمہ: ”کوئی ایسی چیز نہیں جس کے ذریعے تم اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر سکو، سوائے اس کے جو اس کی طرف سے نازل ہوئی یعنی (قرآن حکیم)۔“



قال الرسول ﷺ

يقال لصاحب القرآن  
اقرا وارتل ورتل كما  
كنت ترتل في الدنيا ،  
فإن منزلتك عند آخر آية  
تقرأ بها .

صححه الألباني



یہ حدیث جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ سے مرفوع مرسل اور سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مرفوع روایت کی گئی ہے۔

(أخرجه الترمذی: 150/2، والحاکم: 555/1)

تشریح: حدیث اپنے مفہوم میں واضح ہے کہ رجوع الی اللہ کے خواہشمند کو قرآن پر عمل کرنا چاہیے۔



# مسلمان کو خوش کرنا افضل عمل ہے

103

نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ:

جَدِيْبٌ "أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ إِذْ خَالَ السُّرُوْرَ كَسَوْتِ عَوْرَتَهُ أَوْ أَشْبَهَتْ  
جُوْعَتَهُ أَوْ قَضَيْتِ حَاجَتَهُ"

ترجمہ: ”سب عملوں سے بہترین عمل یہ ہے کہ کسی مسلمان کو خوش کر دو، یعنی اگر وہ  
برہنہ ہے تو اس کی ستر پوشی کرو، اور اگر بھوکا ہے تو پیٹ بھر کر کھانا کھلا دو، پیاسا  
ہے تو پانی پلا دو، اور کسی چیز کا محتاج اور ضرورت مند ہے تو اس کی حاجت پوری  
کر دو۔“

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”يَقِيْنًا فَرَأَيْتُ كَيْفَ بَعَدَ اللّٰهُ  
كَيْفَ نَزَدِيْكَ سَبَّ عَمَلُوْنَ سَبَّ  
زِيَادَةً يُّبَارِ عَمَلِ مُسْلِمَانِ بَهَائِيْ كُو  
خُوْش كَرُوِيْنَ هَيْ“ - (ترغيب)

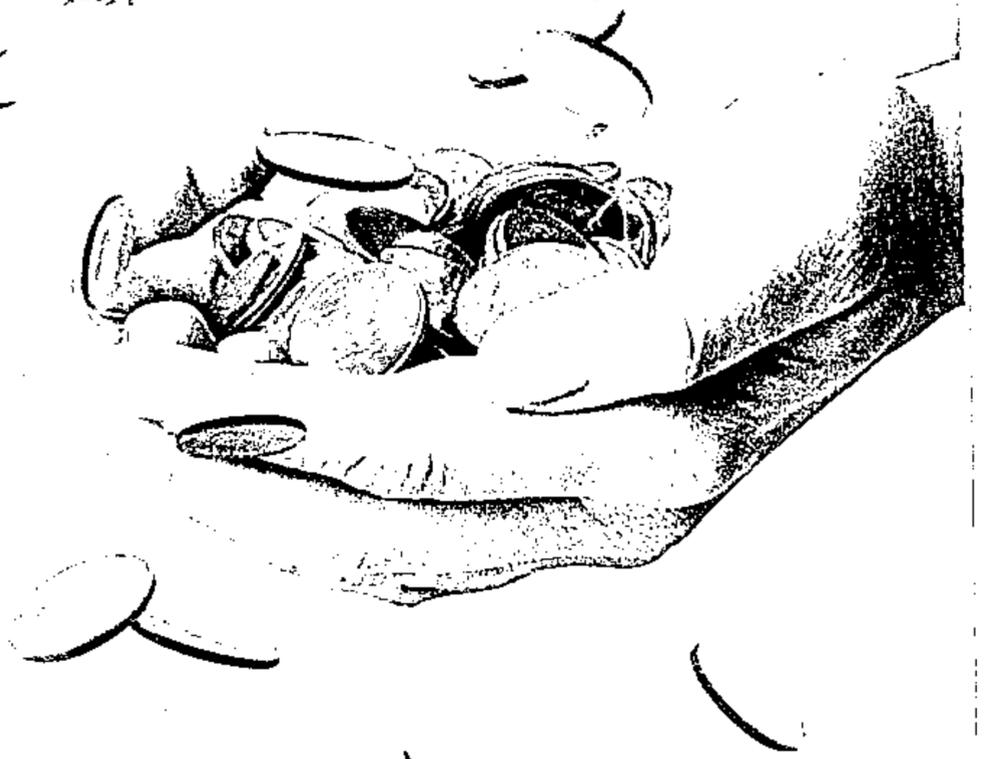
دوسروں کے ساتھ نیکی اور احسان کرنے  
کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ تنگ  
دست قرضدار کے قرض کو معاف  
کر کے اس بارگراں سے  
سبکدوش کر دیا جائے، یہ احسان  
خدا کو اس قدر پسند ہے کہ  
صرف اسی ایک احسان کی وجہ  
سے اس کی مغفرت ہوگی۔

(اسلامی خطبات: 909/1)



حضرت علی المرتضیٰؓ اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے روایت کیا ہے کہ، آپ ﷺ نے فرمایا:

”جَنِّبِ“ جس نے اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کے لیے اپنا مال بھیجا اور خود گھر پر رہا اس کو ہر درہم کے بدلے سات سو درہم کا ثواب ملے گا اور جس نے خود جنگ کی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مال خرچ کیا تو اسے ہر درہم کے بدلے سات لاکھ درہم کا ثواب ملے گا“



پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت کی: ”وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ

يَشَاءُ“... تَزَجَّجَكَ... اللہ تعالیٰ جس کے لیے چاہتے ہیں ثواب بڑھا دیتے ہیں۔ (ابن ماجہ: 198)

تَشْرِيح: علامہ آلوسیؒ تحریر فرماتے ہیں کہ اجر کا اس قدر بڑھنا صرف جہاد کے ساتھ خاص ہے دیگر کسی بھی راستے میں خرچ کرنے سے اجر اس قدر نہیں بڑھتا بلکہ ہر نیکی کا بدلہ دس گنا دیا جاتا ہے۔ (روح المعانی: ص 78)

### آیت یا سنت سکھانے کی فضیلت

حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے قرآن حکیم کی ایک آیت یا دین کی کوئی سنت سکھائی قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایسا ثواب تیار فرمائے گا کہ اس سے بہتر ثواب کسی کے لیے بھی نہیں ہوگا۔ (جمع الجوامع للسیوطی: ص 281)



# کون شخص بہتر اور کون بدتر

105

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم ﷺ نے بیٹھے ہوئے صحابہ رضی اللہ عنہم جمعین کے سامنے کھڑے ہو کر فرمایا:

أَلَا أُخْبِرُكُمْ يَخَيْرُكُمْ مِنْ شَرِّكُمْ

کیا میں تمہیں یہ بتاؤں کہ تم میں نیک ترین کون شخص ہے اور تمہارے بہترین آدمیوں کو بدترین آدمیوں سے جدا کر کے دکھا دوں؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ صحابہ رضی اللہ عنہم جمعین (یہ

سن کر) خاموش رہے (کیوں کہ انہیں خوف ہوا کہ حضور ﷺ نے عام مفہوم اور عنوان کلی کے طور پر بتانے کی بجائے مشخص و متعین طور پر یعنی ایک ایک شخص کا نام لے کر بتا دیا کہ فلاں نیک ہے اور فلاں بد تو اس سے بڑی ذلت اور رسوائی ہوگی یہاں تک کہ جب حضور ﷺ نے مذکورہ ارشاد تین مرتبہ فرمایا تو صحابی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: کہ ہاں! یا رسول اللہ ﷺ ہمیں بتا دیجئے اور ہمارے نیک آدمیوں کو ہمارے بد آدمیوں سے ممیز و ممتاز فرما دیجئے! حضور ﷺ نے فرمایا:

خَيْرُكُمْ مَنْ يُرْجَى خَيْرُهُ وَيُؤْمَنُ شَرُّهُ وَشَرُّكُمْ مَنْ لَا يُرْجَى خَيْرُهُ وَلَا يُؤْمَنُ شَرُّهُ

(تو سنو) تم میں بہترین شخص وہ ہے جس سے لوگ بھلائی کی توقع کریں اور اس

کے شر سے محفوظ و مامون ہوں اور تم میں سے بدترین وہ ہے جس سے لوگ بھلائی کی

توقع نہ کریں اور اس کے شر سے محفوظ و مامون نہ ہوں۔

(ترمذی و بیہقی فی شعب الایمان)

تشریح: بہترین اور بدترین شخص کی پہچان تو یہ ہے کہ جس کو حدیث میں فرمایا گیا، رہا وہ شخص کہ جس سے لوگ بھلائی کی امید تو رکھتے ہوں لیکن اس کے شر سے محفوظ و مامون نہ ہوں۔ یا وہ شخص کہ جس کے شر سے تو لوگ محفوظ و مامون ہوں مگر اس سے کسی بھلائی کی توقع نہ رکھتے ہوں تو ایسا شخص بین بین ہوگا کہ اس کو نہ بہترین کہیں گے نہ بدترین۔



## بہترین درخت کون سا ہے؟ 106

ایک موقع پر نبی کریم ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو زبان کا کتنا پیارا استعمال بتایا، آپ بھی پڑھئے... چنانچہ ابن ماجہ کی روایت ہے (ایک بار) نبی کریم ﷺ کہیں تشریف لے جا رہے تھے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ملاحظہ فرمایا کہ ایک پودا لگا رہے ہیں.... پوچھا: اے ابو ہریرہ! کیا کر رہے ہو؟... حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! درخت لگا رہا ہوں.... نبی کریم ﷺ نے فرمایا: میں تمہیں بہترین درخت لگانے کا طریقہ بتا دوں.... وہ یہ ہے:

سُبْحَنَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

پڑھنے سے ہر کلمہ کے عوض جنت میں ایک درخت لگ جاتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ: ج 4، ص 252،  
حدیث: 3807)

فائلا: اس حدیث پاک میں چار  
کلمے ارشاد فرمائے گئے ہیں:

①... سُبْحَنَ اللّٰهِ،

②... وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،

③... وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ،

④... وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

یہ چاروں کلمات پڑھیں تو جنت میں چار

درخت لگائے جائیں اور کم پڑھیں تو کم مثلاً اگر:

سُبْحَنَ اللّٰهِ... کہا تو ایک درخت، ان کلمات کو پڑھنے کے

زبان چلاتے جائیے اور جنت میں خوب خوب درخت

لگواتے جائیے۔



حضرت سیدنا امام محمد بن عبدالرحمن سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ میں نے تجھ میں دس ہزار کان پیدا فرمائے، یہاں تک کہ تو نے میرا کلام سنا اور دس ہزار زبانیں پیدا فرمائیں جن کے ذریعے تو نے مجھ سے کلام کیا، تو مجھے بہت زیادہ محبوب اور میرے نزدیک ترین اس وقت ہوگا جب میرا ذکر کرے گا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجے گا۔

(القول البدیع: ص 275، 276)

## اللہ تعالیٰ سے اچھی امید رکھنا بہترین عمل ہے

حضرت ابو بکر عبداللہ بن محمد المعروف امام ابن ابی دنیا رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سیدنا عمار بن سیف رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: میں نے حضرت سیدنا حسن بن صالح رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھ کر کہا: مجھے آپ سے ملنے کی بڑی خواہش تھی، بتائیے آپ کے پاس کیا خبریں ہیں: فرمایا: تمہیں خوشخبری ہو! میں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھنے سے بہتر کوئی عمل نہیں پایا۔

(موسوعة الامام ابن ابی الدنيا، كتاب المنامات، الرقم: 48 ج 3، ص 50)

فائدہ: علماء فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ حسن ظن رکھنے کا معنی یہ ہے کہ بندہ یہ گمان رکھے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرما کر اس کے گناہوں کو معاف فرمادے گا، اور فرماتے ہیں کہ حالت صحت میں بندہ اللہ کے عذاب کا خوف بھی رکھے اور اس کی رحمت کا امیدوار بھی رہے، اور اس کی یہ دونوں حالتیں برابر ہیں، اور ایک قول یہ بھی ملتا ہے کہ ”حالت صحت میں خوف زیادہ غالب رہے اور جب موت کی علامتیں ظاہر ہوں تو امید زیادہ غالب ہو جائے یا صرف اور صرف امید باقی رہے، کیوں کہ خوف سے مقصود گناہوں سے بچنا اور نیک اعمال کی کثرت پر ابھارنا ہوتا ہے اور اب متعدد ہیں (یعنی نہیں ہو سکتے) اس طرح مریض کے حق میں بھی حالت امید بہتر ہے۔

(شرح النووی علی مسلم، ج 9، جزء: 1، 17، ص 210، فیض القدیر، ج 2، 566)



ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء علیہم السلام میں سے ہر ایک نبی کو معجزات میں سے صرف اتنا دیا گیا جس پر انسان ایمان لاسکے:

وَ إِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيَتْ وَحِيًّا أَوْحَى اللَّهُ إِلَيَّْ

اور جو معجزہ مجھ کو ملا وہ خدا کی وحی ہے، جو اس نے میری طرف بھیجی (اور جو ہمیشہ باقی رہنے والی ہے)

فَارْجُوا أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اس کی بناء پر مجھے یقین ہے کہ قیامت کے دن میرے ماننے والوں کی تعداد تمام

انبیاء علیہم السلام کے ماننے والوں سے زیادہ ہوگی۔ (بخاری و مسلم)

تَشْرِيح: مطلب یہ ہے کہ انبیاء علیہم السلام چوں کہ مخلوق کے سامنے اللہ تعالیٰ کی

طرف سے رسالت و نبوت کا دعویٰ کرتے ہیں اس لیے اللہ تعالیٰ ان کو

کچھ ایسے معجزے عطا فرماتا ہے جس کو وہ اپنے دعوے کی دلیل و

برہان کے طور پر لوگوں کے سامنے پیش کر سکیں، چنانچہ جتنے بھی نبی

اور رسول اس زمین پر آئے ان کو کسی نہ کسی نوعیت کا ایسا معجزہ دیا گیا

جس کو دیکھ کر عقل سلیم رکھنے والا انسان اس نبی کی تصدیق کر سکے

اور اس پر ایمان لاسکے۔

لیکن آنحضرت ﷺ سے پہلے جس نبی کو جو بھی معجزہ دیا گیا

وہ اس نبی کے زمانہ اور اس کی حیات تک مخصوص اور باقی رہا اس

نبی کے اس دنیا کے رخصت ہونے کے ساتھ اس کا معجزہ بھی ختم

ہو گیا، مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں سحر اور جادو کا زبردست

چرچا تھا، بڑے بڑے جادوگر اپنے فن کا کمال دکھایا کرتے تھے اور

لوگ ان کے فن کے کمال سے متاثر ہوتے تھے، چنانچہ حضرت

موسیٰ علیہ السلام کو ید بیضا اور عصا کا معجزہ دیا گیا، ان کے ان دونوں



معجزوں نے تمام چھوٹے بڑے جادوگروں کا چراغ گل کر دیا نہ صرف لوگوں کو بلکہ خود ان جادوگروں کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عظمت کا معترف ہونا پڑا۔

اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں طب و حکمت کا بڑا زور تھا اس وقت ایسے ایسے قابل اور ماہر فن طبیب اور حلیم موجود تھے جو پچیدہ سے پچیدہ دکھ اور بیماری کو جڑ سے اکھیڑ دیا کرتے تھے، اس طرح ان کا یہ معجزہ اپنے زمانہ کے نہایت ترقی یافتہ طب و حکمت پر غالب رہا لیکن نہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ ان کے بعد باقی رہا اور نہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزہ کو دائمی حیثیت حاصل ہوئی۔

تمام انبیاء علیہم السلام کے برخلاف آنحضرت ﷺ کو قرآن حکیم کی صورت میں جو سب سے بڑا معجزہ عطا ہوا اس کو دائمی حیثیت حاصل ہوئی، آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں فصاحت و

بلاغت کا زور تھا، عرب فصحاء کا دعویٰ تھا کہ ان کی فصاحت و بلاغت کے سامنے دنیا

کے تمام لوگ ”گونگے“ ہیں چنانچہ آنحضرت ﷺ پر قرآن حکیم نازل کیا

گیا، جس کی فصاحت و بلاغت نے عرب کے بڑے بڑے فصیح و بلیغ کی

فصاحت و بلاغت کو قرآن کے سامنے ایک ذرہ کی مانند بنا دیا۔

اپنی زبان دانی اور معجز بیانی کا بلند بانگ دعویٰ کرنے والے مغلوب

ہو گئے، تمام فصیح مل کر بھی قرآن حکیم کی ایک چھوٹی سی سورت جیسا

کلام بھی پیش نہ کر سکے، اور پھر اللہ تعالیٰ نے اس عظیم معجزہ کو قیامت

تک کے لیے باقی رکھا جو ہر زمانے اور ہر طبقہ میں نبی

کریم ﷺ کی نبوت و رسالت کی صداقت پر پوری حقانیت اور

یقین کے ساتھ گواہی پیش کرتا رہا ہے اور پیش کرتا رہے گا، لہذا نبی

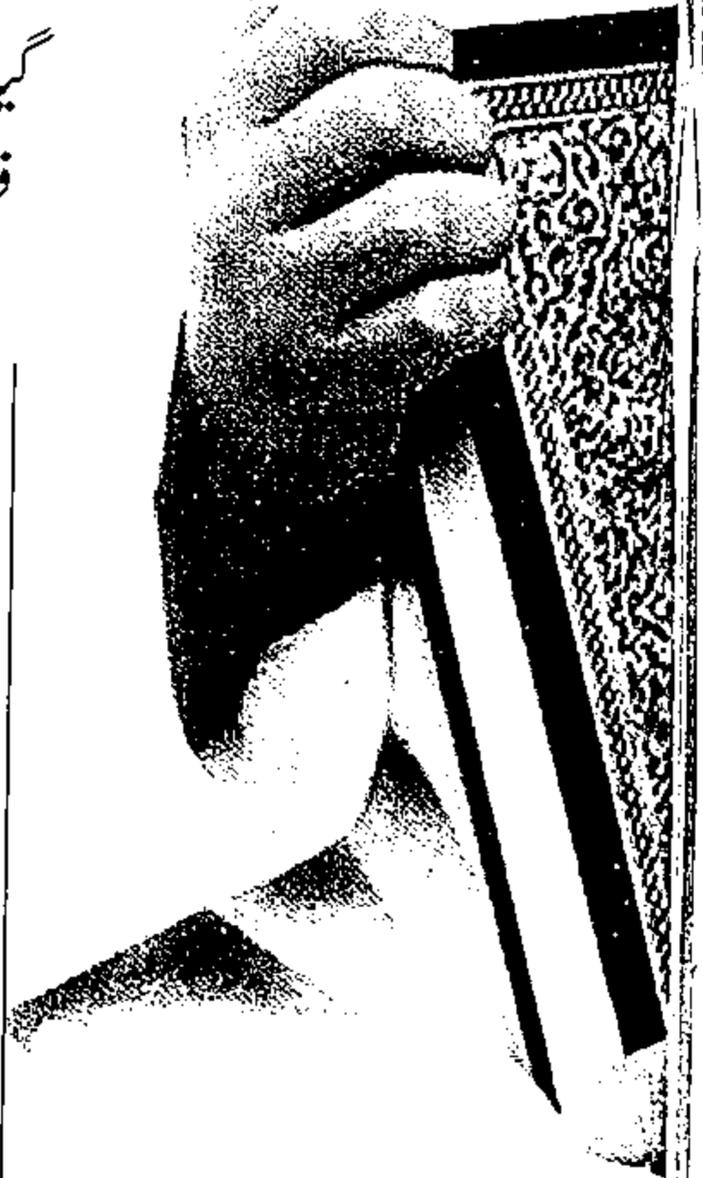
کریم ﷺ نے اپنے اس یقین کا اظہار کیا کہ مجھے عطا کیا جانے

والا یہ عظیم معجزہ چوں کہ قیامت تک باقی رہے گا اور لوگ برابر اس پر

ایمان لاتے رہے ہیں اس لیے قیامت کے دن اکثریت ان اہل

ایمان کی ہوگی جو میری نبوت و رسالت پر عقیدہ رکھنے والے اور

میرے اس معجزہ قرآن حکیم کو ماننے والے ہوں گے۔



## 109 دو بہترین خواتین کون سی ہیں؟

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ“

عورتوں میں سے بہترین عورت مریم ہیں اور بہترین عورت خدیجہ ہیں۔

(بخاری منافع الانصار باب تزويج النبي ﷺ خديجة و فضلها: 3815)

ایک روایت میں الفاظ کچھ اس طرح ہیں، آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے:



”اہل جنت کی عورتوں میں سب سے افضل خویلد کی بیٹی خدیجہ، محمد کی بیٹی فاطمہ، عمران کی بیٹی مریم اور مزاحم کی بیٹی آسیہ ہے جو فرعون کی بیوی تھی۔“

(مسند ابی یعلیٰ: 2/557، 2714، مستدرک حاکم 3/185)

سیدہ مریم علیہا السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ محترمہ تھیں.... اور سیدۃ خدیجہ

الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کا پہلا نکاح ہوا تھا جبکہ آپ ﷺ کی عمر 25 اور خدیجہ رضی اللہ عنہا کی

عمر 40 سال تھی۔

(صحیح منتخب واقعات: 1/43)



## ”ابوسفیان رضی اللہ عنہ“

حضرت ابو ححبہ بدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

أَبُو سُوْفِيَّانَ بَنُ الْحَارِثِ خَيْرُ أَهْلِي

ابوسفیان بن حارث میرے خاندان کا بہترین فرد ہے۔ (الصحيحه: 820)

تشریح: عبدالمطلب کا ایک بیٹا حارث بھی تھا، اس لیے ابوسفیان آپ ﷺ کے چچا زاد ہوئے اور وہ آپ ﷺ کے رضاعی بھائی بھی تھے، کیوں کہ حلیمہ سعدیہ نے سیدنا ابوسفیان رضی اللہ عنہ کو بھی دودھ پلایا تھا، ان کا نام مغیرہ یاسفیان تھا، یہ رسول اللہ ﷺ سے مشابہت رکھتے تھے، آپ فتح مکہ کے موقع پر مسلمان ہوئے۔



# سب سے بہترین شخصیت

111

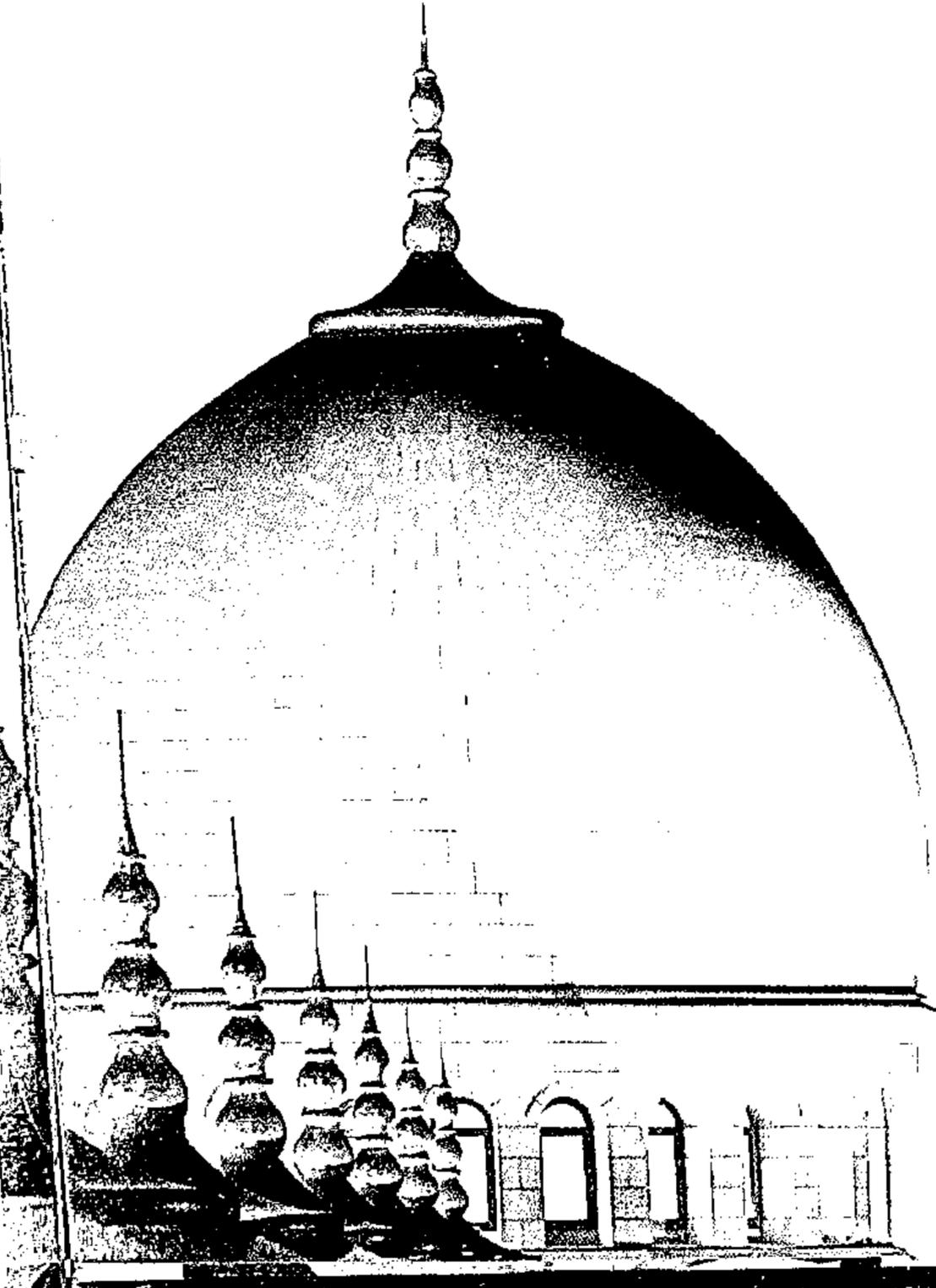
قیس کہتے ہیں کہ سیدنا جریر رضی اللہ عنہ نے کہا:

مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُنْذُ أُسْلِمْتُ إِلَّا تَبَسَّمْ فِي وَجْهِهِ  
میرے اسلام لانے کے بعد جب بھی رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا آپ مسکرا  
پڑے

اور رسول اللہ ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا:

يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ رَجُلٌ مِنْ خَيْرِ ذِي يَمَنِ، عَلِيٌّ وَجِهَةٌ  
اس دروازے سے یمن کا سب سے بہترین آدمی داخل ہوگا، اس کے چہرے پر  
بادشاہ کا نشان ہوگا، اتنے میں سیدنا جریر رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔

(أخرجه البخاری فی الأدب المفرد: 250، والحمیدی فی مسنده: 800/350 والنسائی فی السنن  
الکبری: 82/5)



## 112 قبیلہ کا سب سے بہترین انسان

عبدالملک بن عمیر کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہ کو شام کا گورنر بنا کر بھیجا اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو معزول کر دیا، حضرت خالد نے کہا:

بُعِثَ عَلَيْكُمْ أَمِينٌ هَذِهِ الْأُمَّةُ

اس امت کے امین کو تمہارا امیر بنا کر بھیجا گیا ہے

میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

أَمِينٌ هَذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ ...

”اس امت کا امین ابو عبیدہ بن جراح ہے“۔

حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

خَالِدٌ سَيْفٌ مِنْ سَيْوَفِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، نِعْمَ فَتَى الْعَشِيرَةِ

”خالد، اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے اور وہ اپنے قبیلے کے بہترین

نوجوان ہیں۔

(رواہ احمد: 90/4، وعنه ابن عساکر: 1/272/5)

تَشْرِيح: سبحان اللہ! صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمعین آپس میں شیر و شکر تھے، وہ ایک دوسرے کے بارے میں صاف دل تھے، دیکھئے کہ جب سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے بعض وجوہات کی بنا پر عظیم فاتح اور سپہ سالار سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو معزول کیا تو انہوں نے خلیفہ وقت کے حکم پر لبیک کہتے ہوئے اپنے عہدے پر فائز ہونے والے کا کس والہانہ انداز میں استقبال کیا اور پھر انہوں نے سیدنا خالد کی عظمتوں کو کس انداز میں بیان کیا، یہ حقیقی محبتوں کے نتائج ہیں۔

خالد بن ولید رضی اللہ عنہ شہرہ آفاق اور انتہائی معروف سپہ سالار اسلام ہیں، بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ وہ بالعموم فتوحات کے سب سے زیادہ شہرت یافتہ سپہ سالار ہیں ان کی یہ شہرت اور ناموری ان کے کارہائے نمایاں کا نتیجہ ہے جو انہوں نے اپنی فطری اور نہایت ممتاز خصوصیات کی بدولت انجام دیے، وہ بلا کے ذہین، ہوشیار اور زود فہم تھے، چھوٹے بڑے کل تیس معرکوں میں شریک ہوئے، نبی



کریم ﷺ کی حیات مبارکہ میں انہوں نے جنگوں میں ایسی بیدار مغزی، باتدبیری، منصوبہ سازی، بے باکی، دلیری اور بہادری سے کام لیا کہ آپ ﷺ نے ان کو ”اللہ کی تلوار“ کا لقب عنایت فرمایا۔

## اللہ تعالیٰ کا بہترین بندہ!... خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

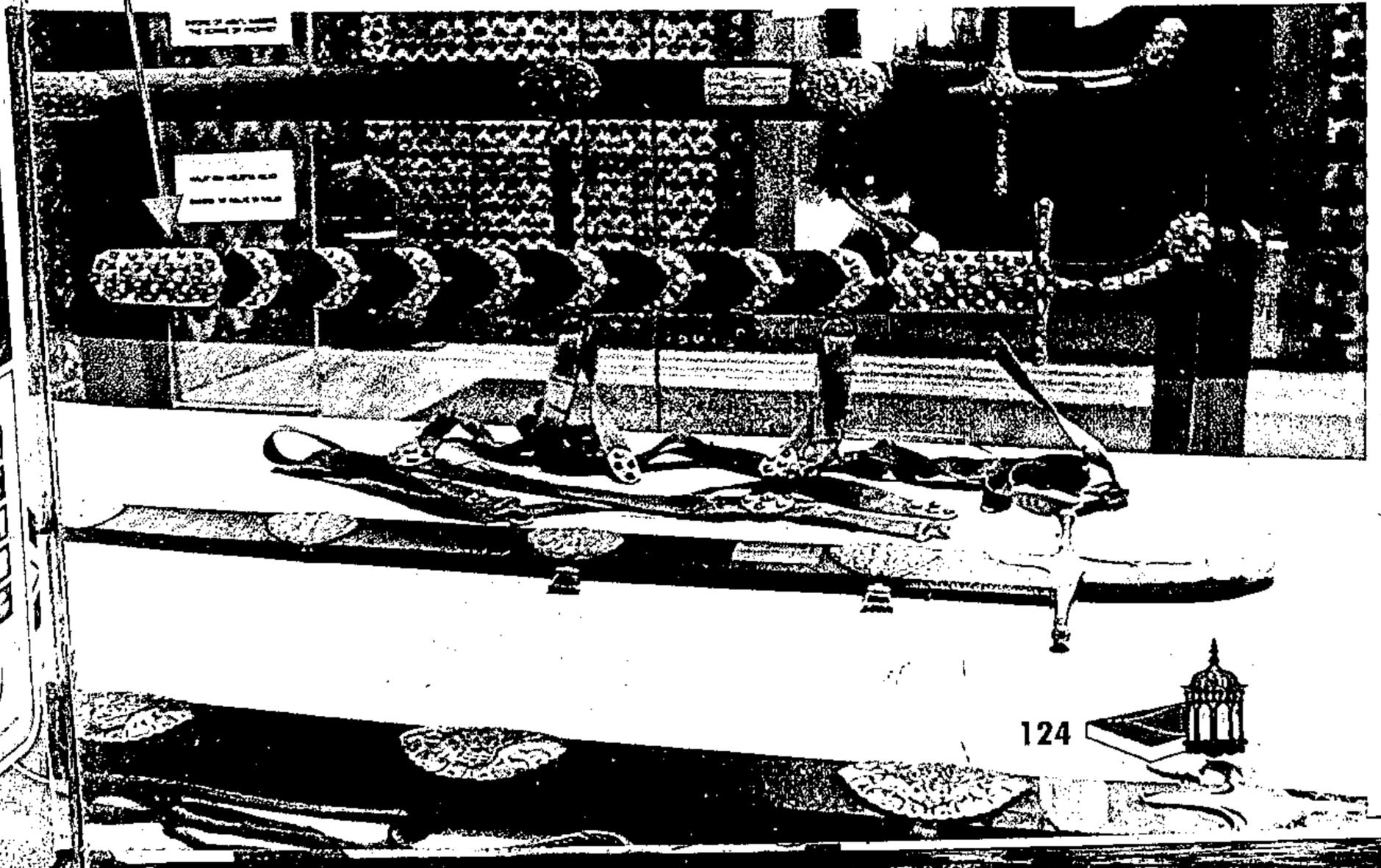
حضرت سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، لوگ آپ کے سامنے سے گزرنے لگ گئے اور آپ یوں پوچھنے لگ گئے، ابو ہریرہ! یہ کون ہے؟ میں کہتا کہ یہ فلاں آدمی ہے، آپ فرماتے: وہ تو اللہ تعالیٰ کا نیک بندہ ہے، اتنے میں کوئی اور گزرتا تو پوچھتے: ابو ہریرہ! یہ کون ہے؟... میں کہتا کہ فلاں آدمی ہے، آپ فرماتے وہ تو برا آدمی ہے، حتیٰ کہ خالد بن ولید رضی اللہ عنہ گزرتے میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ خالد بن ولید ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا:

نَحْمَ عَبْدُ اللَّهِ خَالِدٌ، سَيْفٌ مِنْ سَيُوفِ اللَّهِ

خالد اللہ تعالیٰ کا بہترین بندہ ہے یہ تو اللہ تعالیٰ کی تلواروں میں سے ایک تلوار ہے۔

(رواہ ابن عساکر: 2/272/5، ورواہ احمد: 2/360، و الترمذی: 316/2)

زیر نظر تلوار حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی ہے جو ترکی کے توپ کا پے میوزیم میں محفوظ ہے



15

# اعمال خوب ضرورت نادر تصویبی البیہ کا یادگار تحفہ

تصاویر 150 پرچہ

**تبرکات انبیاء**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**مقامات انبیاء**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**تبرکات نبوی**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**تبرکات صحابہ**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**مقامات صحابہ**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**تبرکات خلفاء راشدین**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**مقامات اہل بیت**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**تبرکات اولیاء**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**مقامات حسن و حسین**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**مقدس مقامات**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**اسلامی زیارات**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**حرمین میوزیم**  
تصویری النہم

تصاویر 150 پرچہ

**بنیت اللہ اور مکہ الحرامہ**  
تصاویر

تصاویر 150 پرچہ

**مسجد نبوی اور مدینۃ المنورہ**  
تصاویر

تصاویر 150 پرچہ

**تصاویر**

پرنده  
قرآن کی روشنی میں

حیوانات  
قرآنی

کاتھوری الیم

17 خوبصورت  
4 کلر کتابیں

امول جواهرات

اثر انبیاء علیہ السلام فی تفسیر القرآن

فتنہ دجال  
اور نزول  
حضرت عیسیٰ

علامات قیامت

کاتھوری الیم

عذاب الہی

کاتھوری الیم

سیرۃ النبی

کاتھوری الیم

مایوسی

کوشکت دینے والے

ان الله موجود ہے

اللہ کے ہونے کے  
حیثیہ

25 قابل فخر لوگ

افضل کون

بہترین کون

گناہ گاروں  
اللہ سے ڈرو

مکتبہ ارسلاہ

قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6  
اردو بازار کراچی۔  
رابطہ: 0333-2103655

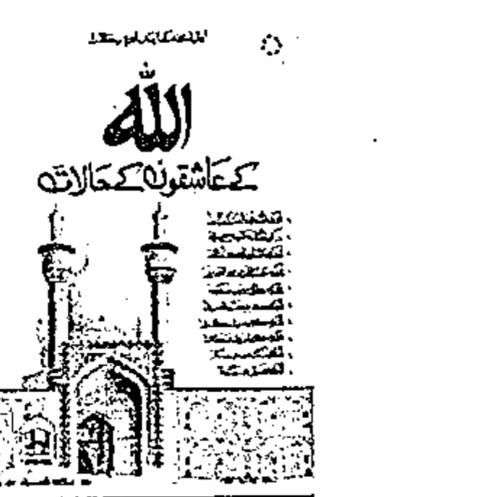
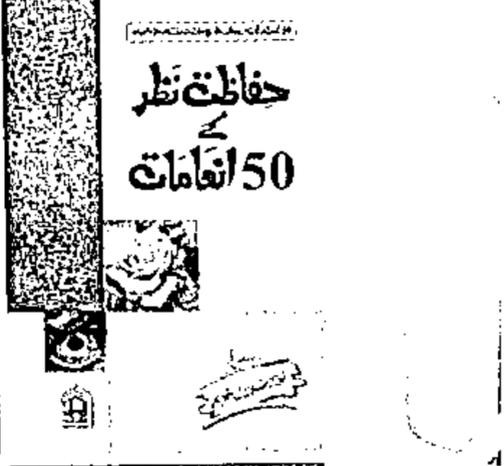
جنت کے  
حسین محلات

گناہوں کے  
دلہل سے  
نکلنے والے

50 یادگار  
واقعات



# مولانا اسد اللہ خان بن اختر کی دیگر تالیفات

<p>اللہ کے دروازے عبت برف واقعات</p> 	<p>اللہ والوں کے فیاض عیشی</p> 	<p>اللہ ہے دوستوں کے انعامات</p> 	<p>اللہ کا تعارف</p> 	<p>اللہ کے بیٹوں ہے فحبت کی وجوہات</p> 
<p>اللہ کو کون سی حکایتوں سے پہچانتے ہیں</p> 	<p>اللہ کے دوستوں کے حالات</p> 	<p>اللہ کی انبیاء و رسل کی حکایتیں</p> 	<p>اللہ کے دوستوں کے حالات</p> 	<p>اللہ کے عاشقوں کے حالات</p> 
<p>خوف خدا کے سب سے واقعات</p> 	<p>خدا کے ماتل واقعات</p> 	<p>خدا کے سب سے واقعات</p> 	<p>گناہوں کی نشانیاں اور ان کا علاج</p> 	<p>اللہ کے سب سے پہچانتے ہیں</p> 
<p>تاریخ سے سنی واقعات</p> 	<p>اللہ کے دوستوں کے حالات</p> 	<p>تذکرہ موسیٰ اور ان کے واقعات</p> 	<p>اللہ کے دوستوں کے حالات</p> 	<p>حفاظت نظر کے 50 انعامات</p> 
<p>موت کے واقعات</p> 	<p>ولپسپ ان کے واقعات</p> 	<p>ولپسپ ان کے واقعات</p> 	<p>پسپ واقعات</p> 	<p>پسپ واقعات</p> 